روزنامہ
حقیقت ٹائمس
مظفر پور

Urdu Daily Muzaffarprp
HAKIKAT TIMES
उर्दू दैनिक, मुजफ्फरपुर
हकीकत टाइम्स

P-6

P-2

Muzaffarpur, Vol.No12, Issues No.176, Thursday 03.07.2025, P-08 Rs-02 RNI NO.BIHURD/2013/50085

مظفر پور: جمعرات ۳/جولائی ۲۰۲۵، مطابق ۷/محرم الحرام ۱۴۴۷ھ، جلد نمبر ۱۲، شمارہ نمبر ۱۷۶

آر جے ڈی اور کانگریس نے بہار کو پسماندہ بنایا: راجناتھ

پٹنہ، 02 جولائی (یواین آئی) مرکزی وزیر اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے سینئر لیڈر راج ناتھ سنگھ نے آج الزام لگایا کہ بہار کبھی بھی پسماندہ ریاست نہیں تھی بلکہ اسے راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) اور کانگریس نے پسماندہ بنایا۔ بہار اسمبلی انتخابات سے قبل بدھ کو یہاں بی جے پی کی ریاستی ورکنگ کمیٹی کی میٹنگ کے افتتاحی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر سنگھ نے کہا کہ بہار کبھی بھی پسماندہ ریاست نہیں تھی بلکہ اسے کانگریس اور آر جے ڈی کے دور میں پسماندہ بنا یا گیا۔ انہوں نے کہا کہ اسی کی دہائی تک کانگریس کے دور حکومت میں بہار کے وزرائے اعلیٰ بدلتے رہے لیکن یہاں کے لوگوں کی حالت میں کوئی تبدیلی نہیں آئی۔ نوے کی دہائی میں آر جے ڈی کے اقتدار میں آنے کے بعد بہار کی حالت بد سے بدتر ہوتی چلی گئی۔ مرکزی وزیر نے کہا کہ قدیم زمانے میں نالندہ یونیورسٹی کو پوری دنیا میں ایک باوقار تعلیمی ادارے کے طور پر معروف تھی۔ انہوں نے کہا کہ بعد میں نالندہ یونیورسٹی کو نقصان پہنچا اور وقت کے ساتھ ساتھ یہ کھنڈر میں بدل گئی۔ کانگریس اور آر جے ڈی کے دور میں نالندہ یونیورسٹی کو کھنڈرات میں چھوڑ دیا گیا تھا اور اسے بحال کرنے کی کوئی کوشش نہیں کی گئی۔ بہار میں وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی قیادت میں قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) کے اقتدار میں آنے کے بعد نالندہ یونیورسٹی کو دوبارہ زندہ کیا گیا اور ایک تعلیمی ادارے کے طور پر اس کی شان کو بحال کرنے کی کوششیں کی جا رہی ہیں۔ بی جے پی لیڈر نے کہا کہ آر جے ڈی کے دور میں لالٹین سے روشنی نہیں پھیلائی گئی بلکہ اس سے سماج میں آگ لگانے کا کام کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ سماج کے مختلف طبقوں اور ذاتوں میں نفرت کا احساس پھیلایا گیا ہے۔ عوام کے جان و مال کے تحفظ پر کوئی توجہ نہیں دی گئی۔ انہوں نے الزام لگایا کہ بہار کے لوگوں کی فکر کرنے کے بجائے آر جے ڈی صدر لالو پرساد یادو کو صرف اپنے خاندان کی فکر ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر یادو کو آئین بنانے والے بابا بھیم راؤ امبیڈکر اور جن نائک کرپوری ٹھاکر کی کوئی عزت نہیں ہے اور وہ صرف سیاسی فائدے کے لیے ان دو عظیم شخصیات کا نام اپنی زبان سے لیتے رہے۔ مرکزی وزیر نے کہا کہ حال ہی میں مسٹر یادو کے پیروں کے پاس رکھی بابا بھیم راؤ امبیڈکر کی تصویر کا ایک ویڈیو وائرل ہوا تھا۔ انہوں نے کہا کہ لوگوں نے اس کے لئے مسٹر یادو سے معافی مانگنے کا مطالبہ کیا تھا، لیکن آج تک انہوں نے معافی نہیں مانگی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھیم راؤ امبیڈکر کی توہین کرنے پر مسٹر یادو سے معافی کی توقع رکھنا بیکار ہے، کیونکہ ان کے دل میں امبیڈکر کے لیے کوئی عزت نہیں ہے۔ اسی طرح مسٹر یادو کو جن نائک کرپوری ٹھاکر کے لیے کوئی عزت نہیں ہے اور وہ نجی طور پر ان کے لیے توہین آمیز الفاظ استعمال کرتے رہے ہیں، جو مشہور ہے۔ بی جے پی لیڈر نے کہا کہ آر جے ڈی کے دور حکومت میں بہار کی ترقی کا پہیہ نہ صرف رک گیا بلکہ پیچھے کی طرف بڑھنے لگا۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر یادو کا یہ دعویٰ کہ انہوں نے بہار کے لوگوں کو آواز دی ہے بالکل بے بنیاد ہے۔ آر جے ڈی کے دور حکومت میں بہار میں فی کس آمدنی کافی کم ہو گئی تھی، جو وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی قیادت والی این ڈی اے حکومت کی کوششوں سے بڑھی ہے۔ آر جے ڈی کے دور حکومت میں بہار کے بجٹ کا حجم صرف 23 ہزار 800 کروڑ تھا جو اب بڑھ کر تین لاکھ 17 ہزار کروڑ ہو گیا ہے۔ بجٹ کے حجم میں اضافے کی وجہ سے بہار میں انفراسٹرکچر سمیت ہر شعبے میں مثبت تبدیلیاں دیکھنے کو مل رہی ہیں۔ نریندر مودی کی حکومت کی کوششوں سے بہار میں کاشت ہونے والے مکھانے کو عالمی سطح پر پہچان ملی ہے۔ اب مکھانا عالمی منڈی میں اپنی موجودگی کا احساس دلا رہا ہے۔

شیخ حسینہ واجد کو توہین عدالت معاملے میں 6 ماہ قید کی سزا

ڈھاکہ، 2 جولائی (یواین آئی) بنگلہ دیش کی سابق وزیر اعظم شیخ حسینہ کو توہین عدالت کیس میں 6 ماہ قید کی سزا سنا دی گئی تفصیلات کے مطابق بنگلہ دیش کی سابق وزیر اعظم شیخ حسینہ واجد کو بدھ کو توہین عدالت کیس میں چھ ماہ قید کی سزا سنائی گئی ہے، بنگلہ دیش کی انٹرنیشنل کرائمز ٹریبونل (آئی سی ٹی) نے توہین عدالت کیس میں حسینہ واجد کو مجرم قرار دے دیا ڈھاکا ٹریبون کے مطابق جسٹس محمد غلام مرتضیٰ کی سربراہی میں تین رکنی بنچ نے یہ فیصلہ سنایا ہے، مبینہ آڈیو لیک میں شیخ حسینہ کو اپنی جماعت عوامی لیگ کے طلبہ وِنگ چھاترا لیگ کے مقامی رہنما شکیل سے یہ کہتے سنا گیا کہ میرے خلاف 227 مقدمات ہیں، اس لیے دو سو ستائیس لوگوں کو مارنے کا لائسنس مل گیا ہے۔ عوامی لیگ کی معزول رہنما شیخ حسینہ تقریباً ایک سال قبل ملک سے فرار ہوگئی تھیں، تب سے یہ پہلی سزا ہے جو انھیں کسی کیس میں سنائی گئی ہے۔ رپورٹ کے مطابق ٹریبونل نے اسی کیس میں گائبندھا کے گوبند گنج کے شکیل اکند بلبل کو بھی 2 ماہ قید کی سزا سنائی ہے۔ رواں سال جون میں انٹرنیشنل کرائمز ٹریبونل کے استغاثہ نے حسینہ واجد پر گزشتہ سال بڑے پیمانے پر احتجاج کے دوران انسانیت کے خلاف جرائم کے الزامات عائد کیے تھے۔ آئی سی ٹی کے چیف پراسیکیوٹر محمد تاج الاسلام نے الزام لگایا کہ حسینہ نے اپنی حکومت کے خلاف مظاہروں پر باقاعدہ طور کے حملے کا منصوبہ بنایا۔ اقوام متحدہ کے حقوق کے دفتر کی رپورٹ کے مطابق 15 جولائی سے 15 اگست 2024 کے درمیان تقریباً 1400 افراد مارے گئے، ماضی کی حکومت کے خاتمے کے بعد بھی انتقامی تشدد جاری رہا۔ تاہم حسینہ نے تاہم تمام الزامات کی تردید کی ہے، انھوں نے صحافیوں کو بتایا کہ وہ ان الزامات سے بری ہونے کے لیے دلائل پیش کریں گی۔

غیر ملکی انحصار کی وجہ سے کسانوں کی کمر جھکتی جا رہی ہے: راہل

نئی دہلی، 2 جولائی (یواین آئی) کانگریس کے سابق صدر اور لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے کہا ہے کہ کسانوں کے لیے کھاد جیسی ضروری اشیاء کے لیے بیرونی ممالک پر انحصار بڑھتا جا رہا ہے اور اسے کم کرنے کی کوئی کوشش نہیں کی جا رہی ہے اس لیے کسان کی کمر مسلسل جھکتی جا رہی ہے۔ مسٹر گاندھی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر کہا، ”ہندوستان ایک زرعی ملک ہے اور کسان ہماری معیشت کی ریڑھ کی ہڈی ہیں۔ لیکن آج یہ ریڑھ کی ہڈی غیر ملکی انحصار کی وجہ سے جھکتی جا رہی ہے۔ ہندوستان 80 فیصد اسپیشلٹی فرٹیلائزر چین سے درآمد کرتا ہے اور اب چین نے سپلائی روک دی ہے۔ یہ پہلی بار نہیں ہے- یوریا اور ڈی اے پی جیسی ضروری کھادوں کی کمی سے ملک بھر کے کسان پہلے ہی نبرد آزما تھے کہ اب اسپیشلٹی فرٹیلائزر کا 'چینی بحران' پیدا ہونے لگا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ حیرت انگیز ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی کھاد کے تھیلوں پر اپنی تصویریں چھپوا رہے ہیں اور دوسری طرف کسان میڈ ان چائنا پر منحصر ہو رہے ہیں۔ یہ فراہمی کبھی بھی رک سکتی ہے، یہ جاننے کے باوجود حکومت نے کوئی تیاری نہیں کی۔ جب ملکی پیداوار کو فروغ دینے کی ضرورت تھی تو انہوں نے کوئی پالیسی، کوئی منصوبہ نہیں بنایا۔ مسٹر گاندھی نے پوچھا کہ کیا کسان اب اپنی زمین پر بھی دوسروں پر انحصار کرے گا؟

پانچ ممالک کے میرے دورے سے جنوب کے ممالک کے ساتھ تعاون کے تعلقات مضبوط ہوں گے: مودی

گھانا کے صدر جمہوریہ کی طرف سے مودی کا استقبال

نئی دہلی، 2 جولائی (یواین آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے افریقہ، کیریبیائی اور جنوبی امریکہ کے پانچ ممالک کے دورے پر روانہ ہونے سے پہلے بدھ کو کہا کہ ان کے دورے سے جنوبی نصف کرہ کے ترقی پذیر ممالک کے ساتھ ہندوستان کے تعلقات مزید مضبوط ہوں گے وزیر اعظم نے کہا کہ 2 سے 9 جولائی 2025 تک گھانا، ٹرینیڈاڈ اور ٹوباگو، ارجنٹینا، برازیل اور نمیبیا کے پانچ ممالک کے دورے پر جا رہا ہوں۔ صدر جان ڈرامانی مہاما کی دعوت پر میں 2-3 جولائی کو گھانا کا دورہ کروں گا۔ گھانا گلوبل ساؤتھ میں ایک قابل قدر شراکت دار ہے اور افریقی یونین اور مغربی افریقی ریاستوں کی اقتصادی برادری میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ میں ان سے اپنی ملاقاتوں کا منتظر ہوں جس کا مقصد ہمارے تاریخی تعلقات کو مزید گہرا کرنا اور تعاون کے نئے دروازے کھولنا ہے، جس میں سرمایہ کاری، توانائی، صحت، سلامتی، صلاحیت سازی اور ترقیاتی شراکت داری کے شعبے شامل ہیں۔ ساتھی جمہوریتوں کے طور پر، گھانا کی پارلیمنٹ میں خطاب کرنا اعزاز کی بات ہوگی۔ وزیر اعظم نے مزید کہا کہ میں 3-4 جولائی کو، ریپبلک آف ٹرینیڈاڈ اینڈ ٹوباگو میں قیام کروں گا، ایک ایسا ملک جس کے ساتھ ہمارے گہرے تاریخی، ثقافتی اور لوگوں کے درمیان تعلقات ہیں۔ میں صدر عزت مآب محترمہ کرسٹین کارلا کنگالو، جو اس سال کے پرواسی بھارتیہ دیوس میں مہمان خصوصی تھیں اور وزیر اعظم محترمہ کملا پرساد بیسسر، جنہوں نے حال ہی میں دوسری میعاد کے لیے عہدہ سنبھالا ہے، سے ملاقات کروں گا۔ ہندوستانی پہلی بار ٹرینیڈاڈ اور ٹوباگو میں 180 برس پہلے پہنچے تھے۔ یہ دورہ نسب اور رشتہ داری کے خصوصی بندھنوں کو پھر سے زندہ کرنے کا موقع فراہم کرے گا جو ہمیں متحد کرتے ہیں۔ مسٹر مودی نے کہا کہ اس کے علاوہ پورٹ آف اسپین سے، میں بیونس آئرس کا سفر کروں گا۔ 57 برسوں میں کسی بھارتی وزیر اعظم کا ارجنٹینا کا یہ پہلا دوطرفہ دورہ ہوگا۔ ارجنٹینا لاطینی امریکہ میں ایک اہم اقتصادی شراکت دار اور جی 20 کا قریبی معاون ہے۔ میں صدر عزت مآب جیویر میلیئی کے ساتھ اپنی بات چیت کا منتظر ہوں، جن سے مجھے گزشتہ برس بھی ملنے کا شرف حاصل ہوا تھا۔ ہم زراعت، اہم معدنیات، توانائی، تجارت، سیاحت، ٹیکنالوجی اور سرمایہ کاری کے شعبوں سمیت اپنے باہمی فائدہ مند تعاون کو آگے بڑھانے پر توجہ مرکوز کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ میں 6-7 جولائی کو ریوڈی جنیرو میں برکس سربراہی اجلاس میں شرکت کروں گا۔

وزیر اعظم نریندر مودی بدھ کے روز گھانا کے سرکاری دورے پر یہاں پہنچے مسٹر مودی کے احترام میں گھانا کے صدر جان درامانی مہاما نے ہوائی اڈے پر ان کا استقبال کیا ہوائی اڈے پر مسٹر مودی کے استقبال کے لیے مسٹر مہاما کی آمد سے گھانا اور ہندوستان کے درمیان مضبوط تاریخی دوستانہ تعلقات کی عکاسی ہوتی ہے ا تاریخی دورے سے دونوں ممالک کے درمیان تعلقات اور شراکت داری مزید مضبوط ہوگی۔ مسٹر مودی کا یہ دورہ افریقی اور ترقی پذیر ممالک کے ساتھ روابط بڑھانے کے ہندوستان کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ وزیر اعظم آج صبح نئی دہلی سے گھانا کے لیے روانہ ہوئے۔ گھانا کے بعد وہ ٹرینیڈاد و ٹوباگو، ارجنٹائنا، برازیل اور نامیبیا جائیں گے۔ اس دوران وہ برازیل کے شہر ریو دی جنیرو میں منعقد ہونے والے برکس سربراہی اجلاس میں شرکت کریں گے اور برکس کے رکن ممالک کے سربراہان حکومت اور لیڈروں سے الگ الگ بات چیت بھی کریں گے۔

بہار میں مہا گٹھ بندھن کی حکومت بننے پر معذوروں کیلئے وزارت اور کمیشن بنے گا: تیجسوی

پٹنہ، 02 جولائی (یواین آئی) بہار اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر اور راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے سینئر لیڈر تیجسوی یادو نے آج کہا کہ ریاست میں جب مہا گٹھ بندھن حکومت بنے گی تو معذوروں کے لیے وزارت معذوری اور کمیشن بنایا جائے گا۔ بدھ کو یہاں ایسوسی ایشن آف پرسنس وتھ ڈسیبلیٹیز کے زیر اہتمام ریاست گیر دیویانگ ادھیکار سمّیلن سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر یادو نے کہا کہ جب بہار میں مہا گٹھ بندھن حکومت بنے گی تو معذوروں کے لیے ایک وزارت اور کمیشن تشکیل دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ پنچایتی راج اور بلدیاتی انتخابات میں معذوروں کے لیے علیحدہ ریزرویشن کا انتظام کیا جائے گا۔ ریاستی مشاورتی کمیٹی تشکیل دی جائے گی۔ معذوروں کے حقوق کے قانون پر سختی سے عملدرآمد کیا جائے گا۔ حکومت کے قیام کے 100 دنوں میں معذور افراد کا بیک لاگ مکمل کیا جائے گا۔ دیویانگ متروں کو ہر پنچایت میں تعینات کیا جائے گا۔ ہاؤسنگ اسکیم میں پانچ فیصد ریزرویشن کا انتظام کیا جائے گا۔ مسٹر یادو نے کہا کہ سماجی تحفظ پنشن کے تحت معذوروں، بیواؤں اور بزرگوں کو ہر ماہ 1500 روپے دیئے جائیں گے اور ہر سال 200 روپے کا اضافہ کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ مائی بہن مان یوجنا کے تحت ہر ماہ 2500 روپے دیئے جائیں گے۔ معذور افراد کے لیے ہر ضلع میں خصوصی اسکول قائم کیے جائیں گے۔ معذوری کے سرٹیفکیٹ بنانے کی سہولت کو آسان بنایا جائے گا۔ اپوزیشن لیڈر نے کہا کہ پٹنہ کے پی ایم سی ایچ سمیت تمام اضلاع کے ضلع اسپتالوں میں معذوروں کے علاج کے لیے بہتر سہولیات کے ساتھ۔ ساتھ بستر مختص کیے جائیں گے۔

بہار ووٹر ریویژن کے معاملہ پر اپوزیشن کا کمیشن سے اظہار تحفظ، کہا کروڑوں ووٹروں کو محروم کیا جائے گا

نئی دہلی، 2 جولائی (یواین آئی) کانگریس اور انڈیا گروپ کی 11 پارٹیوں کے لیڈروں نے بدھ کو الیکشن کمیشن سے ملاقات کی اور پوچھا کہ کمیشن نے وہ کام کیوں شروع کر دیا ہے جو انتخابات سے محض دو تین ماہ قبل کئی مہینے پہلے شروع ہو جانا چاہیے تھا۔ کانگریس لیڈر ابھیشیک منو سنگھوی نے بدھ کو کمیشن سے ملاقات کے بعد یہاں نامہ نگاروں کو بتایا کہ انڈیا گروپ کی 11 پارٹیوں کے 18 لیڈروں کے ایک وفد نے کمیشن سے ملاقات کی اور تقریباً تین گھنٹے تک مختلف مسائل پر وسیع بات چیت کی۔ انہوں نے کہا کہ اجلاس سے قبل یہ کہہ کر پابندی لگانے کی کوشش کی گئی کہ صرف سیاسی جماعتوں کے صدور ہی کمیشن سے مل سکتے ہیں۔ حزب اختلاف کی جماعتوں کے رہنماؤں نے بھی کمیشن کے ساتھ اس معاملے کو اٹھایا جب انہوں نے اس سے ملاقات کی اور کہا کہ پابندی غیر منصفانہ ہے۔ جس کی وجہ سے کئی لیڈر باہر ہو گئے ہیں۔ بہار اسمبلی انتخابات سے قبل کمیشن سے ملاقات کرنے والے وفد میں کانگریس لیڈر منو سنگھوی نے کہا کہ بہار میں پچھلے 22 برسوں میں چار پانچ انتخابات ہوئے ہیں لیکن ووٹر پر نظر ثانی کا کام پہلی بار کیا جا رہا ہے۔ یہ کام جنوری سے ہی ہو سکتا تھا لیکن کمیشن نے اب یہ فیصلہ کیا ہے اور یہ ناانصافی ہے۔ نظر ثانی کا کام اتنی جلدی میں کرنا درست نہیں۔ اس کام کے لیے آدھار اور ووٹر کارڈ کے ساتھ برتھ سرٹیفکیٹ کی شرط بھی رکھی گئی ہے اور اگر یہ شرط پوری نہیں ہوتی ہے تو ووٹر ووٹ ڈالنے کا اہل نہیں ہوگا۔ یہ ناانصافی ہے کیونکہ غریبوں کو اس کام کے لیے اگلے دو ماہ تک دستاویزات جمع کرنا ہوں گی اور یہ مساوی مواقع کی خلاف ورزی ہے۔ اس طرح کے کام پر وقت صرف کرنا غیر ضروری ہے۔ کانگریس لیڈر نے کہا کہ کمیشن اب جو کام کر رہا ہے اس کا پہلے اعلان نہیں کیا گیا تھا۔ اس کام کو شروع کرنے سے پہلے گاؤں کی سطح کے افسر-بی ایل او کو تربیت نہیں دی گئی تھی اور سیاسی جماعتوں کے رہنما اس میں شامل نہیں تھے۔ دو ماہ میں آٹھ کروڑ ووٹروں کی نظر ثانی کرنا ایک مشکل کام ہے۔ اس طرح لوگوں کو ووٹ دینے سے محروم کرنا مناسب نہیں۔ راشٹریہ جنتا دل کے منوج جھا نے کہا کہ اس ملاقات کو خوشگوار نہیں کہا جا سکتا۔ اس میٹنگ میں بہار کے غریبوں کی فکر کو اٹھایا گیا اور کمیشن کو بتایا گیا کہ کمیشن کا یہ کام لوگوں کو ووٹنگ سے بے دخل کرنے کی کوشش ہے۔ انہوں نے کہا کہ کمیشن نے کوئی تسلی بخش جواب نہیں دیا کہ جو کام 22 سال میں نہیں ہوا وہ اب کیوں کیا جا رہا ہے۔ ووٹ کی اہلیت کے لیے جو شرائط رکھی گئی ہیں وہ کسی غریب کے لیے ممکن نہیں۔ کمیشن کا یہ کام لاکھوں لوگوں کو ووٹنگ سے بے دخل کرنے کی کوشش ہے اور لوگ اس کے خلاف سڑکوں پر نکلیں گے۔ سی پی آئی (ایم ایل) کے دیپانکر بھٹاچاریہ نے کہا کہ کمیشن کے ساتھ طویل بات چیت کے بعد تحفظات بڑھ گئے ہیں کیونکہ کمیشن نے کسی بھی سوال کا تسلی بخش جواب نہیں دیا ہے۔ اس طرح بہار سے نقل مکانی کرنے والے لوگ ووٹ نہیں ڈال سکیں گے اور یہ تعداد بہت زیادہ ہے۔ کمیشن کا یہ اعلان بہار کے لوگوں کے لیے ووٹ پر پابندی ہے اور وہ الیکشن کمیشن کو یہ باور کرانے میں ناکام رہے ہیں کہ آٹھ کروڑ لوگوں کے لیے دو ماہ میں ووٹر لسٹ میں شامل ہونے کے لیے ضروری دستاویزات جمع کرنا مشکل ہو جائے گا اور اس سے لاکھوں اور کروڑوں لوگ ووٹ ڈالنے سے محروم ہو جائیں گے۔ یہ جمہوریت کے لیے بڑا خطرہ بن گیا ہے جب ووٹر کو باہر کا راستہ دکھایا جا رہا ہے۔ بہار کانگریس کے صدر راجیش رام نے کہا کہ کمیشن کے اس فیصلے سے یومیہ اجرت والے مزدور ووٹ ڈالنے سے محروم ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ شمالی بہار کے 60-70 فیصد لوگ سیلاب سے متاثر ہیں اور بڑی تعداد میں لوگ محفوظ مقامات کی طرف ہجرت کرتے ہیں، اس صورتحال میں ان لوگوں کے لیے ووٹ ڈالنے کے اہل بننا مشکل ہو جائے گا کیونکہ وہ کمیشن کی شرائط کے مطابق دستاویزات جمع نہیں کر پائیں گے۔

پارلیمنٹ کا مانسون اجلاس 21 جولائی سے 21 اگست تک منعقد ہوگا

نئی دہلی، 02 جولائی (یواین آئی) صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے رواں مہینے کی 21 تاریخ سے پارلیمنٹ کا مانسون اجلاس بلانے کی تجویز کو منظوری دے دی ہے۔ یہ مانسون سیشن 21 اگست تک چلے گا۔ پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو نے بدھ کے روز سوشل میڈیا پر اپنی پوسٹ میں یہ اطلاع دیتے ہوئے کہا کہ مانسون سیشن کے دوران یوم آزادی کی تقریبات کے انعقاد کی وجہ سے 13 اور 14 اگست کو پارلیمنٹ کی کوئی نشست نہیں ہوگی۔

ہندوستان میں 53 فیصد رینسم ویئر متاثرین نے تاوان دیا: سوفوس کی رپورٹ

نئی دہلی، 2 جولائی (یواین آئی) سائبر حملوں سے بچاؤ کے لیے جدید حفاظتی حل پیش کرنے والی معروف عالمی کمپنی سوفوس کی جانب سے بدھ کو جاری کردہ چھٹی سالانہ سروے رپورٹ دی اسٹیٹ آف رینسم ویئر 2025 کے مطابق، گزشتہ سال 53 فیصد ہندوستانی کمپنیوں نے انٹرنیٹ نقب زنوں سے اپنا ڈیٹا واپس حاصل کرنے کے لیے تاوان ادا کیا، جو کہ اس طرح کے معاملات میں کمی کو ظاہر کرتا ہے۔ سوفوس کے مطابق، ایک سال پہلے، رینسم ویئر کے معاملات میں 65 فیصد یونٹس نے تاوان دیا تھا۔ کمپنی نے یہ سروے جنوری اور مارچ 2025 کے درمیان کرایا تھا اور جواب دہندگان سے پچھلے 12 مہینوں میں رینسم ویئر کے اپنے تجربات کے بارے میں پوچھا گیا۔ نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے، سنیل شرما، نائب صدر-سیلز (انڈیا اینڈ سارک)، سوفوس نے کہا، ”رینسم ویئر بہت سارے ہندوستانی کاروباروں کے لیے ایک تلخ حقیقت بنی ہوئی ہے۔ بیداری میں اضافے کے باوجود، تنظیمیں اب بھی غیر حل شدہ کمزوریوں، محدود سائبر سیکورٹی وسائل یا حملے کے وقت مناسب مدد نہ ملنے جیسے چیلنجوں سے نبرد آزما رہی ہیں۔ انفارمیشن ٹیکنالوجی ٹیموں پر بہت زیادہ دباؤ ہے اور اکثر تاوان کی ادائیگی کرنا آپریشن کو دوبارہ لیک پر لانے کا واحد آپشن لگتا ہے۔“ مسٹر شرما نے کہا کہ ملک میں، پچھلے سال رینسم ویئر کے حملے کی صورت میں تاوان کی ادائیگی کے لحاظ سے نمایاں تبدیلی آئی ہے۔ تاوان کی اوسط مانگ 52 فیصد کم ہو کر 20 لاکھ امریکی ڈالر سے کم ہو کر 961289 امریکی ڈالر ہو گئی، جبکہ اوسط ادائیگی میں اور بھی زیادہ کمی واقع ہوئی ہے اور یہ 79 فیصد کم ہو کر 481636 امریکی ڈالر رہ گئی۔

لوک سبھا اسپیکر مانیسر میں ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے بلدیاتی اداروں کے چیئرمینوں کی دوروزہ پہلی قومی کانفرنس کا افتتاح کریں گے

نئی دہلی، 2 جولائی (یواین آئی) لوک سبھا کے اسپیکر، اوم برلا 3 جولائی کو گروگرام کے مانیسر میں آٹوموٹیو ٹیکنالوجی کے بین الاقوامی مرکز میں ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے شہری مقامی اداروں کے چیئرمینوں کی پہلی قومی کانفرنس کا افتتاح کریں گے ہاؤسنگ اور شہری امور کے مرکزی وزیر منوہر لال کھٹر، ہریانہ کے وزیر اعلی نائب سنگھ، افتتاحی اجلاس میں ہریانہ قانون ساز اسمبلی کے اسپیکر ہرویندر کلیان اور دیگر معززین موجود ہوں گے۔ کانفرنس کا موضوع ہے: ”آئینی جمہوریت اور قوم کی تعمیر کو مضبوط بنانے میں شہری بلدیاتی اداروں کا کردار“۔ اس دو روزہ کانفرنس میں ملک بھر سے مندوبین درج ذیل اہم امور پر تبادلہ خیال کریں گے۔ i شہری بلدیاتی ادارے جمہوریت کے بنیادی ستون کے طور پر: جنرل کونسل کے اجلاسوں کے انعقاد کے لیے ضابطہ اخلاق اور طریقہ کار کی تشکیل ii جامع ترقی اور پیشرفت کے ایک آلے کے طور پر شہری بلدیاتی ادارے: آئینی مینڈیٹ کو پورا کرنے کے لیے میونسپل گورننس کو مزید موثر بنانا iii 21 ویں صدی کے ہندوستان کے معمار کے طور پر شہری بلدیاتی ادارے: 2047 تک ترقی یافتہ ہندوستان کے ہدف کو حاصل کرنے میں مقامی اداروں کا تعاون iv خواتین کو بااختیار بنانے کے ایک ذریعہ کے طور پر شہری بلدیاتی ادارے خواتین کو معاشرے اور سیاست میں قیادت کے لیے تیار کرنا اور v۔ اختراعات اور بہترین طریقوں کے مرکز کے طور پر شہری بلدیاتی ادارے: عوام کو خدمات فراہم کرنا اور شہریوں کی زندگیوں کو بہتر بنانا۔ 4 جولائی 2025 کو کارروائی کے آغاز میں، پانچ گروپ اپنے اپنے ذیلی موضوعات پر پیش کریں گے۔ ہریانہ کے گورنر، مسٹر بندارو دتاتریہ 4 جولائی کو منعقد ہونے والے اختتامی اجلاس میں موجود معززین سے خطاب کریں گے۔ راجیہ سبھا کے نائب چیئرمین، مسٹر ہری ونش؛ اس موقع پر ہریانہ قانون ساز اسمبلی کے اسپیکر مسٹر ہرویندر کلیان اور دیگر معززین موجود ہوں گے۔ کانفرنس کے اختتامی دن، مندوبین کو پریرنا استھل، سمودھان سدن اور سنسد بھون کے دورے پر لے جایا جائے گا۔ اس کانفرنس کا مقصد ملک کی تیزی سے شہری کاری میں شہری بلدیاتی اداروں کے اہم کردار کو اجاگر کرنے کے ساتھ ساتھ جمہوری اداروں کو مضبوط کرنا، بہترین طریقوں کو شیئر کرنا اور موجودہ دور میں شہری حکمرانی کے نئے طریقوں کو اجاگر کرنا ہے۔

امت شاہ نے این سی بی اور دیگر ایجنسیوں کو عالمی منشیات کے کارٹل کا پردہ فاش کرنے پر مبارکباد دی

نئی دہلی، 2 جولائی (یواین آئی) مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے بدھ کے روز منشیات کے عالمی کارٹیل کا پردہ فاش کرنے پر نارکوٹکس کنٹرول بیورو (این سی بی) اور دیگر ایجنسیوں کو مبارکباد دی۔ شاہ نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت والی حکومت منشیات کے ہر گروہ کو ختم کرنے کے لیے پرعزم ہے، خواہ وہ کہیں سے بھی کام کر رہا ہو۔ مسٹر شاہ نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا ”این سی بی اور دیگر ایجنسیوں کو عالمی منشیات کے کارٹل کا پردہ فاش کرنے پر مبارکباد۔“ انہوں نے کہا کہ تحقیقات نے ملٹی ایجنسی کوآرڈی نیشن کی ایک بہترین مثال پیش کی ہے جس کے نتیجے میں آٹھ افراد کو گرفتار کیا گیا اور پانچ کنسائنمنٹ ضبط کیے گئے۔ چار براعظموں اور 10 سے زائد ممالک میں سرگرم گروہ کے خلاف امریکہ اور آسٹریلیا میں کارروائی کی جا چکی ہے۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ ہماری ایجنسیاں ان گینگز کے ذریعے استعمال کیے جانے والے طریقوں جیسے کرپٹو پیمنٹس اور گمنام ڈراپ شپرز کی مسلسل نگرانی کر رہی ہیں۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ منشیات کی غیر قانونی تجارت کے خلاف اب تک کی گئی سب سے جامع کارروائیوں میں سے ایک میں نارکوٹکس کنٹرول بیورو ہیڈکوارٹر کے آپریشنز یونٹ نے منشیات کی اسمگلنگ کے ایک بین الاقوامی سنڈیکیٹ کو کامیابی سے ختم کر دیا۔ یہ چار براعظموں میں انکرپٹڈ ڈیجیٹل پلیٹ فارمز، ڈراپ شپنگ ماڈلز اور کرپٹو کرنسی کا استعمال کرتے ہوئے کنٹرول شدہ منشیات کی سمگلنگ کر رہا تھا۔ نئی دہلی میں بنگالی مارکیٹ کے قریب گاڑیوں کو روکنے کے معمول کے عمل کے طور پر شروع ہونے والا ایک مجرمانہ نیٹ ورک کو بے نقاب کرنے میں بدل گیا جو ہندوستان، امریکہ، آسٹریلیا اور یورپ میں پھیلا ہوا تھا۔ یہ غیر قانونی فارما نیٹ ورک کی عالمی رسائی اور این سی بی کی مربوط بین الاقوامی نفاذ کے اقدامات کی قیادت کرنے کی صلاحیت کی عکاسی کرتا ہے۔ اس آپریشن نے چار براعظموں اور 10 سے زیادہ ممالک پر پھیلے ہوئے عالمی نیٹ ورک کو بے نقاب کیا۔

سیاسی جماعتوں کے تحفظات کو مکمل طور پر دور کیا گیا ہے: کمیشن

نئی دہلی، 2 جولائی (یواین آئی) بہار اسمبلی انتخابات سے قبل ریاست میں رائے دہندوں کی فہرستوں پر خصوصی نظر ثانی (ایس آئی آر) کے تنازع کے درمیان، الیکشن کمیشن نے بدھ کو یہاں کمیشن کے ہیڈکوارٹر میں اپوزیشن جماعتوں کے نمائندوں کے ساتھ میٹنگ کی اور کہا کہ ان جماعتوں کے نمائندوں کی طرف سے اٹھائے گئے تحفظات کو پوری طرح سے دور کیا گیا ہے۔

کواڈ نے انتہائی اہم معدنیات اور ہند-بحرالکاہل سے متعلق اقدامات متعارف کرائے

نئی دہلی، 2 جولائی (یو این آئی) کواڈ کے رکن ممالک ہندوستان، آسٹریلیا، جاپان اور امریکہ کے وزرائے خارجہ نے بین الاقوامی قانون، خودمختاری اور علاقائی سالمیت کا احترام کرنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے آزاد اور کھلے ہند-بحرالکاہل کے لئے اپنے عزم پر زور دیا ہے اس بلاک نے انتہائی اہم معدنیات سے متعلق کواڈ پارٹنرشپ سمیت اہم اقدامات متعارف کرائے جن کا مقصد قابل اعتماد اور متنوع سپلائی چینز حاصل کرنا ہے تاکہ علاقائی لچیلے پن اور مشترکہ فلاح و بہبود میں اضافہ کیا جاسکے۔ وزیر خارجہ مارکو روبیو، ہندوستانی وزیر خارجہ ایس جے شنکر، آسٹریلیا کے وزیر خارجہ پینی وونگ اور جاپان کے تاکیشی ایوایا نے واشنگٹن میں اپنی ملاقات کے بعد ایک مشترکہ بیان جاری کیا۔ ان رہنماؤں نے ہند-بحرالکاہل میں مواقع اور چیلنجوں کے بارے میں تبادلۂ خیال کیا۔ انھوں نے علاقائی شراکت داروں کے تعاون سے امن، سلامتی اور خوشحالی کو آگے بڑھانے کے لیے کواڈ کی صلاحیتوں اور وسائل کو مزید بروئے کار لانے کے بارے میں بھی تبادلۂ خیال کیا۔ ایک مشترکہ بیان میں، کواڈ ممالک نے ایک نئے، جرأت مندانہ اور مضبوط ایجنڈے کا اعلان کیا۔ اس ایجنڈے میں چار اہم شعبوں-سمندری اور بین الاقوامی سلامتی، اقتصادی خوشحالی اور سلامتی، انتہائی اور ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجی اور انسانی ہمدردی کی بنیاد پر امداد اور ہنگامی صورتحال میں ردعمل-کو مرکزی توجہ حاصل ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ "اس نئے سرے سے توجہ مرکوز کرنے کے عمل کے ذریعے، ہم کواڈ کی صلاحیت کو بڑھائیں گے تاکہ خطے کے سب سے اہم چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے اپنے وسائل سے استفادہ کرسکیں۔" مشترکہ بیان میں کہا گیا کہ خطے کے لیے مشترکہ مقاصد کو آگے بڑھانے کے لیے ممالک متحد ہیں اور "آسیان اور اس کی مرکزیت اور اتحاد اور پیسیفک آئی لینڈز فورم اور پیسفک کے زیر قیادت علاقائی گروپس اور انڈین اوشین رم ایسوسی ایشن (آئی او آر اے) کے لیے کواڈ کا تعاون اور اُس کی حمایت مضبوط رہے گی۔" مزید برآں، رکن ممالک نے مشرقی اور جنوبی بحیرہ چین کی صورتحال پر سخت تشویش کا اظہار کیا۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ "ہم کسی بھی قسم کے ایسے یکطرفہ اقدامات کے خلاف اپنی سخت مخالفت کا اعادہ کرتے ہیں جن کا مقصد طاقت یا زور زبردستی کے ذریعے موجودہ حالت کو تبدیل کرنا ہو۔ ہمیں خطرناک اور اشتعال انگیز اقدامات کے بارے میں سخت تشویش ہے۔ ان میں ساحلی وسائل کی ترقی میں مداخلت، جہاز رانی اور اوور فلائٹ کی آزادی میں لگاتار رکاوٹ اور فوجی طیاروں اور ساحلی محافظوں اور بحری فوجی کشتیوں کی خطرناک حرکتوں خاص طور پر واٹرکینن کے غیر محفوظ طریقے سے استعمال اور جنوبی بحیرۂ چین میں جہازوں کو ٹکر مارنا اور اُن کی آمد ورفت میں رخنہ ڈالنا شامل ہے۔ ان کارروائیوں سے خطے میں امن و استحکام کو خطرہ لاحق ہے۔ کواڈ ممالک نے "متنازع خصوصیات کی حامل عسکریت کاری" کے تئیں تشویش کا اظہار کیا اور "جہاز رانی اور اوور فلائٹ کی آزادی، سمندر کے دیگر قانونی استعمال اور بین الاقوامی قانون کے مطابق بلا روک ٹوک تجارت کو برقرار رکھنے کی اہمیت پر زور دیا، جس کا ذکر سمندر کے قانون سے متعلق اقوام متحدہ کے کنونشن (یو این سی ایل او ایس) میں کیا گیا ہے۔" گروپ میں شامل وزرائے خارجہ نے اس بات کی توثیق کی کہ سمندری تنازعات کو پرامن طریقے سے اور بین الاقوامی قانون کے مطابق حل کیا جانا چاہیے اور اس بات کا اعادہ کیا کہ 12 جولائی 2016 کو ثالثی ٹریبونل کی طرف سے دیا جانے والا ایوارڈ ایک اہم سنگ میل ہے اور فریقین کے درمیان تنازعات کو پرامن طریقے سے حل کرنے کی بنیاد ہے۔ اہم سپلائی چین خاص طور پر اُن اہم معدنیات کے لیے جس میں اہم معدنیات، بعض ماخوذ مصنوعات اور معدنی پروسیسنگ ٹیکنالوجی کے لیے غیر مارکیٹ پالیسیوں اور طریقوں کا استعمال بھی شامل ہے، کی اچانک کمی اور مستقبل میں ان کی اعتباریت کو اہمیت دیتے ہوئے، ہم متنوع اور قابل اعتماد عالمی سپلائی چینز کی اہمیت پر زور دیتے ہیں۔ انھوں نے مزید کہا "اہم معدنیات اور مشتق اشیا کی تیاری کے لیے کسی ایک ملک پر انحصار ہماری صنعتوں کو معاشی دباؤ، قیمتوں میں ہیرا پھیری اور سپلائی چین میں رکاوٹوں سے دوچار کرتا ہے، جس سے ہماری اقتصادی اور قومی سلامتی کو بھی نقصان پہنچتا ہے۔" انھوں نے کہا "ہم شمالی کوریا کے بیلسٹک میزائل ٹکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے غیر مستحکم کرنے والے لانچوں اور اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی متعدد قراردادوں (یو این ایس سی آرز) کی خلاف ورزی کرتے ہوئے جوہری ہتھیاروں بنانے کی مسلسل کوشش کی مذمت کرتے ہیں۔ ہم متعلقہ یو این ایس سی آرز کے مطابق جزیرہ نما کوریا کو مکمل طور پر جوہری ہتھیاروں سے پاک کرنے کے اپنے عزم کا اعادہ کرتے ہیں اور ہم شمالی کوریا پر زور دیتے ہیں کہ وہ یو این ایس سی آرز کے تحت اپنی ذمہ داریوں کو پورا کرے۔ ہمیں شمالی کوریا کی بدنیتی پر مبنی سائبر سرگرمی، بشمول کرپٹو کرنسی کی چوری اور شمالی کوریا کے غیر قانونی ہتھیاروں اور بیلسٹک میزائل کے پروگراموں کے لیے شمالی کوریا کے باہر کام کرنے والے ورکرس کا استعمال کیے جانے کے تعلق سے بھی سخت تشویش ہے۔ ہم شمالی کوریا سے متعلق یو این ایس سی آرز کی خلاف ورزیوں سے نمٹنے کی کوششوں کی حمایت جاری رکھیں گے۔" رکن ممالک نے مشترکہ بیان کے ذریعے اقوام متحدہ کے تمام رکن ممالک سے زور دے کر کہا کہ وہ یو این ایس سی آرز کے تحت شمالی کوریا کو سبھی ہتھیار اور ان سے متعلقہ مواد کی منتقلی یا اس کی خریداری پر روک لگانے سمیت پابندیوں کے نفاذ کے لیے اپنی بین الاقوامی ذمہ داریوں کو پورا کریں۔ رہنماؤں نے ان ممالک کے بارے میں گہری تشویش کا اظہار کیا جو شمالی کوریا کے ساتھ فوجی تعاون کو گہرا کر رہے ہیں، جو عالمی عدم پھیلاؤ کے نظام کو براہ راست نقصان پہنچا رہے ہیں۔ ہم ایک بار پھر اغوا کے معاملے کے فوری حل کی ضرورت کی تصدیق کرتے ہیں۔ اس مشترکہ بیان میں میانمار کے بگڑتے ہوئے بحران اور خطے پر اس کے اثرات کا بھی ذکر کیا گیا اور میانمار کی حکومت سے جنگ بندی کے اپنے عزم پر قائم رہنے کا مطالبہ کیا گیا اور تمام فریقوں سے جنگ بندی کے اقدامات پر عمل درآمد، اس میں توسیع اور اسے وسیع کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ "ہم آسیان کی کوششوں کے لیے اپنی مضبوط حمایت کا اعادہ کرتے ہیں اور بحران کے ایک جامع، پائیدار اور پرامن حل کے لیے پانچ نکاتی اتفاق رائے پر مکمل اور موثر عمل درآمد کا مطالبہ کرتے ہیں۔ ہم تمام فریقوں سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ انسانی امداد کی محفوظ اور بلا روک ٹوک فراہمی میں مدد کریں۔ ہم علاقائی سلامتی پر بحران کے اثرات اور جرائم کے بین الاقوامی پھیلاؤ کے کے بارے میں بھی فکرمند ہیں۔ ہم سائبر کرائم اور آن لائن دھوکہ دہی کے معاملات سے نمٹنے کے تئیں پُرعزم ہیں۔ کواڈ لیڈروں کی اگلی سربراہ کانفرنس کی میزبانی اس سال کے آخر میں ہندوستان کرے گا اور اگلی کواڈ وزرائے خارجہ کی میٹنگ 2026 میں آسٹریلیا کی میزبانی میں ہوگی۔ رکن ممالک نے 22 اپریل کو جموں و کشمیر کے پہلگام میں ہوئے دہشت گردانہ حملے کی واضح الفاظ میں مذمت کی۔

شکایات کو دور کرنا حکومت کی ترجیح ہے: ریکھا گپتا

نئی دہلی، 2 جولائی (یو این آئی) دہلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے کہا کہ شہریوں کی شکایات کو دور کرنا ان کی حکومت کی ترجیح ہے اور کسی بھی محکمے میں زیر التوا شکایات بالکل قابل قبول نہیں ہیں۔ ریکھا گپتا نے خود آج یہاں ضلع مجسٹریٹس، ایس ڈی ایم اور سب رجسٹرار دفاتر میں لگائے گئے شکایت اور تجاویز کے بکس کھولے اور شہریوں کے درج کردہ مسائل کا نوٹس لیتے ہوئے کہا کہ دہلی کے شہریوں کی شکایات کو دور کرنا ہماری حکومت کی ترجیح ہے۔ کسی بھی محکمے میں زیر التواء شکایات کسی صورت قابل قبول نہیں۔ مسائل کے حل کو یقینی بنانے کے لیے، ہماری حکومت نے دہلی کے تمام ڈی ایم، ایس ڈی ایم اور سب رجسٹرار دفاتر میں شکایت اور تجاویز کے 'باکس' لگانے کی ہدایات دی تھیں۔ ان کا مقصد یہ تھا کہ عوام کی آواز براہ راست وزیر اعلیٰ کے دفتر تک پہنچے۔ انہوں نے بتایا کہ پہلے ہی واضح کر دیا گیا تھا کہ یہ بکس ہر ماہ وزیر اعلیٰ کے دفتر میں لائے جائیں گے اور کھولے جائیں گے، تاکہ کسی قسم کی ہیرا پھیری کا امکان نہ رہے۔ انہوں نے کہا،" میں نے آج یہاں خود کچھ شکایات اور تجاویز کے خانے کھولے ہیں اور اب میں ان سے موصول ہونے والی تمام شکایات کو پڑھنے جا رہی ہوں۔ میرا ماننا ہے کہ وزیر اعلیٰ اور عوام کے درمیان براہ راست رابطہ انتہائی ضروری ہے۔" وزیر اعلیٰ نے واضح کیا کہ کوئی بھی شکایت محض کاغذ کا ٹکڑا نہیں ہوتی بلکہ عوام کی توقعات اور حقوق کی آواز ہوتی ہے۔ یہ شکایات اور تجاویز کے باکس صرف مسائل ہی نہیں ہیں بلکہ حکومت اور عوام کے درمیان رابطے کا ذریعہ ہیں۔ ان شکایات کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے انہوں نے تمام متعلقہ محکموں کے افسران کو فوری کارروائی کرنے کی واضح ہدایات دیں۔ اس کے ساتھ ہی تمام محکموں کو اپنی سطح پر ابتدائی کارروائی کرنے اور تفصیلی رپورٹ پیش کرنے کی بھی ہدایت کی گئی ہے۔

'مکھیہ منتری پرتیگیا یوجنا' نوجوانوں کو معاشی طور پر بااختیار بنانے اور خودکفیل بہار کی طرف ایک تاریخی قدم: امیش

پٹنہ، 02 جولائی (یو این آئی) بہار جنتا دل یونائیٹڈ (جے ڈی یو) کے صدر امیش سنگھ کشواہا نے آج کہا کہ وزیر اعلی نتیش کمار کی طرف سے شروع کی گئی 'مکھیہ منتری پرتیگیا یوجنا' نوجوانوں کو معاشی طور پر بااختیار بنانے اور خودکفیل بہار کی سمت ایک تاریخی قدم ہے۔ مسٹر کشواہا نے بدھ کو یہاں کہا کہ یہ اسکیم صرف ایک انٹرن شپ پروگرام نہیں ہے، بلکہ یہ نوجوانوں کو خودانحصار بنانے، ان کی صلاحیتوں کو پہچاننے اور انہیں سماج کے مرکزی دھارے سے جوڑنے کا ایک اسٹریٹجک منصوبہ ہے۔ اس سے بہار کے لاکھوں نوجوانوں کو کام کی جگہ کا عملی تجربہ، قائدانہ صلاحیتیں اور کیریئر کے بہتر اختیارات تک براہ راست رسائی حاصل ہوگی۔

انہوں نے کہا کہ مسٹر کمار کی قیادت میں یہ پہل بہار کے مستقبل کی تعمیر کے لئے ایک مضبوط بنیاد رکھے گی۔ جہاں یہ بہار میں نوجوانوں کو روزگار کے معیاری مواقع فراہم کرے گا، وہیں یہ ریاست سے باہر ہجرت کو بھی مؤثر طریقے سے روکے گا۔ مسٹر کشواہا نے کہا کہ اس اسکیم کے تحت 18 سے 28 سال کے نوجوان، جنہوں نے 12 ویں، آئی ٹی آئی، ڈپلومہ، گریجویشن یا اس کے مساوی تعلیمی قابلیت حاصل کی ہے، اس کے اہل ہوں گے۔ منتخب نوجوانوں کو ان کی دلچسپی اور قابلیت کے مطابق سرکاری اور نجی شعبوں میں انٹرن شپ فراہم کی جائے گی۔ یہ انٹرن شپ کم ازکم تین ماہ اور زیادہ سے زیادہ 12 ماہ کی ہوگی، جس میں اعزازیہ بھی دیا جائے گا، تاکہ مالی امداد کے ساتھ ساتھ وہ اپنے مستقبل کی مضبوط بنیاد رکھ سکیں۔ جے ڈی یو کے ریاستی صدر نے کہا کہ حکومت کا مقصد 2026-27 سے 2030-31 کی مدت میں ایک لاکھ سے زیادہ نوجوانوں کو اس اسکیم سے جوڑنے کا ہے، جو آنے والے سالوں میں ایک بڑی سماجی اور اقتصادی تبدیلی کی بنیاد بنے گی۔

پہلی بار براہ راست انٹرویو کے ذریعے کانگریس میں تعلقہ صدور کی تقرریاں

ممبئی 2 جولائی (یو این آئی) مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی نے ریاست کے مختلف اضلاع میں تنظیمی ڈھانچے کو مضبوط بنانے اور پارٹی کے کام کو رفتار دینے کے لیے ایک بڑا قدم اٹھایا ہے۔ اسی سلسلے میں ریاست بھر کے تعلقہ صدور کی تقرریاں اس بار براہ راست انٹرویو کے ذریعے کی جا رہی ہیں۔ اب تک ریاستی صدر ہرش وردھن سپکال نے خود انٹرویو لے کر 83 تعلقہ صدور کی تقرریاں مکمل کی ہیں۔ اس اقدام کا مقصد نچلی سطح پر کام کرنے والے محنتی، مخلص اور سرگرم کارکنوں کو اہم ذمہ داریاں سونپنا ہے۔ یہ ایک انقلابی اور مثالی فیصلہ مانا جا رہا ہے جس کا خیر مقدم ریاست بھر میں کانگریس کارکنان کر رہے ہیں۔ اس عمل سے پارٹی میں ایک نیا جوش اور ولولہ پیدا ہوا ہے اور کارکنان کو نئی توانائی حاصل ہوئی ہے۔ اس عمل سے قبل پارٹی کے معائنہ کاروں نے مختلف اضلاع کا دورہ کر کے مقامی عہدیداروں سے مشورے کیے تھے اور کچھ موزوں ناموں کی سفارش ریاستی کانگریس کو بھیجی تھی۔ بعدازاں ان سفارشات کی بنیاد پر ریاستی صدر کی سربراہی میں قائم کردہ انتخابی کمیٹی نے ان افراد کے انٹرویو لیے اور ان کی صلاحیت، کارکردگی اور زمین سے جڑے ہونے کی بنیاد پر ان کی تقرریاں کیں۔ اس انتخابی کمیٹی میں کانگریس ورکنگ کمیٹی کے رکن اور سینئر لیڈر بالا صاحب تھورات، حزب اختلاف لیڈر وجے وڈیٹی وار، قانون ساز کونسل میں کانگریس لیڈر ستیج عرف بنٹی پاٹل، ریاستی کارگزار صدر و ورکنگ کمیٹی کے رکن نسیم خان، رکن پارلیمنٹ چندر کانت ہنڈورے، رکن پارلیمنٹ پرنیتی شندے، آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے سکریٹری بی ایم سندیپ، کنال چودھری، ریاستی نائب صدر ایڈوکیٹ گنیش پاٹل جیسے سینئر لیڈر شامل ہیں۔ ریاستی کانگریس کے نائب صدر برائے تنظیم و انتظامات ایڈوکیٹ گنیش پاٹل نے وضاحت کی ہے کہ تمام تقرریاں صرف ان کارکنان کو دی جا رہی ہیں جنہوں نے ماضی میں عملی طور پر پارٹی کے لیے کام کیا ہے اور عوامی مسائل پر متحرک رہے ہیں۔

مرکزی ادارہ شرعیہ میں مرحوم صغیر صاحب کے ایصال ثواب کیلئے محفل میلاد النبی ﷺ و قرآن خوانی کا اہتمام

پٹنہ 02 جولائی (پی آر) مرکزی ادارہ شرعیہ سلطان گنج میں ادارہ ھذا کے استاذ مولانا مفتی غلام رسول اسماعیلی کے چچا مرحوم صغیر صاحب کے ایصال ثواب کیلئے محفل میلاد النبی ﷺ اور قرآن خوانی کا اہتمام کیا گیا ہے۔ اس موقع پر مہتمم ادارہ شرعیہ حضرت مولانا سید احمد رضا صاحب اور فقیہ ملت علامہ مفتی محمد حسن رضا نوری سمیت دارالافتاء کے علماء کرام کے علاوہ ادارہ شرعیہ کے طلباء موجود تھے۔ مورخہ ۲۸ جون ۲۰۲۵ بروز سنیچر جناب صغیر صاحب کا انتقال پر ملال ہوگیا خبر سنتے ہی انکے بھتیجے مفتی غلام رسول اسماعیلی گھر تشریف لے گئے۔ علماء کرام نے قرآن پاک کی تلاوت کی بعد ازاں محفل میلاد النبی ﷺ کا آغاز ہوا اور نعت پاک مصطفی ﷺ کا گلدستہ پیش کیا گیا اس موقع پر مہتمم ادارہ مولانا سید احمد رضا نے کہا کہ اللہ رب العزت نے ہر جاندار کے لئے موت کا وقت اور جگہ متعین کردی ہے اور موت ایسی شی ہے کہ دنیا کا کوئی بھی شخص خواہ وہ کافر یا فاجر حتیٰ کہ دہریہ ہی کیوں نہ ہو، موت کو یقینی مانتا ہے۔ اگر کوئی موت پر شک وشبہ بھی کرے تو اسے بے وقوفوں کی فہرست میں شمار کیا جاتا ہے کیونکہ بڑی بڑی مادی طاقتیں اور مشرق سے مغرب تک قائم ساری حکومتیں موت کے سامنے عاجز و بے بس ہوجاتی ہیں۔ موت بندوں کو ہلاک کرنے والی، بچوں کو یتیم کرنے والی، عورتوں کو بیوہ بنانے والی، دنیاوی ظاہری سہاروں کو ختم کرنے والی، دلوں کو تھرانے والی، آنکھوں کو رلانے والی، بستیوں کو اجاڑنے والی، جماعتوں کو منتشر کرنے والی، لذتوں کو ختم کرنے والی، امیدوں پر پانی پھیرنے والی، ظالموں کو جہنم کی وادیوں میں جھلسانے والی اور متقیوں کو جنت کے بالاخانوں تک پہنچانے والی شئ ہے۔ موت نہ چھوٹوں پر شفقت کرتی ہے، نہ بڑوں کی تعظیم کرتی ہے، نہ دنیاوی چوہدریوں سے ڈرتی ہے، نہ بادشاہوں سے ان کے دربار میں حاضری کی اجازت لیتی ہے۔ جب بھی حکم خداوندی ہوتا ہے تو تمام دنیاوی رکاوٹوں کو چیرتی اور پھاڑتی ہوئی مطلوب کو حاصل کرلیتی ہے۔ موت نہ نیک صالح لوگوں پر رحم کھاتی ہے، نہ ظالموں کو بخشتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے راستہ میں جہاد کرنے والوں کو بھی موت اپنے گلے لگالیتی ہے اور گھر بیٹھنے والوں کو بھی موت نہیں چھوڑتی۔ فقیہ ملت علامہ مفتی حسن رضا نوری نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ ایک مسلّمہ حقیقت ہے کہ اس دارِفانی میں انسان کی زندگی بہت مختصر اور اس کے مال واسباب سے لطف اندوزی محض ایک مقررہ مدت تک کے لئے ہے۔ اسے ایک نہ ایک دن موت سے دوچار ہونا، یعنی اس دنیا سے رخصت ہونا ہے۔ اللہ رب العزت نے اولین انسان حضرت آدم علیہ السلام و حضرت حوا رضی اللہ عنہا کو زمین پر اتارتے ہی یہ اٹل حقیقت ان کے سامنے واضح کردی تھی اور گویا ان کے واسطے سے پوری بنی نوع انسان کو اس سے باخبر کردیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ موت سے قبل موت کی تیاری کرنی چاہیے اور دل میں اللہ کا خوف بسا کر زندگی گزارنی چاہیے انہوں نے خاص موضوع کے تحت کہا کہ کسی ادمی کے عزت کرنے یا نہ کرنے سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے اللہ ہی عزت دیتا ہے اور اللہ ذلت دیتا ہے مدعی لاکھ برا چاہے وہی ہوتا ہے جو منظور خدا ہوتا ہے۔ صلاۃ وسلام اور فقیہ ملت کی رقت امیز دعا پر محفل کا اختتام عمل میں آیا۔ فقیہ ملت نے صغیر صاحب کی مغفرت اور مولانا غلام رسول اسماعیلی کے والدین کریمین کے صحت یابی کی دعا فرمائی۔ محفل میں مفتی غلام رسول اسماعیلی، مولانا سید غلام فانی، مولانا ناصر رضا، مولانا کوثر، مولانا آفاق کے علاوہ دیگر حضرات موجود تھے۔

بی جے پی کی حکومت میں راجستھان کی ترقی مکمل طور پر رک گئی: عدنان اشرف

جے پور، 2 جولائی (یو این آئی) آل انڈیا کانگریس کمیٹی اقلیتی شعبہ کے میڈیا انچارج اور اے آئی سی سی تلنگانہ کے آرگنائزر سید عدنان اشرف نے کہا کہ جب سے راجستھان میں بی جے پی کی حکومت بنی ہے، راجستھان کی ترقی مکمل طور پر رک گئی ہے۔ اس سے پہلے جناب اشوک گہلوت کی حکومت میں راجستھان ترقی کی جس طرح نئی جہتیں چھو رہا تھا وہ آج نظر نہیں آتیں۔ کانگریسی لیڈر عدنان اشرف نے کہا کہ کانگریس کی اعلیٰ قیادت اور اقلیتی ڈپارٹمنٹ کے قومی صدر عمران پرتاپ گڑھی کی قیادت میں ... لیاقت گڈی ... مسلم، ... ہیں ... پیش مسائل سے کانگریس کی اعلیٰ قیادت کو آگاہ کریں گے۔ اسی سلسلے میں کانگریس لیڈر عدنان اشرف اور لیاقت گڈی ان کے ساتھ سول لائنز جے پور میں راجستھان مدرسہ بورڈ کے چیئرمین دیوان چوپدار کی رہائش گاہ پہنچے اور وہاں دیوان چوپدار نے اپنے حامیوں کے ساتھ عدنان اشرف کا استقبال کیا اور انہیں ریاست کے کئی سنگین مسائل سے آگاہ کیا۔ اسی دوران کانگریس لیڈر عدنان اشرف نے دیوان چوپدار کو راجستھان کانگریس اقلیتی ڈپارٹمنٹ کا صدر بنائے جانے پر مبارکباد دی اور لوگوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ عمران پرتاپ گڑھی کا پیغام ایک تقریر کے ذریعے سب کو پہنچا دیا گیا ہے۔ اقلیتی محکمہ کے صدر، وہ ان کی توقعات پر پورا اتریں گے اور تمام طبقات کو ساتھ لے کر ان کی ترقی کے لیے کام کریں گے اور اقلیتوں کے ہر مسئلے پر کام کریں گے، کسی بھی مسئلے کو نظر انداز نہیں کریں گے۔ اس دوران کانگریس لیڈر عدنان اشرف نے قائد حزب اختلاف ٹیکا رام جولی، قانون ساز اسمبلی میں چیف وہپ ایم ایل اے رفیق خان، ایم پی بھجن لال جاٹاو (سابق پی ڈبلیو ڈی منسٹر) اور سینئر ایم ایل اے گھنشیام مہرینا سے ملاقات کی اور ان کے ساتھ راجستھان حکومت کے سابق وزیر مملکت نظام قریشی اور مدھیہ پردیش کے مرکزی انچارج لیڈی بھی موجود تھے۔

بھاگلپور: سونے کے تاجر سے بھتہ مانگنے اور لوٹ پاٹ کی دھمکی دینے والا ملزم گرفتار

بھاگلپور، 02 جولائی (یو این آئی) بہار میں بھاگلپور ضلع کے کوتوالی تھانہ علاقے میں سونے کے ایک معروف تاجر سے بھتہ مانگنے اور لوٹ پاٹ کی دھمکی دینے والے ملزم کو پولیس نے آج پنجاب کے موہالی سے گرفتار کیا ہے۔ بھاگلپور نگر پولیس سپرنٹنڈنٹ شوبھانک مشرا نے بدھ کو یہاں بتایا کہ گرفتار ملزم کی شناخت ویراج آنند کے طور پر کی گئی ہے اور وہ مدھے پورہ ضلع کے سنگھیشور تھانہ علاقہ کا رہنے والا ہے۔ اس نے بھاگلپور کے معروف ادارے سورنیکا جیولرس کے مالک سے موبائل فون پر بھتہ طلب کیا تھا اور بھتہ نہ دینے کی صورت میں لوٹ پاٹ کی دھمکی دی تھی۔ مسٹر مشرا نے کہا کہ اس سلسلے میں جیولرس کے مالک کی تحریری شکایت پر ایف آئی آر درج ہونے کے بعد، سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کی ہدایت پر نگر ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس 1 کی قیادت میں تشکیل دی گئی خصوصی تفتیشی ٹیم (ایس آئی ٹی) نے تکنیکی جانچ کے ذریعے پنجاب کے موہالی میں چھپے ملزم ویراج آنند کو گرفتار کرلیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ مذکورہ ملزم سے ایک موبائل (دھمکی دینے والے نمبر کا)، چیک بک، آدھار کارڈ، اے ٹی ایم کارڈ وغیرہ برآمد کیا گیا ہے۔ نگر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس نے کہا کہ بھتہ مانگنے کے دوران ویراج آنند مدھے پورہ ضلع کے اداکشن گنج علاقے کے بدنام زمانہ درگا یادو کا نام لے کر تاجروں کو دھمکا تا تھا۔ ایس آئی ٹی کی ٹیم اسے اپنے ساتھ بھاگلپور لا رہی ہے۔

حراست میں موت: اسٹالن نے مقتول کے بھائی کو تقرری نامہ سونپا

چنئی، 02 جولائی (یو این آئی) تمل ناڈو کے وزیراعلی ایم کے اسٹالن نے ضلع شیوگنگا کے تھروپوانم میں واقع مندر کے سکیورٹی گارڈ کی حراست میں موت کی ریاستی پولس سے مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) کو سونپنے کے حکم کے بعد، ماں اور بھائی کو مجرموں کو سخت سزا دینے کا یقین دلاتے ہوئے مہلوکہ کے بھائی کو سرکاری نوکری اور مفت گھر کا پٹہ (زمین کا معاہدہ) حوالے کیا۔

انکم ٹیکس محکمہ نے چنڈی گڑھ میں تین روزہ 'ٹیکس دہندہ ہب' کا افتتاح کیا

چنڈی گڑھ، 02 جولائی (یو این آئی) چنڈی گڑھ انکم ٹیکس محکمہ نے آج "چنڈی گڑھ جوڈیشل اکیڈمی، سیکٹر-43 کے کنوینشن ہال میں "ٹیکس دہندہ ہب" کا افتتاح کیا۔ اس پروگرام میں مہمانِ خصوصی کے طور پر مشہور قومی ہاکی کھلاڑی اور چار بار اولمپین رہ چکے منپریت سنگھ، جیوتی کماری، پرنسپل ڈائریکٹر جنرل آف انکم ٹیکس (انتظامیہ اور ٹی پی ایس) محترمہ امرپالی داس (نئی دہلی)، پرنسپل چیف کمشنر آف انکم ٹیکس (چنڈی گڑھ)، موجود تھے۔ منپریت سنگھ نے ٹیکس دہندہ ہب کو عوام سے جُڑنے اور بیداری پیدا کرنے کے لیے ایک اہم پلیٹ فارم قرار دیا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ٹیکس دہندگان کے تعاون سے کھیل، تعلیم، صحت، اور انفراسٹرکچر جیسی بنیادی عوامی خدمات کو مدد ملتی ہے۔ انہوں نے خاص طور پر کھیلوں کی بہتر سہولیات، آلات اور تربیت کے لیے ٹیکس دہندگان کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے سب سے ایمانداری سے ٹیکس ادا کرنے کی اپیل کی اور امید ظاہر کی کہ یہ مرکز عوام میں مؤثر بیداری پیدا کرے گا۔

کیجریوال-مان حکومت اپوزیشن کی آواز دبا کر نافذ کر رہی ہے غیر اعلانیہ ایمرجنسی: ترن چگ

چنڈی گڑھ، 02 جولائی (یو این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے قومی جنرل سکریٹری ترن چگ نے بدھ کو کہا کہ پنجاب کے وزیر اعلیٰ بھگونت مان اور عام آدمی پارٹی کے کنوینر اروند کیجریوال ریاست میں اپوزیشن کی آواز دبانے کے لیے ایک غیر اعلانیہ ایمرجنسی نافذ کر رہے ہیں۔ انہوں نے سابق نائب وزیر اعلیٰ سکھبیر بادل اور دیگر سینئر اکالی رہنماؤں کو موہالی میں حراست میں لیے جانے پر سخت ردِعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ پنجاب میں کیجریوال کے اشارے پر جابرانہ قوانین کا استعمال ہو رہا ہے، اور اپوزیشن کو پرامن احتجاج و مظاہرہ کرنے جیسے جمہوری حقوق سے محروم کیا جا رہا ہے۔ مسٹر چگ نے کہا کہ ریاست میں اب پرامن مظاہروں کی بھی اجازت نہیں دی جا رہی، جو ظاہر کرتا ہے کہ کیجریوال کی زیرِ قیادت پنجاب حکومت کتنی تاناشاہی ہو چکی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ پہلے تو آپ پارٹی کے لیڈروں نے اسمبلی میں اپوزیشن کو کھلم کھلا دھمکایا، اور اب پرامن طریقے سے احتجاج کرنے والوں کو بھی گرفتار کیا جا رہا ہے، جو جمہوریت کے لیے ایک خطرناک علامت ہے۔

پانی جمع ہونے کے مسئلے کا حل ہمارا مقصد: پرویش

نئی دہلی، 2 جولائی (یو این آئی) دہلی کے آبپاشی، فلڈ کنٹرول اور تعمیرات عامہ کے وزیر پرویش صاحب سنگھ نے بدھ کے روز کہا کہ لوگوں نے پانی جمع ہونے کو اپنی قسمت کے طور پر قبول کرلیا تھا لیکن حکومت کا مقصد صرف عارضی راحت نہیں بلکہ مستقل تبدیلی ہے۔ مسٹر سنگھ نے آج یہاں کہا، یہاں آیا نگر کے نکاسی آب کے مسئلے کا حل صرف ایک انجینئرنگ پروجیکٹ نہیں تھا بلکہ برسوں سے نظرانداز کیے گئے لوگوں کو راحت اور وقار فراہم کرنے کا عہد تھا۔ یہ اس تبدیلی کی علامت ہے جو ہم پورے دہلی میں لا رہے ہیں جہاں سب سے مشکل مسائل کو براہ راست حل کیا جا رہا ہے، انہیں ملتوی نہیں کیا جا رہا ہے۔ لوگوں نے پانی جمع ہونے کو اپنی قسمت مان لیا تھا لیکن آج، اس مستقل حل کے ساتھ وہ پہلی بار نڈر مانسون دیکھیں گے۔ ہمارا مقصد صرف عارضی راحت نہیں، بلکہ مستقل تبدیلی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہلی حکومت کے محکمہ آبپاشی اور فلڈ کنٹرول نے جنوبی دہلی کے آیا نگر گاؤں میں پانی جمع ہونے کے دیرینہ مسئلہ کا مستقل حل فراہم کیا ہے۔ گاؤں کی مرکزی [illegible] سنڈے مارکیٹ روڈ ہر سال مانسون میں پانی بھر جاتا تھا، جس کی وجہ سے عام زندگی بری طرح متاثر ہو جاتی تھی۔ اب مانسون سے پہلے یہ مسئلہ حل ہو گیا ہے۔

کانگریس نے بی جے پی پر نفرت پھیلانے اور سماج کو تقسیم کرنے کا الزام لگایا

نئی دہلی، 2 جولائی، (یو این آئی) دہلی پردیش کانگریس کمیٹی نے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) پر نفرت پھیلانے اور سماج کو تقسیم کرنے کے ایجنڈے پر کام کرنے کا الزام لگاتے ہوئے اس کے خلاف لڑنے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا ہے۔ تنظیم سازی مہم کے تحت، یہاں کی 258 بلاک کانگریس کمیٹیوں نے منگل کو [illegible] جے باپو، جے بھیم، جے سمودھان کے عنوان پر کانفرنسوں کا انعقاد کیا۔ پارٹی کے ریاستی صدر دیویندر یادو نے بھی کئی کانفرنسوں میں حصہ لیا۔ اس دوران پارٹی کے بلاک ایگزیکٹو ممبران اور علاقائی کارکنوں نے ایک قرارداد بھی منظور کی اور کہا، "ہم کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے، لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی اور مسٹر یادو کی قیادت میں، نفرت پھیلانے اور سماج کو تقسیم کرنے کے بی جے پی کے ایجنڈے کے خلاف لڑیں گے۔ مہاتما بدھ اور مہاتما گاندھی کے سچائی اور عدم تشدد کے نظریات، بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کے سماجی انصاف کے تصور اور آئین میں درج اصولوں، دلتوں، قبائلیوں، پسماندہ اور محروم طبقات کے حقوق کی خلاف ورزی کے خلاف مل کر لڑیں گے محروم طبقات کی عدالتوں، صحافت، کاروبار، یونیورسٹیوں سمیت تمام شعبوں میں حصہ داری اور شراکت کو یقینی بنانے کے لیے جدوجہد جاری رکھیں گے۔ اس دوران مسٹر یادو نے کہا کہ بی جے پی حکومت انکم ٹیکس ڈیپارٹمنٹ، انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی)، الیکشن کمیشن، سنٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن (سی بی آئی) جیسے آئینی اداروں کو مکمل طور پر سیاسی ٹول میں تبدیل کرکے اپوزیشن جماعتوں کے خلاف انتقامی جذبے کے ساتھ کام کر رہی ہے۔

کم عمری میں محبت اور شادی معاشرے کے مفاد میں نہیں: ہائی کورٹ

نینی تال، 2 جولائی (یو این آئی) اتراکھنڈ ہائی کورٹ نے بدھ کو ریاستی حکومت سے عوامی بیداری مہم کی شروعات یہ کہتے ہوئے کی کہ چھوٹی عمر میں محبت اور شادی جیسے معاملات سماج کے لیے مفید نہیں ہیں۔ اس کے ساتھ ہی خواتین کو بااختیار بنانے اور بچوں کی ترقی کے محکمے کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ دو ہفتوں کے اندر اس معاملہ میں ایک ٹھوس تجویز پیش کرے۔ چیف جسٹس جی نریندر اور جسٹس آلوک مہرا کی ڈویژن بنچ نے اس معاملہ کا ازخود نوٹس لیا اور شالنی اور دیگر بنام ریاستی حکومت کے معاملے میں آج اس کی سماعت کی۔ اس معاملے میں تحفظ کے لیے عدالت سے رجوع کرنے والے عاشقوں کی عمر مجموعی طور پر 19 سال ہے۔ تحفظ کے لیے عدالت سے رجوع کرنے والی شالنی اپنے عاشق کے ساتھ اپنے گھر میں رہ رہی ہے۔ کم عمری کا مسئلہ شادی کی راہ میں حائل ہے۔ دونوں نے اپنے اہل خانہ سے تحفظ کے لیے عدالت سے رجوع کیا ہے۔ ڈویژن بنچ نے اپنے حکم میں کہا ہے کہ کم عمری میں محبت اور اس کے بعد شادی کے کئی معاملے عدالت کے سامنے آ رہے ہیں۔ ایسے زیادہ تر کیسز 13 سے 19 سال کی عمر کے نوجوان لڑکوں اور لڑکیوں کے ہوتے ہیں۔ گھر والے ایسے رشتے سے خوش نہیں اور اس کے بعد نئے شادی شدہ جوڑے نے گھر والوں سے تحفظ کے لیے عدالت کا دروازہ کھٹکھٹایا۔ عدالت کی ہدایت پر خواتین کو بااختیار بنانے اور بچوں کی ترقی کے سکریٹری چندریش کمار آج عدالت میں پیش ہوئے۔ عدالت نے کہا کہ معاشرے میں بڑھتا ہوا یہ رویہ ٹھیک نہیں ہے۔ اس میں یہ بھی کہا گیا کہ کم عمری میں شادی کرنا اور ماں بننا ایک نوجوان لڑکی کے لیے اچھا نہیں ہے۔ عدالت نے کہا کہ جنسی جرائم سے بچوں کے تحفظ (پوکسو) کے معاملے بھی سامنے آ رہے ہیں۔ بہت سے والدین اس معاملے کو لے کر عدالت سے رجوع کرتے ہیں۔ ڈویژن بنچ نے حکومت سے کہا ہے کہ وہ ان معاملات میں اسکولوں، انٹر کالجوں اور بستیوں میں عوامی بیداری مہم چلائے۔ عدالت نے کہا کہ حکومت کو ایسے معاملات میں نوجوانوں میں عوامی بیداری پیدا کرنی چاہیے۔

ڈیجیٹل پرسنل ڈیٹا پروٹیکشن ایکٹ صحافت کی آزادی کے لیے خطرہ: گوتم لہری

نئی دہلی، 2 جولائی (یو این آئی) ڈیجیٹل پرسنل ڈیٹا پروٹیکشن (ڈی پی ڈی پی) ایکٹ کو لے کر صحافیوں نے اطلاعات ونشریات کی وزارت کو ایک مشترکہ میمورنڈم پیش کیا ہے، جس میں خبردار کیا گیا ہے کہ یہ قانون صحافت کی آزادی کو متاثر کر سکتا ہے، خاص طور پر تحقیقاتی رپورٹنگ، ذرائع کے تحفظ اور عوامی ڈیٹا تک رسائی کے معاملے میں۔ پریس کلب آف انڈیا اور 21 دیگر میڈیا تنظیموں نے الیکٹرانکس، اطلاعات ونشریات کے مرکزی وزیر اشونی ویشنو کو ایک مشترکہ میمورنڈم پیش کیا ہے، جس میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ ڈیجیٹل پرسنل ڈیٹا پروٹیکشن (ڈی پی ڈی پی) ایکٹ کے دائرہ کار سے صحافتی کام کو مستثنیٰ رکھا جائے۔ اس میمورنڈم کو ملک بھر کے 1000 سے زائد صحافیوں اور فوٹو جرنلسٹس کی حمایت حاصل ہے۔

محرم کے پیش نظر امن کمیٹی کی میٹنگ منعقد

نوادہ: محرم کا تہوار 2025 پر امن طریقے سے منانے کی تیاریاں شروع کردی گئی ہیں۔ ضلع مجسٹریٹ روی پرکاش اور پولیس سپرنٹنڈنٹ ابھینو دھیمان کی صدارت میں ڈی آر ڈی اے آڈیٹوریم میں ضلع سطح کی امن کمیٹی کی میٹنگ ہوئی۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے محرم کو قربانی اور لگن کا تہوار قرار دیتے ہوئے اسے پاکیزہ جذبے کے ساتھ منانے پر زور دیا۔ انہوں نے امن کمیٹی کے ارکان پر زور دیا کہ وہ نوجوانوں کو تحمل سے کام لینے کی رہنمائی کریں۔ خلیفہ اور رضا کاروں کے لیے شناختی کارڈ پہننا لازمی قرار دیا گیا ہے۔ انتظامیہ نے کئی اہم ہدایات جاری کی ہیں۔ میونسپل کونسل کو راستوں کی صفائی اور چونا بلیچنگ پاؤڈر چھڑکنے کا حکم دیا گیا ہے۔ محکمہ بجلی کو روٹ پر لٹکی ہوئی اور ڈھیلی تاروں کی مرمت کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔

صحت کے نظام کو مضبوط بنانے کے لیے سول سرجن سے کہا گیا ہے کہ وہ تمام مراکز صحت کو الرٹ موڈ پر رکھیں اور ضروری ادویات کی دستیابی کو یقینی بنائیں۔ میلے کے مقام اور کربلا میں لائٹنگ، سی سی ٹی وی کیمرے، پینے کے پانی اور موبائل ٹوائلٹس کا انتظام کیا جائے گا۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ نے کہا کہ امن کمیٹی کے اجلاس تمام تھانوں اور سب ڈویژن کی سطح پر مکمل کر لیے گئے ہیں۔ ڈی جے پر مکمل پابندی ہوگی اور تاجیہ کی لمبائی پچھلے سال کی طرح ہی رکھی جائے گی۔ کسی بھی قسم کے ہتھیاروں کے استعمال پر پابندی ہوگی۔

شرپسند عناصر نے بی جے پی کے ضلع انچارج کی گاڑی کا شیشہ توڑا

نقاب پوش دوسری پارٹی کا جھنڈا رکھ کر بھاگے، سی سی ٹی وی میں تصویر قید، سی ڈی شرما نے کہا - جان کو خطرہ ہے

آرہ: شرپسندوں نے بی جے پی لیڈر سی ڈی شرما کی کار کے پچھلے شیشے کو توڑ کر اسے نقصان پہنچایا۔ اس کے علاوہ انہوں نے گاڑی سے کچھ فاصلے پر ایک اور پارٹی کا پوسٹر گرا دیا۔ بدمعاشوں کی تصویر سی سی ٹی وی کیمرے میں قید ہوگئی ہے۔ بی جے پی کی ریاستی ورکنگ کمیٹی کے رکن اور ضلع انچارج چندر دیو شرما جو جگ دیونگر گلی نمبر 7 کے رہنے والے ہیں، نے کہا ہے کہ ان کی جان کو خطرہ ہے۔ انہوں نے انتظامیہ سے اپنی سیکورٹی کا مطالبہ کیا ہے۔ اس نے نوادہ تھانے میں نامعلوم افراد کے خلاف ایف آئی آر درج کرائی ہے۔ معاملہ شہر کے نوادہ تھانہ علاقہ کے جگ دیونگر گلی نمبر 7 محلہ کا ہے۔ پولیس معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔ آس پاس نصب سی سی ٹی وی کیمروں کو بھی اسکین کیا جا رہا ہے۔ فوٹیج میں دو مشتبہ افراد ملے ہیں، جو نقاب پوش ہیں۔ بی جے پی لیڈر نے کہا ہے کہ جب وہ سات بجے پٹنہ جانے کے لیے اپنے گھر سے نکلے تو دیکھا کہ ان کی گاڑی کے پچھلے حصے کا شیشہ ٹوٹا ہوا تھا۔ گاڑی کے آگے ایک اور پارٹی کا پوسٹر پڑا ہے۔ پوسٹر پر چار لیڈروں کے نام بھی لکھے گئے ہیں۔

گھر کے باہر لگے سی سی ٹی وی کیمرے میں دیکھا گیا کہ رات تقریباً ایک بجے دو مشکوک افراد اپنے چہرے کو پوری طرح ڈھانپے ہوئے آئے اور ان کی گاڑی کا شیشہ توڑ دیا اور پوسٹر لگانے کے بعد وہاں سے بھاگ گئے۔ ایس ایچ او وپن بہاری نے بتایا کہ تحقیقات میں شبہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ یہ واقعہ شرارتی عناصر نے انجام دیا ہے۔ اس معاملے میں چندر دیو شرما نے کہا کہ میری دوسری گاڑی بھی کھڑی تھی۔ لیکن اس میں بی جے پی کا جھنڈا نہیں تھا، اس لیے بدمعاشوں نے اس کار کو ہاتھ تک نہیں لگایا۔ جس گاڑی میں بی جے پی کا جھنڈا لگا تھا اس کا پچھلا شیشہ ٹوٹ گیا ہے۔ یہ ہمارے لیے انتہائی تشویشناک بات ہے۔ ہم پارٹی کے کام کے لیے پٹنہ یا دوسرے اضلاع سے رات کو اپنے گھر آتے ہیں۔ یہ الیکشن کا وقت ہے اور مجھے گیا لوک سبھا کا الیکشن انچارج بنایا گیا ہے۔ رہنما کا مزید کہنا تھا کہ میں اپنی پارٹی کے لیے کام کرتا ہوں۔ امکان ہے کہ شرپسند مجھے قتل کرنے کی نیت سے آئے ہوں یا وہ میرے گھر میں چوری کی منصوبہ بندی کر رہے ہوں۔ میرے علاقے میں چوری کی وارداتیں دن بدن بڑھ رہی ہیں۔ واقعہ کے بعد میں نے پولیس سپرنٹنڈنٹ کو فون پر اطلاع دی۔ میں ضلعی انتظامیہ سے مطالبہ کرتا ہوں کہ اس واقعہ کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کرائی جائے اور واقعہ میں ملوث افراد کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔ چور یا ڈاکو جو ٹرینوں میں موبائل اور چیزیں چھیننے کا کام کرتے ہیں وہ ریلوے ٹریک کے ذریعے اس علاقے میں آتے ہیں۔ ہر وقت خوف کا ماحول رہتا ہے۔ رہنما نے کہا کہ اہل علاقہ نے فیصلہ کیا ہے کہ یہاں سب مل کر گشت کریں گے۔ ایسا نہیں ہے کہ ہمیں پولیس پر بھروسہ نہیں ہے۔ نظام کو بہتر بنانے کے لیے ڈی جی پی سے بات کروں گا۔ اس واقعے کے بعد میرا پورا خاندان خوف میں مبتلا ہے۔ پولیس نے جائے وقوعہ کی چھان بین کی ہے اور پوسٹر کو اپنے ساتھ لے گئے ہیں۔ اگر یہ میرے ساتھ ہوسکتا ہے تو کسی کے ساتھ بھی ہوسکتا ہے۔ صورتحال قابو سے باہر ہے۔ میں نے ایس پی سے کارروائی کرنے کو کہا ہے۔ میں نے کبھی یہاں پولیس کو گشت کرتے نہیں دیکھا۔

سہرسہ: پولیس نے نشیلی دوا کی بڑی کھیپ ضبط کی

سہرسہ ضلع میں، محکمہ ایکسائز کی ٹیم نے بنگاؤں تھانہ علاقے کے راہوا منی گاؤں میں ایک بڑی کارروائی کی۔ ٹیم نے بولیرو پک اپ سے ممنوعہ کوڈین والی منشیات کوریکس کی 4200 بوتلیں برآمد کر لیں۔ اس دوا کی کل مقدار 420 لیٹر ہے۔ یہاں چھاپے میں جئے پربھا نگر، سہرسہ کے رہنے والے سوربھ کمار عرف راجہ کو گرفتار کیا گیا۔ پکڑی گئی بولیرو پک اپ کا رجسٹریشن نمبر BR11GD 5770 ہے۔ منشیات کی کھیپ پٹنہ سے پک اپ پوسٹل پارسل کی شکل میں کارٹن ڈبوں میں سہرسہ لائی گئی تھی۔ دوران تفتیش ملزم نے بتایا کہ یہ منشیات منشیات کے کاروبار کے لیے دوسرے اضلاع میں بھیجی جانی تھیں۔ آپریشن کی قیادت ایکسائز انسپکٹر سنجیت کمار نے کی۔ ٹیم میں اے ایس آئی اوینا ش کمار اور شراب نوشی کانسٹیبل دلیپ کمار اور دیگر اہلکار شامل تھے۔ ضبط شدہ منشیات کی مارکیٹ قیمت تقریباً 6 سے 7 لاکھ روپے ہے۔ محکمہ ایکسائز نے ملزمان کے خلاف قانونی کارروائی شروع کردی ہے۔ مزید برآں، منشیات کے کاروبار میں ملوث دیگر افراد کی شناخت کے لیے تحقیقات کی جا رہی ہیں۔

پورنیہ میں ٹاپ 10 کی فہرست میں شامل بدمعاش گرفتار

25 ہزار کا انعام تھا، 7 ماہ قبل موٹر سائیکل اور موبائل سمیت 23 ہزار روپیہ لوٹا تھا

پورنیہ: ٹاپ 10 مجرموں کی فہرست میں شامل ایک بدمعاش کو گرفتار کیا گیا ہے۔ مطلوب ہنی سنگھ عرف نتن کو بھمنکھی تھانے کی پولیس نے گرفتار کر لیا ہے۔ شہد پر 25000 روپے انعام کا اعلان کیا گیا۔ ایس ٹی ایف کو اس کے بھمنکھی میں چھپے ہونے کی اطلاع ملی تھی۔ پولیس ٹیم نے چھاپہ مار کر ہنی سنگھ کو پکڑ لیا۔ پولیس کو گزشتہ 8 ماہ سے ہنی کی تلاش تھی۔ ہنی کے خلاف بھمنکھی اور سرسی تھانوں میں بی این ایس ایکٹ کے تحت ڈکیتی، ڈکیتی اور اسلحہ ایکٹ سے متعلق کئی مقدمات درج ہیں۔ فی الحال پولیس نے مطلوب کو گرفتار کر لیا ہے اور اس سے مزید پوچھ گچھ جاری ہے۔ گرفتار بدمعاش کی شناخت ہنی سنگھ عرف نتن کمار سنگھ کے طور پر کی گئی ہے جو بھمنکھی تھانہ علاقہ کے دھیما پوکھر گاؤں کا رہنے والا ہے۔ بھمنکھی پولیس اسٹیشن کے انچارج سنجے کمار نے بتایا کہ ہنی سنگھ عرف نتن ضلع کے ٹاپ 10 مجرموں کی فہرست میں تھا۔ ہنی کے خلاف بھمنکھی تھانے میں بی این ایس کی دفعہ 309 (4) کے تحت سنگین معاملہ درج کیا گیا ہے۔ یہ معاملہ 21 نومبر 2024 کا ہے۔ اس کے علاوہ اس کے خلاف بھمنکھی اور سرسی تھانہ علاقے میں ڈکیتی، ڈکیتی اور اسلحہ ایکٹ سے متعلق 3 مقدمات درج ہیں۔ جس پر ان پر 25 ہزار انعام کا اعلان کیا گیا۔

ایس پی کی ہدایت پر مطلوب کی گرفتاری کے لیے خصوصی ٹیم تشکیل دے دی گئی۔ اس کی گرفتاری کے لیے مسلسل چھاپے مارے جا رہے تھے۔ لیکن وہ ہر بار پولیس سے بچ نکلتا تھا۔ ایس ٹی ایف کو اس کے بھمنکھی میں چھپے ہونے کی اطلاع ملی تھی۔ بھمنکھی پولیس کی خصوصی ٹیم نے موصول ہونے والی ان پٹ پر چھاپہ مارا اور ہنی سنگھ کو گرفتار کر لیا۔ گرفتاری کے بعد انہیں سخت سیکورٹی میں جیل بھیج دیا گیا ہے۔ 22 نومبر کو تین بدمعاشوں نے گنجن کمار سے 780,23 روپے نقدی اور اس کی بائک اور موبائل کے ساتھ بندوق کی نوک پر بھمنکھی تھانہ کے ہردی نگر گاؤں کی بڑی نہر کے پاس لوٹ لیا۔ معاملے کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے بھمنکھی پولیس کی خصوصی ٹیم نے پہلے ہی ڈکیتی میں ملوث تین بدمعاشوں کو گرفتار کر لیا تھا۔ چھینی گئی موٹر سائیکل، موبائل اور نقدی بھی برآمد کر لی گئی۔ چھاپہ مار ٹیم میں بھمنکھی کے ایس ایچ او سنجے کمار، اے ایس آئی سنتوش کمار اور مسلح افواج کے اہلکار شامل تھے۔

اورنگ آباد کے مزدور کی چھتیس گڑھ میں موت

اورنگ آباد: چھتیس گڑھ کے بلاس پور میں اورنگ آباد کے ایک نوجوان کی مشتبہ حالت میں موت ہوگئی۔ متوفی نوجوان کی لاش پانی کے ٹینک سے برآمد ہوئی ہے۔ متوفی 35 سالہ راجیش ٹھاکر بارون تھانہ علاقہ کے سوناہی گاؤں کے رہنے والے سچیت ٹھاکر کا بیٹا تھا۔ وہ گزشتہ 3 ماہ سے بلاس پور میں ایک پرائیویٹ کمپنی میں کام کر رہا تھا۔ گاؤں کے کچھ لوگ بھی اس کے ساتھ وہاں کام کرتے تھے۔ یہ واقعہ اتوار کی رات گیارہ بجے کا بتایا جاتا ہے۔ کمپنی کے اہلکاروں نے متوفی کے اہل خانہ کو واقعے کی اطلاع دی۔ پوسٹ مارٹم کے بعد لاش کو آخری رسومات کے لیے لواحقین کے حوالے کر دیا گیا۔ بدھ کو لاش کو سوناہی گاؤں لایا گیا اور آخری رسومات ادا کی گئیں۔ میت کے گھر پہنچتے ہی لواحقین میں کہرام مچ گیا۔ لواحقین لاش کو گلے لگا کر رونے لگے۔ واقعے کے بعد متوفی کے اہل خانہ نے شبہ ظاہر کیا ہے کہ اسے قتل کر کے لاش ٹینک میں پھینکی گئی ہے۔ اہل خانہ کا کہنا ہے کہ متوفی نوجوان نے اتوار کی رات 9 بجے گھر والوں سے فون پر بات کی تھی۔ صبح 11 بجے ان کی موت کی اطلاع ملی۔ اہل خانہ نے واقعے کی غیر جانبدارانہ تحقیقات اور معاملے میں مناسب کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ مقتول اپنے تین بھائیوں میں سب سے چھوٹا تھا۔ سب بھائی شادی شدہ ہیں۔ متوفی نوجوان کی شادی 15 سال قبل رفیع گنج کے لٹا گاؤں کی پوجا دیوی سے ہوئی تھی۔ اس کے دو بچے بھی ہیں۔ بڑے بیٹے وکرم کی عمر 12 سال ہے۔ جبکہ چھوٹا بیٹا شامی نو سال کا ہے۔ نوجوان کی موت کے بعد دونوں نے اپنے والد کو کھو دیا ہے۔ گاؤں والوں نے بتایا کہ متوفی اپنے خاندان کا واحد کمانے والا فرد تھا۔

دوسری طرف اورنگ آباد میں، ایک موٹر سائیکل سوار اپنی خالہ کو اس کے ماموں کے گھر چھوڑ کر واپس آ رہا تھا اور اسے روک کر بے دردی سے پیٹا گیا۔ یہ واقعہ نوی نگر بلاک کے ٹنڈوا تھانہ علاقے کے مہوا بیگھا گاؤں کے قریب پیش آیا۔ نوجوانوں کو بچانے کے لیے آنے والے اس کے دو بھائیوں کو بھی مارا پیٹا گیا۔ تینوں بھائی شدید زخمی ہو گئے۔ زخمیوں میں کازپا گاؤں کے رہنے والے 55 سالہ ونیش یادو، 25 سالہ سریندر کمار اور 19 سالہ سکندر کمار شامل ہیں۔ منگل کی سہ پہر کو صدر اسپتال میں زیر علاج سکندر نے بتایا کہ وہ مادر گاؤں میں اپنی خالہ کو اس کے ماموں کے گھر چھوڑنے گیا تھا۔ واپسی کے دوران مہوا بیگھا گاؤں کے قریب ایک نوجوان نے اپنی بائک روکی۔ پھر اس نے دو اور لوگوں کو بلایا اور اسے گالی دینا شروع کر دیا۔ بحث کے دوران اس نے موٹر سائیکل کی چابی چھین لی۔

منیش کشیپ 7 جولائی کو جن سوراج میں شامل ہوں گے

پی کے کو پیش کیا آئین، سوشل میڈیا پر لکھا: نیا بہار بنانے میں شراکت دار بن رہا ہوں

مقبول یوٹیوبر منیش کشیپ اب فعال سیاست میں ایک نیا موڑ لینے جا رہے ہیں۔ انہوں نے اعلان کیا ہے کہ وہ 7 جولائی کو باضابطہ طور پر پرشانت کشور کی جن سوراج پارٹی میں شامل ہوں گے۔ اس حوالے سے انہوں نے سوشل میڈیا پر دو تصاویر شیئر کر کے اس کی تصدیق کی اور لکھا کہ وہ نیا بہار بنانے میں شراکت دار بن رہے ہیں۔ منیش کشیپ نے اپنی فیس بک پوسٹ میں ایک تصویر شیئر کی ہے جس میں جن سورج کے معمار پرشانت کشور کو ہندوستانی آئین کی کاپی پیش کی گئی ہے۔ ایک اور تصویر میں وہ پرشانت کشور کے ساتھ کھڑے نظر آ رہے ہیں۔ انہوں نے لکھا، آج میں نے جن سورج کے معمار پرشانت کشور کو ہندوستانی آئین پیش کیا اور بہار کے مستقبل کو تشکیل دینے کے لیے مضبوط ارادہ کیا۔ میں جن سورج کے ساتھ ایک نیا بہار بنانے میں شراکت دار بن رہا ہوں۔ منیش پہلے بھارتیہ جنتا پارٹی سے وابستہ تھے۔ اپریل 2024 میں، انہوں نے دہلی میں ایم پی منوج تیواری کی موجودگی میں بی جے پی کی رکنیت لی۔ اس وقت انہوں نے کہا تھا کہ ان کی والدہ وزیر اعظم نریندر مودی کی بہت بڑی مداح ہیں۔ لیکن جون 2025 میں منیش نے اچانک بی جے پی سے استعفیٰ دے دیا۔ فیس بک لائیو میں انہوں نے کہا کہ میں خود کو نہیں بچا سکا، دوسروں کی خدمت کیسے کروں؟ انہوں نے یہ بھی الزام لگایا کہ پارٹی نے انہیں کئی معاملات میں مجبور کیا اور انہیں بے بس محسوس کیا۔ منیش کشیپ کا نام مارچ 2023 میں تمل ناڈو میں بہاری مزدوروں پر فرضی ویڈیو کیس میں سامنے آیا تھا، جس کی وجہ سے انہیں گرفتار بھی کیا گیا تھا۔ بعد میں انہیں مدراس ہائی کورٹ سے ضمانت مل گئی۔ اس کے ساتھ پٹنہ میڈیکل کالج میں ڈاکٹروں کے ساتھ جھڑپ کے ایک اور معاملے نے بھی ان کی شبیہ کو متاثر کیا۔

پرشانت کشور نے اکتوبر 2024 میں جن سورج پارٹی کی بنیاد رکھی تھی اور اب یہ پارٹی 2025 کے اسمبلی انتخابات میں تمام 243 سیٹوں پر لڑنے کا دعویٰ کر رہی ہے۔ منیش کشیپ کی سوشل میڈیا پر مضبوط گرفت اور نوجوانوں میں مقبولیت کے پیش نظر پارٹی کو انتخابی برتری حاصل ہونے کی امید ہے۔

زمین کے تنازع میں مارپیٹ، پانچ افراد زخمی

گوپال گنج: براولی بازار میں 16 دھڑ زمین کے تنازع نے بدھ کو پرتشدد رخ اختیار کر لیا۔ دو فریقین کے درمیان لڑائی اور چھریوں کے وار سے خاتون سمیت 5 افراد زخمی ہو گئے۔ زخمیوں میں بارولی کے ساکن ساکیت کمار (30)، اس کی ماں مانکی دیوی (60)، بہن پریتی دیوی، بیوی مینا دیوی (25) اور منا مہتو کی بیوی مینا دیوی (40) شامل ہیں۔ پریتی دیوی اپنے ماموں کے گھر آئی تھی اور لڑائی میں ثالثی کرنے گئی تھی۔ براولی بازار میں واقع اس اراضی کی ملکیت کو لے کر طویل عرصے سے تنازع چل رہا تھا۔ آج صبح دونوں فریق آمنے سامنے آ گئے۔ جھگڑا اتنا بڑھ گیا کہ دونوں طرف سے لاٹھیاں اور تیز دھار ہتھیار نکل آئے۔

زخمیوں کو پہلے مقامی اسپتال لے جایا گیا۔ صورتحال کو دیکھتے ہوئے ڈاکٹروں نے سبھی کو گوپال گنج صدر اسپتال ریفر کر دیا۔ فی الحال تمام زخمی ایمرجنسی وارڈ میں داخل ہیں۔ بعض کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے۔ برولی پولس تھانہ انچارج نے بتایا کہ لڑائی کی اطلاع ملتے ہی کیس کی جانچ شروع کر دی گئی ہے۔ زخمیوں کے بیانات کی بنیاد پر مقدمہ درج کر کے تحقیقات کے بعد ملزمان کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔

دربھنگہ میں نوجوان کا پیٹ پیٹ کر قتل، گھر میں کہرام

بدمعاش اسے گھر سے پانچ سو میٹر دور لے گئے، استاد کے قتل کے الزام میں والد اور بھائی جیل میں بند

دربھنگہ: منگل کو پرانی دشمنی کی وجہ سے ایک نوجوان کو پیٹ پیٹ کر ہلاک کر دیا گیا۔ نوجوان علاج کے دوران دم توڑ گیا۔ وہ اپنے چھوٹے بھائی سشیل یادو کی شادی کی تیاری کے لیے گاؤں آیا تھا۔ شادی 7 جولائی کو ہونے والی ہے۔ بدمعاش نوجوان کو گھر سے تقریباً 500 میٹر دور گھسیٹ کر لے گئے۔ پھر اسے لاٹھیوں، اینٹوں، سلاخوں اور رائفلوں سے بری طرح مارا۔ اسے تشویشناک حالت میں سی ایچ سی لے جایا گیا، جہاں سے اسے ڈی ایم سی ایچ ریفر کر دیا گیا۔ علاج کے دوران منگل کی رات اس کی موت ہوگئی۔ ٹیچر کو 4 ماہ قبل زمین کے تنازع پر قتل کیا گیا تھا۔ اس معاملے میں مقتول کے والد اور بھائی جیل میں ہیں۔ اس کے اپنے گھر والوں پر قتل کا الزام ہے۔ مدن کھاد کے بیج کی دکان چلا کر خاندان کی کفالت کرتا تھا۔ ان کے دو بیٹے اور ایک بیٹی ہے۔ معاملہ کشیشورستھان تھانہ علاقہ کے بہیدا گاؤں کا ہے۔ متوفی کی شناخت مدن یادو (33) کے طور پر کی گئی ہے۔

واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی۔ ایس ایچ او انکت چودھری نے بتایا کہ زخمی مدن یادو کی کمر سے ایک دیسی ساختہ پستول بھی برآمد ہوا ہے۔ متوفی کے بھائی نے واقعے کی اطلاع پولیس کو دی تھی۔ سشیل کمار یادو کی درخواست پر ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ پولیس نے 17 نامزد افراد اور 8-10 نامعلوم افراد کے خلاف مقدمہ درج کر کے کارروائی شروع کر دی ہے۔ ملزمان کی گرفتاری کے لیے چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ فی الحال وہ مفرور ہیں۔ مقامی لوگوں کے مطابق جنوری میں اس گاؤں کے ٹیچر راما شریا یادو کو دن دیہاڑے گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا تھا۔ اس معاملے میں مدن یادو کے والد لالو یادو اور بھائی ہیرا یادو جیل میں ہیں۔ اس کے بعد سے گاؤں میں کشیدگی ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ دونوں فریقوں کے درمیان زمین کو لے کر پہلے سے ہی تنازع چل رہا تھا۔ متوفی کے چھوٹے بھائی سشیل کمار یادو نے بتایا کہ وہ گاؤں گیا ہوا تھا۔ پورا خاندان کشیشورستھان بازار میں رہتا ہے۔ سوجیت کمار نے لائننگ کا کام کیا ہے۔ کچھ لوگوں نے اسے اس کے گھر سے اٹھایا، بندوق سے مارا اور پھینک دیا۔ زمین کا تنازع پہلے سے تھا۔ استاد کے کسی سے ناجائز تعلقات تھے۔ اسی لیے اسے قتل کیا گیا۔ ہمیں جان بوجھ کر قتل کے مقدمے میں پھنسایا گیا ہے۔ بھائی کو سازش کے تحت قتل کیا گیا ہے۔ انتظامیہ کو پہلے ہی اطلاع دی گئی لیکن پولیس بروقت نہیں پہنچی۔ جس کی وجہ سے بھائی جان کی بازی ہار گیا۔ کزن للت کمار یادو نے بتایا کہ چھوٹے بھائی سشیل کی شادی ہونے والی تھی۔ وہ تیاریوں کے لیے گاؤں گیا ہوا تھا۔ اس دوران 40-50 لوگ سوجیت کو گھسیٹ کر گھر سے باہر لے گئے۔ پپو یادو، رام سکل یادو، بھوپی یادو، شیودھری یادو، لال موہر یادو سمیت کئی لوگوں نے اسے چاروں طرف سے گھیر لیا اور اینٹوں، لاٹھیوں، سلاخوں اور رائفل کے بٹوں سے مارا۔ مار پیٹ اتنی شدید تھی کہ ڈی ایم سی میں علاج کے دوران اس کی موت ہوگئی۔

مدھوبنی میں سی او اور ناظر رشوت لیتے پکڑے گئے

مدھوبنی: ویجیلنس ڈیپارٹمنٹ کی ٹیم نے سی او ابھے کمار اور نذیر آدتیہ کمار کو رشوت لیتے ہوئے گرفتار کیا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ راہیکا کا سی او زمین کی تبدیلی کے عوض 33 ہزار روپے لے رہا تھا۔ اس کی شکایت مدھوبنی شہر کے رہنے والے راہول کمار جھا نے کی۔ شکایت کنندہ راہل جھا نے مدھوبنی کے ویجیلنس تھانے میں شکایت درج کرائی تھی۔ انہوں نے کہا کہ وہ اپنی زمین کی رجسٹریشن کروا رہے ہیں، لیکن ضلع رجسٹریشن آفس نے اس زمین کی حیثیت جاننے کے لیے راہیکا زونل آفس سے رپورٹ طلب کی تھی (بلیک لسٹ میں ہے یا نہیں)۔ رپورٹ کے لیے جب وہ سی او سے ملنے گئے تو ان سے ایک لاکھ روپے مانگے گئے۔ نذیر نے واضح طور پر کہا کہ اسے سی او کے لیے ایک لاکھ روپے اور اپنے لیے 15 ہزار روپے ادا کرنے ہوں گے۔

ویجی لینس ٹیم کی ابتدائی تحقیقات میں یہ بات سامنے آئی کہ نذیر آدتیہ نے اپنے لیے 13 ہزار روپے اور سی او آدتیہ کے لیے 17 ہزار روپے رشوت مقرر کی تھی۔ اس کے بعد ٹیم نے جال بچھا دیا۔ سب سے پہلے نذیر نے شکایت کنندہ سے آر کے کالج کے مندر کے قریب 16 ہزار روپے لیے۔ اس کے بعد وہ شکایت کنندہ کے ساتھ سی او کی سرکاری رہائش گاہ پہنچا، جہاں آدتیہ کمار نے خود 17 ہزار روپے بطور رشوت لیے۔ اس دوران موقع پر موجود ویجیلنس ٹیم نے دونوں اہلکاروں کو رنگے ہاتھوں پکڑ لیا۔ گرفتاری کے بعد ٹیم نے زونل آفس پر چھاپہ مار کر متعلقہ فائلیں اور دستاویزات قبضے میں لے لیں۔ دونوں ملزمین کو پٹنہ کی ویجیلنس عدالت میں پیش کیا جائے گا۔

ووٹر لسٹ میں 2003 کے ووٹرز کو ترجیح دی گئی

ایس ڈی ایم نے بی ایل او کو ایس آئی آر فارم بھرنے کی ہدایت دی، لاپروائی پر کارروائی ہوگی

بانکا: بدھ کو ضلع کے برہات بلاک احاطے میں واقع آڈیٹوریم میں ووٹر نظر ثانی کے کام کے سلسلے میں ایک میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ ایس ڈی ایم راجکمار کی صدارت میں ہوئی میٹنگ میں بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر گوپال کمار گپتا بھی موجود تھے۔ بلاک الیکٹورل آفیسر نے بی ایل او اور سپروائزرس کو کام میں تیزی لانے کی ہدایت دی۔ تمام بی ایل اوز کو ووٹرز کو ایس آئی آر فارم فراہم کرنا ہوں گے۔ ووٹرز کو مطلوبہ دستاویزات کے ساتھ فارم جمع کرانا ہوگا۔ اگر کوئی ووٹر فوری طور پر دستاویزات فراہم کرنے سے قاصر ہے تو اسے اگلے دن جمع کرانے کی اجازت ہوگی۔

2003 کی ووٹر لسٹ کو خصوصی ترجیح دی جا رہی ہے۔ اس فہرست میں موجود ووٹرز کی شناخت کرنی ہوگی اور فارم کے ساتھ ان کے صفحہ کی خود تصدیق شدہ کاپی منسلک کرنا ہوگی۔ ان معاملات میں فوری طور پر آن لائن داخلہ کرنا ہوگا۔ ایس ڈی ایم نے کہا کہ یہ جمہوری عمل کا ایک اہم حصہ ہے۔

اس میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ ووٹر لسٹ کی درستگی اور شفافیت کے لیے سب کو لگن سے کام کرنا ہوگا۔ میٹنگ میں بی ایل او سپروائزر، ماسٹر ٹرینرز اور آنگن واڑی کارکنان موجود تھے۔ تمام اہلکاروں کو تکنیکی تربیت دی گئی۔ ان کے مسائل سنے گئے۔ عہدیداروں نے بروقت انتظامی مدد فراہم کرنے کی یقین دہانی کرائی۔

ارریہ جیل میں قیدی نے خودکشی کی کوشش کی

ارریہ: ڈویژنل جیل میں ایک زیر سماعت قیدی نے آج پھانسی لگا کر خودکشی کی کوشش کی۔ مدھے پورہ کے رہنے والے سدھیر رام (48) جوگبنی پولیس اسٹیشن کیس میں 15 جون 2025 سے جیل میں ہیں۔ اس نے بدھ کو خودکشی کی کوشش کی۔ الرٹ جیل کے اہلکاروں نے قیدی کو فوری طور پر ارریہ صدر اسپتال پہنچایا۔ ابتدائی طبی امداد کے بعد اسے بھاگلپور میڈیکل سینٹر ریفر کر دیا گیا۔ ڈاکٹر پنکج کمار سنگھ نے کہا کہ قیدی کو وینٹی لیٹر کی ضرورت ہے۔ جیل سپرنٹنڈنٹ سوجیت کمار جھا نے بتایا کہ سدھیر رام کے بستر کے نیچے سے ایک خط برآمد ہوا ہے۔ اس خط میں خاندانی مسائل کا ذکر ہے۔ خط کی صداقت کی چھان بین کی جا رہی ہے۔ جن جاگرن شکتی سنگٹھن کے آشیش کمار رنجن نے جیل انتظامیہ کے نظام پر سوال اٹھائے۔ انہوں نے جیل میں پلاسی تھانہ علاقہ کے محمد سہراب کی مشتبہ موت کا ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ معمولی جرائم کے ملزم جیل میں مر رہے ہیں۔ انہوں نے جیل کی نگرانی کے نظام پر بھی سوالات اٹھائے۔

آشیش رنجن نے معاملے کی اعلیٰ سطحی جانچ کا مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے حکومت پر زور دیا کہ وہ ارریہ جیل میں ہونے والے مشتبہ واقعات کی تحقیقات کے لیے ایک آزاد کمیشن تشکیل دے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر اس پر بروقت کارروائی نہ کی گئی تو مستقبل میں مزید بڑے حادثات رونما ہو سکتے ہیں۔ ارریہ ڈویژنل جیل میں حالیہ مہینوں میں مشتبہ اموات اور قیدیوں کی خودکشی کی کوششوں کے واقعات میں اضافہ ہوا ہے۔ اپریل 2025 میں محمد سہراب کی جیل میں موت کے بعد ان کے اہل خانہ نے جیل انتظامیہ پر من مانی کا الزام لگایا تھا۔ فی الحال جیل انتظامیہ نے معاملے کی جانچ شروع کر دی ہے اور سدھیر رام کے خط کی سچائی کی جانچ کی جا رہی ہے۔

سہرسہ جنکشن پر مال گاڑی کی آخری بوگی پٹری سے اتری

50 میٹر تک گھسیٹتے رہے، تحقیقات کے لیے 5 رکنی ٹیم تشکیل

سہرسہ: جنکشن پر بدھ کی صبح مال گاڑی کی آخری بوگی پٹری سے اتر گئی۔ حادثہ صبح 7 بجے اس وقت پیش آیا جب مال گاڑی سیمنٹ اتارنے کے بعد یارڈ کی طرف جا رہی تھی۔ اس دوران آخری بوگی کے دو پہیے پٹری سے اترے اور تقریباً 50 میٹر تک گھسیٹتے رہے۔ خوش قسمتی تھی کہ بوگی الٹ نہیں گئی ورنہ بڑا حادثہ ہو سکتا تھا۔ واقعہ کی اطلاع ملنے پر سمستی پور ریلوے ڈویژن کے ڈی آر ایم ونے سریواستو خصوصی ٹرین کے ذریعے سہارسا جنکشن دوپہر 12 بجے پہنچے۔ انہوں نے ریک پوائنٹ کا معائنہ کیا اور ریلوے حکام سے پورے واقعہ کی معلومات لی۔ معائنے کے بعد ڈی آر ایم نے بتایا کہ حادثے کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے پانچ رکنی تحقیقاتی ٹیم تشکیل دی گئی ہے جو 24 گھنٹے میں رپورٹ پیش کرے گی۔

معائنہ کے دوران ڈی آر ایم ونے سریواستو نے واضح کیا کہ اگر جانچ میں کسی قسم کی لاپرواہی یا قواعد سے لاعلمی پائی گئی تو قصوروار ملازمین کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ اس دوران ریلوے کے انجینئرنگ اینڈ آپریشن ڈیپارٹمنٹ کی ٹیم بھی موقع پر موجود تھی۔ ریلوے حکام کے مطابق اس واقعے سے گڈز ٹرینوں کے آپریشن پر کوئی خاص اثر نہیں پڑا ہے۔ پھر بھی احتیاط کے طور پر متعلقہ ٹریک پر نگرانی بڑھا دی گئی ہے اور تکنیکی ٹیم مسلسل صورتحال کا جائزہ لے رہی ہے۔ ریلوے ذرائع کے مطابق مقامی ملازمین کی چوکسی سے صورتحال پر بروقت قابو پا لیا گیا جس کے باعث کوئی جانی و مالی نقصان نہیں ہوا۔ ریل ٹریفک کو بھی متاثر نہیں ہونے دیا گیا۔ فی الحال ٹریک کو معمول پر لانے کا کام جاری ہے۔

مودی حکومت کے گیارہ سال ڈیٹا پر مبنی تنقید

پی چدمبرم

یہ مضمون گزشتہ ہفتہ کے میرے مضمون کا سلسلہ ہے (جو انگریزی اخبار انڈین ایکسپریس اور اردو کے موقر روزنامہ سیاست میں شائع ہوا) ویسے بھی راقم الحروف کو ایسے اعداد وشمار پسند ہیں جو صحیح اور مصدقہ ہوں لیکن افسوس اس بات پر ہیکہ زیادہ تر قارئین اعداد وشمار کو اہمیت نہیں دیتے۔انہیں نظرانداز کردیتے ہیں جبکہ کسی بھی حکومت کے کارناموں اس کی کامیابیوں کا اندازہ اعداد وشمار کے ذریعہ لگایا جاتا ہے۔یہ بھی ایک حقیقت ہیکہ حکومتوں کی جانب سے پیش کئے جانے والے اعداد وشمار کا درست ہونا ضروری نہیں کیونکہ عوام کو رجھانے (بلکہ بیوقوف بنانے کے لئے) بھی ایسے اعداد وشمار پیش کئے جاتے ہیں جو متاثر کن دکھائی تو دیتے ہیں لیکن ان کی حقیقت کچھ اور ہوتی ہے۔جیسا کہ ہم نے آپ کو بتایا کہ لوگ اعداد وشمار کو زیادہ اہمیت نہیں دینے باالفاظ دیگر ان سے کتراتے ہیں۔ایسے میں یہاں اس بات کا تذکرہ ضروری ہوگا کہ ہمارے ملک کا غیر تعلیم یافتہ طبقہ تو دور تعلیم یافتہ لوگ بھی جب اعداد وشمار دیکھتے ہیں تو اپنے قدم پیچھے ہٹالیتے ہیں۔میرا تو یہ ماننا ہیکہ اعداد وشمار الفاظ اور جملوں کی بہ نسبت معاشی حالت کی زیادہ سچی تصویر پیش کرتے ہیں۔ بہرحال اگر بہتر حکمرانی کا قطعی معیار عوام کی فلاح و بہبود ہے تو سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا ایک فرد کے پاس کھانے پینے، رہنے (روٹی، کپڑا اور مکان) اور تفریح جیسی ضروریات زندگی پوری کرنے کے لئے درکار مناسب آمدنی یا آمدنی کے وسائل ہیں (راقم الحروف نے دیگر مصارف یا خرچ کو چھوڑ دیا ہے کیونکہ گذرتے وقت کے ساتھ ان میں بہت تبدیلیاں رونما ہوتی ہیں اور ضروری بھی سمجھا جاتا ہے)۔اگر کہیں سب سے زیادہ معتبر سرکاری اعداد وشمار دستیاب ہیں تو وہ ہاوس ہولڈ کنسپشن ایکسپنڈ یچر سروے (HCES) سے حاصل ہوتے ہیں۔راقم الحروف کے خیال میں آمدنی کی بجائے Consumption کا معیار بہتر ہے کیونکہ یہ ایک عام اور متوسط خاندان کے طرز حیات رمعیار زندگی اور فلاح و بہبود کی کسوٹی یا پیمانہ ہے۔آپ کو یہاں ہم یہ بتانا بھی ضروری سمجھتے ہیں کہ پچھلی مرتبہ HCES مالی سال 2023-24 میں کیا گیا اور اس سروے میں سارے ملک کا احاطہ کیا گیا۔واضح رہے کہ اس Household Consumption Expenditure Survey میں 261953 گھروں سے ان کے مکینوں سے معلومات اکٹھا کی گئیں (دیہی علاقوں کے 154357 اور شہری علاقوں کے 596,07,1 مکانات سے معلومات جمع کی گئیں) اور حسن اتفاق سے مسٹر نریندر مودی کی حکومت نے 2023-24 میں اپنے دس سال مکمل کئے اگر ہم HCES ڈیٹا کی بات کرتے ہیں تو یہ ڈیٹا جامع ہے۔اب ہم بات کرتے ہیں استعمال اور اصل ڈیٹا کی، چنانچہ مذکورہ سروے کا بنیادی نکتہ ماہانہ فی کس اوسط خرچ یا MPCE ہے یعنی کسی فرد کا ماہانہ خرچ جو اس کی معیار زندگی کو ظاہر کرتا ہے چاہے وہ امیر ہو یا غریب یا پھر متوسط طبقہ سے تعلق رکھتا ہو۔اس کی طرز حیات اور معیار زندگی کا پتہ دیتا ہے۔خوش قسمتی سے آبادی کے مختلف طبقات کا ڈیٹا دستیاب ہے اور یہ ڈیٹا آبادی کو 10 فیصد طبقات میں تقسیم کرکے دستیاب کرایا گیا ہے۔مثال کے طور پر 2011-12 میں MPCE کے 5-FRACTILE CLASSES 0 فیصد تا 5-10 فیصد 2023-24 میں یہ اوسط دیہی علاقوں میں 521 تا 666 روپے اور شہری علاقوں میں 701 روپے تا 909 جبکہ دیہی علاقوں میں 1677-2126 اور شہری علاقوں میں 2376-3093 روپے رہا۔

مصارف آمدنی اور قرض لینے کی صلاحیت کا ایک پیمانہ ہے نچلی سطح پر موجود 10 فیصد افراد کی آمدنی یومیہ 50-100 روپے ہے خود سے پوچھئے یومیہ 50-100 روپے آمدنی کا حامل، ایک شخص کس قسم کی غذائی اشیاء استعمال کرسکتا ہے یا کھانا کھاسکتا ہے؟ اس آمدنی میں ایک شخص کے رہنے رقیام کا مقام کیسا ہوسکتا ہے اور کس قسم کی نوعیت کی نگہداشت صحت یا ادویات کا ایک شخص متحمل ہوسکتا ہے۔آبادی کا 10 فیصد حصہ کوئی معمولی تعداد نہیں ہے یہ ایک نہیں دو نہیں بلکہ 14 کروڑ نفوس پر مشتمل ہے۔مثال کے طور پر اگر آبادی کا یہ حصہ ایک الگ ملک ہوتے تو آبادی کے لحاظ سے دنیا میں دسویں مقام پر ہوتے۔اس کے باوجود نیتی آیوگ اور حکومت کا دعویٰ ہیکہ ہمارے ملک میں غریبوں کی آبادی صرف 5 فیصد ہے یعنی ہندوستان میں غریبوں کی آبادی جملہ آبادی کا صرف 5 فیصد حصہ ہے۔اگر ہم حکومت کے اس دعویٰ پر غور کرتے ہیں تو پتہ چلتا ہے کہ یہ دعویٰ انتہائی ظالمانہ اور غیر دیانتدارانہ ہے۔

کسان اور خوراک: مایوس کن ڈیٹا: حکومت کا دعویٰ ہیکہ ملک کے شعبہ زراعت میں شرح نمو زبردست ہے اور اس شعبہ میں غیر معمولی پیشرفت ہورہی ہے۔یہاں یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ آیا کسان کی زندگی میں پیشرفت ہوئی ہے۔کسانوں کی زندگیوں میں خوشحالی اور مثبت تبدیلیاں آئی ہیں۔ہم یہاں NABARD کے ڈیٹا برائے سال 2021-22 پیش کرتے ہیں جو یہ بتاتا ہے کہ زرعی شعبہ سے تعلق رکھنے والے 55 فیصد گھرانے قرض کے بوجھ تلے دبے ہوئے ہیں فی کس زرعی گھرانہ پر جو اوسط قرض کا بوجھ ہے وہ 91231 روپے ہے۔یہاں اس بات کا تذکرہ ضروری ہوگا کہ 3 فروری 2025 کو لوک سبھا میں حکومت کے ایک ذمہ دار وزیر کی جانب سے دیئے گئے جواب کے مطابق ملک میں 08.13 کروڑ کسانوں پر کمرشیل بینکوں کا 346,67,27 کروڑ روپے کا قرض ہے جبکہ 34.3 کروڑ کسان امداد باہمی یا کوآپریٹیو بینکوں کے مقروض ہیں اور وہ امداد باہمی کی ان بینکوں کو 419,65,2 کروڑ روپے قرض باقی ہیں۔اسی طرح 31.2 کروڑ کسان علاقائی دیہی بینکوں کو 881,19,3 کروڑ روپے باقی ہیں۔دوسری جانب پی ایم کسان اسکیم میں کئی ایک خامیاں پائی جاتی ہیں۔اپریل۔جولائی 2023 میں اس اسکیم کے تحت اندراج کی بلند ترین سطح 47.10 کروڑ تھی لیکن 2023 (پندرہویں قسط) میں یہ گر کر 1.8 کروڑ ہوگئی اور حکومت نے دعویٰ کیا ہیکہ فروری 2025 (19 ویں قسط) میں یہ بڑھ کر 8.9 کروڑ تک پہنچ گئی۔اس طرح ان میں جو تضاد پایا جاتا ہے وہ ناقابل فہم ہے۔ناانصافی کی بات یہ ہے کہ خود کسان اس اسکیم کے لئے اہل نہیں ہیں۔آپ کو یہ بھی بتادیں کہ فصل بیمہ اسکیم کا یو پی اے حکومت نے بہتر بنا کر دوبارہ آغاز کیا تھا پرائیویٹ انشورنس کمپنیوں کو مشروط اجازت دی گئی تھی کہ وہ اس اسکیم کو نہ نفع نہ نقصان کی بنیاد پر چلائیں لیکن این ڈی اے حکومت کی پردھان منتری فصل بیمہ یوجنا PM FBY ایک استحصال کرنے والی اسکیم میں تبدیل ہوگئی ہے۔دعوؤں کے مطابق معاوضہ کی ادائیگی پر بیمہ کی رقم کے تناسب سے مالی سال 2019-20 میں 87 فیصد سے گھٹ کر مالی سال 2023-24 میں 56 فیصد رہ گئی۔دوسری طرف سماجی تحفظ یا سوشل سیکوریٹی کی اسکیم منریگا کو گزشتہ 3 برسوں میں سب سے کم فنڈس فراہم کئے گئے۔کام کے اوسط ایام 100 کا وعدہ کیا گیا لیکن صرف 51 دن ہی کام دیا گیا۔

اب یہ اسکیم فنڈس کی قلت کا شکار ہوگئی ہے۔فی فرد 5 کیلو مفت راشن فی الوقت 80 کروڑ لوگوں کو دینے کا دعویٰ کیا جاتا ہے تاہم 10 کروڑ مستحق یا اہل شہری اس سے محروم رہ جاتے ہیں۔آپ کو یہ بھی بتادیں کہ مفت راشن اور مڈ ڈے میل اسکیم کے باوجود بچوں کے ٹھٹھر جانے کے واقعات میں مسلسل اضافہ ہوتا جارہا ہے۔یہ تناسب 5.35 فیصد ہے اور بچوں میں Wasting شرح 3.19 فیصد ہے۔بھوک کے عالمی انڈکس میں ہندوستان کا نمبر 127 ملکوں میں 105 ہے۔یہ مضمون گزشتہ ہفتہ کے میرے مضمون کا سلسلہ ہے (جو انگریزی اخبار انڈین ایکسپریس اور اردو کے موقر روزنامہ سیاست میں شائع ہوا) ویسے بھی راقم الحروف کو ایسے اعداد و شمار پسند ہیں جو صحیح اور مصدقہ ہوں لیکن افسوس اس بات پر ہیکہ زیادہ تر قارئین اعداد وشمار کو اہمیت نہیں دیتے۔انہیں نظرانداز کردیتے ہیں جبکہ کسی بھی حکومت کے کارناموں اس کی کامیابیوں کا اندازہ اعداد وشمار کے ذریعہ لگایا جاتا ہے۔یہ بھی ایک حقیقت ہیکہ حکومتوں کی جانب سے پیش کئے جانے والے اعداد وشمار کا درست ہونا ضروری نہیں کیونکہ عوام کو رجھانے (بلکہ بیوقوف بنانے کے لئے) بھی ایسے اعداد وشمار پیش کئے جاتے ہیں جو متاثر کن دکھائی تو دیتے ہیں لیکن ان کی حقیقت کچھ اور ہوتی ہے۔جیسا کہ ہم نے آپ کو بتایا کہ لوگ اعداد وشمار کو زیادہ اہمیت نہیں دینے باالفاظ دیگر ان سے کتراتے ہیں۔ایسے میں یہاں اس بات کا تذکرہ ضروری ہوگا کہ ہمارے ملک کا غیر تعلیم یافتہ طبقہ تو دور تعلیم یافتہ لوگ بھی جب اعداد وشمار دیکھتے ہیں تو اپنے قدم پیچھے ہٹا لیتے ہیں۔میرا تو یہ ماننا ہیکہ اعداد وشمار الفاظ اور جملوں کی بہ نسبت معاشی حالت کی زیادہ سچی تصویر پیش کرتے ہیں۔بہرحال اگر بہتر حکمرانی کا قطعی معیار عوام کی فلاح و بہبود ہے تو سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا ایک فرد کے پاس کھانے پینے، رہنے (روٹی، کپڑا اور مکان) اور تفریح جیسی ضروریات زندگی پوری کرنے کے لئے درکار مناسب آمدنی یا آمدنی کے وسائل ہیں (راقم الحروف نے دیگر مصارف یا خرچ کو چھوڑ دیا ہے کیونکہ گذرتے وقت کے ساتھ ان میں بہت تبدیلیاں رونما ہوتی ہیں اور ضروری بھی سمجھا جاتا ہے)۔اگر کہیں سب سے زیادہ معتبر سرکاری اعداد وشمار دستیاب ہیں تو وہ ہاوس ہولڈ کنسپشن ایکسپنڈ یچر سروے (HCES) سے حاصل ہوتے ہیں۔راقم الحروف کے خیال میں آمدنی کی بجائے Consumption کا معیار بہتر ہے کیونکہ یہ ایک عام اور متوسط خاندان کے طرز حیات رمعیار زندگی اور فلاح و بہبود کی کسوٹی یا پیمانہ ہے۔

ٹرمپ ایران کی تباہی کے خواہاں کیوں؟

روش کمار

آج کل ساری دنیا ایران۔اسرائیل جنگ کو لے کر کافی پریشان ہے اور اس جنگ میں امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ پوری طرح اسرائیل اور اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کا ساتھ دے رہے ہیں۔ایسا لگ رہا ہے کہ ایران کے خلاف یہ جنگ اسرائیل نہیں بلکہ امریکہ لڑ رہا ہے۔اب تو ٹرمپ نے یہاں تک کہہ دیا ہے کہ ایران پر فیصلہ کن حملہ کیا جائے گا لیکن یہ حملہ کب اور کیسے کیا جائے گا اس بارے میں کچھ بھی بتانے سے گریز کیا گیا پھر آنے والے دن ایران ہی نہیں اسرائیل کیلئے نازک ہوسکتے ہیں کیونکہ ایران بھی اسرائیل پر تابڑ توڑ حملے کرتا جارہا ہے اور شائد ایران سے اس طرح کے حملوں کی امریکہ اور اسرائیل دونوں کو قطعی توقع نہیں تھی۔آپ سب اچھی طرح جانتے ہیں کہ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے ایران کو غیر مشروط طور پر ہتھیار ڈال دینے Unconditional Surrender کیلئے کہا ہے۔ٹرمپ نے ایسے کہا جیسے ایران ان کا حکم بلا چوں و چراں مان لے گا۔ٹرمپ نے ٹروتھ سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر ایک بیان جاری کرتے ہوئے غیر مشروعط سرینڈر جیسے الفاظ استعمال کئے۔یہ دو لفظ لکھنے سے پہلے ڈونالڈ ٹرمپ نے خود بھی ہتھیار ڈال دیئے۔ٹرمپ امریکی صدارتی انتخابات کے دوران جنگوں کے خلاف طویل خطاب کرتے تھے، کہتے تھے کہ جنگ کروانے والی لابی کیلئے امریکہ نے جنگیں کی مگر امریکہ کو اس کا کوئی فائدہ نہیں ہوا، وہ برباد ہوگیا اس لئے جنگیں روک کر وہ پھر سے امریکہ کو عظیم ملک بنائیں گے۔اسی وجہ سے انہوں نے امریکہ گریٹ اگین (MAGA) کا نعرہ دیا۔امریکی عوام نے ٹرمپ کی باتوں کا یقین بھی کرلیا اور اب ٹرمپ نے اس عوام کو اچھے دن کے انتظار میں اکیلا چھوڑ دیا ہے اور اس لابی کے آگے خود کو حوالے کردیا ہے جس سے لڑنے کا وعدہ کرکے ٹرمپ اقتدار میں آئے تھے۔ٹرمپ کی زبان ان کا لب ولہجہ امریکہ کیلئے انجان نہیں لیکن ایران کو لے کر جس طرح سے انہوں نے بیان جاری کیا ہے۔اس زبان میں ابھی تک اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو ہی بات کررہے تھے، ویسے بھی جب سے ایران پر اسرائیل نے حملہ بولا ہے، ٹرمپ کی زبان اور لب ولہجہ میں یہ چھٹ پھٹاہٹ نظر آنے لگی تھی کہ وہ اسرائیل کی تائید میں اترنے کیلئے بے چین ہیں، مگر کہہ نہیں پارہے ہیں۔ٹرمپ کہاں سے چلے تھے کہاں پہنچتے جارہے ہیں۔2015 کے ان کے ایک انٹرویو سے سمجھا جاسکتا ہے۔گارجین اخبار کو انہوں نے ایک انٹرویو دیا تھا، ٹرمپ کو یہ یاد دلانے کی ضرورت ہے کہ انہوں نے 2015 میں عراق کے تعلق سے عراق میں ہم نے صدام حسین کو ہٹا دیا لیکن مجھے نہیں لگتا کہ اس سے کوئی مدد ملی۔جن لوگوں پر صدیوں سے تانا شاہ حکومت کررہے ہیں، ہم انہیں بتارہے ہیں، اپنا ملک کیسے چلائیں۔عراق آج برباد ہوچکا ہے۔ایران اور دیگر اس پر قبضہ کرنے والے ہیں۔ہمیں اپنا ملک بنانا ہے، ہم دوسرے کی زمین پر جاکر قومی تعمیر کا کام کررہے ہیں۔امریکہ پر اس کی وجہ سے 19 کھرب ڈالرس کا قرض ہوگیا ہے۔ہمیں پہلے اپنا گھر ٹھیک کرنا ہے، ہم جس ملک سے خوش نہیں اسے جاکر یہ نہیں کہہ سکتے کہ ہم آپ کو پھر سے بنانے والے ہیں۔ٹرمپ نے شام میں اوباما کی دخل اندازی کی مذمت بھی کی تھی۔

2015 میں ٹرمپ نے سی این این کو ایک انٹرویو دیا، اس میں بھی ٹرمپ یہی دہراتے ہیں کہ لیبیا، عراق، مشرق وسطی سب تباہ ہوچکا ہے۔امریکہ نے ان کے ساتھ جنگ کرکے کچھ بھی حاصل نہیں کیا۔اگر مشرق وسطی میں قذافی اور صدام حسین اقتدار میں ہوتے تو صورتحال بہتر ہوتی۔صدام حسین کے بارے میں ٹرمپ کہتے ہیں کہ وہ بھیانک شخص تھا لیکن آج کی بہ نسبت تب کی صورتحال بہتر تھی۔عراق میں کسی قسم کی دہشت گردی نہیں تھی اور صدام دہشت گردوں کو ہلاک کررہے تھے لیکن اب عراق دہشت گردوں کا ہارووڈ بن گیا ہے۔یہی بات ٹرمپ نے 2016 میں بھی کہی۔ان کا کہنا تھا کہ ہر طرح کا ظلم عراق میں ہونے لگا ہے۔ٹرمپ نے کہا کہ ہم اس کو ہٹانے میں اربوں ڈالرس خرچ کررہے ہیں، ان باغیوں پر پیسہ لگارہے ہیں جن کے بارے میں ہم کچھ بھی نہیں جانتے۔دس برسوں تک ٹرمپ نے اپنی پوری سیاست اسی جنگ کی مخالفت پر کھڑی کی اور کہا کہ دوسرے ملک میں کیا ہورہا ہے اس میں امریکہ کو کوئی فرق نہیں پڑتا ہے۔امریکی فوج کا استعمال ہوتا ہے، ٹیکس دہندگان کا پیسہ برباد ہوتا ہے۔2024 کی انتخابی مہم میں جنگ کو روکنے اور ختم کرنے کا موضوع بہت بڑا بن گیا، ٹرمپ نے کہا کہ وہ جنگوں کو روک دیں گے۔امریکہ میں اچھے دن آئیں گے لیکن سب الٹا ہوتا ہوا دکھائی دینے لگا ہے۔13 جون سے 17 جون کے درمیان ٹرمپ نے تیزی سے اپنے حامیوں سے لے کر امریکہ کو وقت دیا کہ انہیں پہچان لیں، ٹرمپ کو پہچان لیں۔آخر میں اپنے حامی میڈیا، بااثر صحافیوں اور مشیران کی باتوں کو ٹھوکر مارتے ہوئے بناء شرط سرینڈر کی دھمکی جاری کردیتے ہیں۔ٹرمپ کا یہ ٹوئیٹ کہ بناء شرط سرینڈر کئی طریقہ سے پرھا جانا چاہئے۔اس میں ان کا بھی سرینڈر دکھائی دینا ہے۔ٹرمپ صرف ایران سے سرینڈر کرنے کیلئے نہیں کہہ رہے ہیں بلکہ اپنے بااثر حامیوں سے بھی خود کو حوالے کرنے کیلئے کہہ رہے ہیں۔رپبلیکن سنیٹر مازجوری ٹیلر گرین، اسٹیونیسن، جوسن میاٹ گیٹس وغیرہ کھل کر مخالفت کررہے ہیں۔انتخابی مہم کے دوران بھی ان لوگوں نے جنگ کی مخالفت کی اور اب بھی کررہے ہیں۔لیکن کیا یہ لوگ بھی سرنڈر کردیں گے؟ کیا انہیں سرینڈر کرنا ہی پڑے گا؟ اگر امریکہ اسرائیل کی تائید میں جنگ میں اتر گیا، تلسی گبارڈ سے لے کر نائب صدر جے ڈی وینس کو بھی سرینڈر کرنا پڑے گا۔ان تمام نے صدارتی انتخابات کے وقت جنگ کو امریکہ کے مستقبل کو برباد کرنے والا بتایا تھا۔اب یہ تمام لوگ کیا کریں گے۔کینیڈا روانہ ہونے سے پہلے ہی ٹرمپ نے ٹکر کالسن پر طنز کردیا کہ انہیں ضرورت ہے کہ کسی چیانل پر جائیں جہاں لوگوں کو بھی ان کی باتیں سننے کا موقع ملے۔ٹرمپ نے کالسن پر طعنہ کسا کیونکہ انہیں فاکس نیوز چھوڑنا پڑا تھا۔اب وہ آزادانہ طور پر Podcast کرتے ہیں۔کینیڈا سے واپس ہوتے وقت ایرفورس ون میں تلسی گبارڈ سے بھی کنارہ کرلیا۔یہ نہیں کہا کہ میں جنگ بندی کی کوشش میں ہوں۔میں چاہتا ہوں کہ صحیح معنی میں سب کچھ ختم ہو، جنگ نہیں۔ایران جوہری ہتھیاروں سے پوری طرح پیچھے ہٹ جائے اور امریکہ پہنچتے پہنچتے ٹرمپ اصل رنگ میں آجاتے ہیں۔کالسن فاکس نیوز میں اینکر ہوا کرتے تھے، ان دنوں آزادانہ صحافت کررہے ہیں۔ٹیوٹر پر انہیں 16 ملین سے زائد لوگ فالو کرتے ہیں۔جب فاکس نیوز میں تھے تو روزانہ 30 لاکھ لوگ ان کا شو دیکھا کرتے تھے۔ٹکر کالسن نے ٹرمپ کو اپنی تائید وحمایت دی اور اپنے پروگرام میں بلایا اپنے پروگرام میں کالسن ٹرمپ کے پرانے بیانات کو یاد دلارہے ہیں اور ایران پر حملہ کی کھل کر مخالفت کررہے ہیں۔ان کے ساتھ ساتھ اسٹیو بینسن نے بھی مورچہ کھول دیا ہے اور کہنے لگے ہیں کہ اگر امریکہ نے اسرائیل کے چکر میں ایران پر حملہ کیا تو اگلے 200 دن اس کیلئے بھیانک ہونے جارہے ہیں۔بنین امریکی میڈیا کا ایک بڑا نام ہے۔ٹرمپ کی پہلی میعاد میں کچھ ماہ ان کے مشیر بھی رہے۔ٹکر کالسن اور اسٹیو بینسن کا کہنا ہے کہ امریکی عوام کو کبھی سچائی نہیں بتائی گئی۔عراق میں امریکہ ناکام رہا۔اس کے 8 ہزار سپاہی مارے گئے۔50 ہزار زخمی ہوئے اور 9 کھرب ڈالرس کا نقصان ہوا۔صرف ٹرمپ کے بیان کو مت دیکھئے، یہ بھی دیکھئے کہ امریکہ میں کس طرح کی بحث چل رہی ہے۔کارلسن، ٹرمپ کے امریکہ کو عظیم بنانے کے منصوبہ کی خوب وکالت کی لیکن جنگ کی مخالفت کررہے ہیں۔یہی نہیں کالسن نے ریپبلکن رکن ٹیڈ کروز کا انٹرویو کیا اور اس انٹرویو میں ٹیڈ کروز کے پسینے چھڑا دیئے۔ٹیڈ کروز بھی صدارتی عہدہ حاصل کرنے کی دوڑ میں شامل تھے۔اس انٹرویو میں ٹکر کالسن ٹیڈ کروز سے پوچھنے لگے کہ ایران کی آبادی کتنی ہے تو کروز کہتے ہیں کہ میں نہیں جانتا۔کالسن کہتے ہیں کہ جس ملک کی آبادی کے بارے میں کچھ معلوم نہیں، آپ اس پر بم گرانا چاہتے ہیں۔کروز جواب دینے سے قاصر رہے۔یہ وہ باتیں کرتے رہے کہ میں میز پر بیٹھ کر آبادی نہیں گنتا تو اس کے بعد کالسن نے پوچھ لیا کہ ایران کے نسلی برادریوں کے بارے میں بتایئے کہ وہاں کس مذاہب کے ماننے والے رہتے ہیں، تب کروز کہنے لگے کہ فارسی رہتے ہیں، شیعہ ہیں لیکن درمیان میں ہی جواب چھوڑ کر کہنے لگے میں ایران پر ماہر نہیں ہوں۔کارلس بھڑک گئے کہ آپ ایران کے بارے میں کچھ نہیں جانتے، ایسی حکومت کے سنیٹر ہیں جو ایران کی حکومت کو گرانا چاہتی ہے۔2003 کا یہ امریکہ نہیں جب ایک ہی جھوٹ چل رہی تھی اور چل گئی۔ایک بات ہے کہ ٹرمپ G-7 اجلاس چھوڑ گئے۔آخر کیوں چھوڑ گئے، اس بارے میں کہا جارہا ہے کہ وہ اہم فیصلہ کرنے کیلئے واشنگٹن روانہ ہوئے، وہ ایران کے ساتھ کوئی معاملت نہیں کرنا چاہتے بلکہ یہ معاملہ ختم کرنا چاہتے ہیں اور اس کے لئے ایران کو پوری طرح سے اپنا جوہری پروگرام ختم کرنا ہی پڑے گا۔ٹرمپ کا یہ بھی کہنا ہے کہ آئندہ دو دن میں اسرائیل کچھ ایسا کرے گا جسے اب تک کسی نے نہیں دیکھا ہوگا تو اس کا کیا مطلب ہے۔ٹرمپ کیا اب نیتن یاہو کی زبان اور لب ولہجہ اختیار کرچکے ہیں۔ٹرمپ کی یہ زبان بتارہی ہے کہ ایران عراق یا غزہ کی طرح گھیرا جانے والا ہے۔اس کی بربادی سامنے کھڑی ہے۔دیکھنا یہ ہے کہ وہ اس صورتحال کا سامنا کیسے کرے گا۔کیا وہ اپنے جوہری پروگرام کو پوری طرح بند کردے گا؟ یہ ایسا سوال ہے جس کا جواب آئندہ چند دنوں میں مل جائے گا۔ٹرمپ امریکی صدارتی انتخابات کے دوران جنگوں کے خلاف طویل خطاب کرتے تھے، کہتے تھے کہ جنگ کروانے والی لابی کیلئے امریکہ نے جنگیں کی مگر امریکہ کو اس کا کوئی فائدہ نہیں ہوا، وہ برباد ہوگیا اس لئے جنگیں روک کروہ پھر سے امریکہ کو عظیم ملک بنائیں گے۔اسی وجہ سے انہوں نے امریکہ گریٹ اگین (MAGA) کا نعرہ دیا۔امریکی عوام نے ٹرمپ کی باتوں کا یقین بھی کرلیا اور اب ٹرمپ نے اس عوام کو اچھے دن کے انتظار میں اکیلا چھوڑ دیا ہے اور اس لابی کے آگے خود کو حوالے کردیا ہے جس سے لڑنے کا وعدہ کرکے ٹرمپ اقتدار میں آئے تھے۔ٹرمپ کی زبان ان کا لب ولہجہ امریکہ کیلئے انجان نہیں لیکن ایران کو لے کر جس طرح سے انہوں نے بیان جاری کیا ہے۔اس زبان میں ابھی تک اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو ہی بات کررہے تھے، ویسے بھی جب سے ایران پر اسرائیل نے حملہ بولا ہے، ٹرمپ کی زبان اور لب ولہجہ میں یہ چھٹ پھٹاہٹ نظر آنے لگی تھی کہ وہ اسرائیل کی تائید میں اترنے کیلئے بے چین ہیں، مگر کہہ نہیں پارہے ہیں۔ٹرمپ کہاں سے چلے تھے کہاں پہنچتے جارہے ہیں۔2015 کے ان کے ایک انٹرویو سے سمجھا جاسکتا ہے۔

HAKIKAT TIMES
URDU DAILY MUZAFFARPUR
روزنامہ حقیقت ٹائمس مظفر پور

بہار، تبدیلی کے آثار اور سازشیں

مختصر سی ہے یہ تاریخ شبِ فرقت کی
سحر آئی، نہ تم آئے، نہ قیامت آئی

بہار میں اسمبلی انتخابات کیلئے ابھی الیکشن کمیشن نے بگل نہیں بجایا ہے تاہم تمام سیاسی جماعتوں اور الیکشن کمیشن کی جانب سے تیاریاں شروع کردی گئی ہیں۔برسراقتدار این ڈی اے اتحاد اور پھر اپوزیشن کے مہا گٹھ بندھن کے مابین کانٹے کا مقابلہ ہونے کے آثار ہیں جبکہ بہار کی علاقائی جماعت جن سوراج نے بھی انتخابی عمل میں قسمت آزمائی کرنے کا اعلان کردیا ہے۔جن سوراج کے سربراہ سیاسی حکمت عملی کے ماہر پرشانت کشور نے یہ چیلنج کرنا شروع کردیا ہے کہ بہار میں آئندہ اسمبلی انتخابات کے بعد نتیش کمار چیف منسٹر نہیں رہیں گے۔ریاست کے عوم کی ایک بڑی تعداد چیف منسٹر کی حیثیت سے نتیش کمار کی تبدیلی کی حامی بتائی گئی ہے۔بی جے پی نتیش کمار اور چراغ پاسوان کی لوک جن شکتی پارٹی کے ساتھ مل کر انتخابات کا سامنا کرے گی تاہم سے یہ احساس ہونے لگا ہے کہ نتیش کمار اس کیلئے انتخابی امکانات کو بہتر نہیں بنا پائیں گے بلکہ نتیش کمار کی وجہ سے دوسری حلیف جماعتوں کے امکانات بھی متاثر ہونگے۔بی جے پی سیاسی مجبوری کے تحت نتیش کمار کا ساتھ نہیں چھوڑ سکتی۔بہار میں بی جے پی نے تنہا مقابلہ کبھی کیا ہی نہیں ہے اور نہ ہی وہ تمام ریاستوں پر تنہا مقابلہ کیلئے خود کو تیار کر پارہی ہے۔اسی طرح چراغ پاسوان بھی بی جے پی کے ساتھ ہیں اور وہ حالیہ عرصہ میں جس طرح کے بیانات دینے لگے ہیں وہ بھی اس اتحاد کیلئے بہتر نہیں کہے جارہے ہیں۔نتیش کمار مرکزی وزیر ہیں اس کے باوجود انہوں نے اسمبلی انتخابات میں مقابلہ کا اشارہ دیا ہے۔اس طرح وہ ریاست میں چیف منسٹر کا چہرہ بننا چاہتے ہیں تاہم عوام انہیں اس انداز میں شائد قبول نہیں کریں گے۔بی جے پی نے تمام حالات کو پیش نظر رکھتے ہوئے فہرست رائے دہندگان پر نظر ثانی کا عمل شروع کردیا ہے۔یہ عمل ایسے وقت میں شروع کیا گیا ہے جس پر سیاسی جماعتوں کو شبہات لاحق ہوگئے ہیں۔ان کے سامنے ہریانہ اور مہاراشٹرا کی مثالیں موجود ہیں جہاں انتخابات سے عین قبل کچھ حقیقی ووٹرس کے نام شامل کرتے ہوئے ایسے 40 لاکھ نام فہرست میں شامل کردیئے گئے جن کا پہلے سے کوئی وجود نہیں تھا۔

آر جے ڈی اور دوسری جماعتوں کا الزام ہے کہ مخصوص ووٹرس کو نشانہ بنانے کیلئے یہ مہم شروع کی گئی ہے۔حالانکہ الیکشن کمیشن کسی بھی انتخابات سے قبل ووٹر لسٹ پر نظرثانی کا کام انجام دیتا ہے لیکن اس میں شفافیت کو لازمی اختیار کرنے کی ضرورت ہے۔مہاراشٹرا اور ہریانہ میں یہ کام شفافیت کے ساتھ نہیں ہوا تھا جس کے بعد کئی شبہات اور سوالات پیدا ہوگئے تھے۔سیاسی جماعتوں کو اعتماد میں لیتے ہوئے ان کے علم میں رکھتے ہوئے قانون کے مطابق اور مروجہ طریقہ کار اختیار کرتے ہوئے فہرست رائے دہندگان پر نظرثانی کی جانی چاہئے۔نت نئے فارمولے اختیار کرتے ہوئے رائے دہندوں کو ان کے حق رائے دہی سے محروم کرنے کی کوششیں نہیں ہونی چاہئیں۔جو عمل بہار میں شروع ہوا ہے وہی طریقہ کار مغربی بنگال میں بھی اختیار کیا جارہا ہے۔بہار میں چونکہ آئندہ چند ماہ میں انتخابات ہونے والے ہیں اس لئے زیادہ توجہ بہار پر مرکوز کی جارہی ہے۔اپوزیشن کا الزام ہے کہ مرکزی حکومت الیکشن کمیشن کے ذریعہ ریاست میں بالواسطہ اور خفیہ طور پر این آر سی پر عمل آوری کا آغاز کررہی ہے۔ان شبہات کو دور کرنا بھی الیکشن کمیشن کی ذمہ دری ہے کیونکہ الیکشن کمیشن ملک میں جمہوری عمل کا محافظ اور نگران کار ہے۔الیکشن کمیشن کی کارکردگی ہی ملک میں جمہوریت کے تحفظ کی ضمانت ہوتی ہے اور اگر اس پر شبہات پیدا ہوتے ہیں تو ملک کی جمہوریت کیلئے اسے اچھا نہیں کہا جاسکتا۔اس بات کا کمیشن کو پوری طرح خیال رکھنے کی ضرورت ہے۔بہار میں تمام اپوزیشن جماعتوں کو اس کام پر مکمل نظر رکھنے کی ضرورت ہے تاکہ فہرست رائے دہندگان میں کسی طرح کی الٹ پھیر نہ ہوسکے۔کوئی بیرونی ووٹرس کا اندراج نہ ہونے پائے اور ریاست کے جو حقیقی ووٹرس ہیں ان کو محروم نہ کیا جاسکے۔سیاسی جماعتوں کو باضابطہ نگران کار کمیٹیاں بناتے ہوئے اس عمل کو شفاف بنانے پر توجہ مرکوز کرنے کی ضرورت ہے تاکہ کسی طرح کی امکانی سازش کو کامیاب ہونے کا موقع نہ مل پائے اور جو فہرست تیار ہو وہ حقیقی رائے دہندوں پر مشتمل ہو اور ریاست میں جو بھی نئی حکومت تشکیل پائے وہ حقیقی معنوں میں بہار کے عوم کی منتخب کردہ اور ان کی پسند کی حکومت ہوسکے۔

روزنامہ حقیقت ٹائمس مظفرپور
Urdu Daily Muzaffarpur
HAKIKAT TIMES
उर्दू दैनिक, मुजफ्फरपुर हकीकत टाइम्स

سادگئ ہنر کی سراپا تصویر: راشد طراز

پروفیسر مشتاق احمد
موبائل:9431414586

لیہ نصف صدی کے شعری افق کے ایک تابندہ ستارہ کی حیثیت رکھتے ہیں کہ انہوں نے اپنی فکری جہات اور نظری ابعاد سے جہانِ ادب کے سنجیدہ قارئین اور انصاف پسند ناقدین کو اپنی شاعری کی طرف نہ صرف متوجہ کیا بلکہ اظہارِ خیال پر بھی مجبور کیا۔ اگرچہ راشد ایک لا اُبالی مزاج شخص تھے اور اپنی تخلیقی صلاحیتوں کو برسوں تک دنیائے ادب سے روپوش رکھا۔ واضح ہو کہ ان کا پہلا شعری مجموعہ ''کاسئہ شب'' (2004ء) پروفیسر جابر حسین کی محبت کی وجہ سے شائع ہوا اور نہ وہ جس رفتار سے شعر کہتے تھے اگر ان کے مجموعہ مضامین شائع ہوتے رہتے تو شاید اردو شعر وادب میں ان کے لئے بہت پہلے ہی ایک مخصوص مقام متعین ہو جاتا۔

بہر کیف! اب جب کہ راشد طراز ہمارے درمیان نہیں ہیں کہ اسی ماہ 4/مارچ 2025ء کو وہ اس دنیائے فانی سے رخصت ہو گئے لیکن کلیات ''خاکِ منتظر'' (2024ء) کے علاوہ ان کے نصف درجن مجموعہ کلام ان کے منفرد شعری لب ولہجے اور معنوی گہرائی وگیرائی ان کی شناخت کو مزید استحکام بخشیں گے کہ ان کی شاعری اس کی متقاضی ہے۔ مجھے خوشی ہے کہ راشد طراز کے بیشتر مجموعہ کلام اور حالیہ شائع شدہ کلیات ''خاک منتظر'' پر میں نے تبصرہ کیا ہے اور ان تمام تبصروں میں یہ ثابت کرنے کی کوشش کی کہ راشد طراز اپنے ہم عصروں میں موضوعی اور سادگئ ہنر دونوں اعتبار سے منفرد تخلیقی فنکار تھے۔ ان کے اندر دم توڑتی انسانیت کی چیخ وپکار ہی نہیں ہے بلکہ مداوائے زخم کی پکار بھی ہے۔ وہ اپنے معاشرتی نظام کی سفاکیت اور اخلاقی قدروں کے بکھرتے شیرازوں پر ماتم کناں بھی ہیں اور اس کے خلاف صدائے احتجاج بھی کرتے نظر آتے ہیں۔ ان کی شاعری میں جو خود اعتمادی کے جوہر ہیں وہ ایک تابناک مستقبل کے استعارے اور عظمتِ آدم کی آفاقیت کے ساتھ ساتھ نئی دنیا کی تلاش وجستجو کا پتہ دیتے ہیں۔

واضح ہو کہ ''کاسئہ شب'' کے بعد ان کے شعری مجموعوں کی اشاعت قدرے تیز ہوئی اور ''غبار آشنا'' (2010)، جہاں تک روشنی ہوگی (2016)، صبحِ ازل (2019)، گردشِ ناتمام (2022)، ستارہ شکستہ (2023)، شہرِ منافق (2023)، سرِ گراں (2024)۔ حال ہی میں کلیات ''خاکِ منتظر'' اور ''سرِ گراں'' مجھے ملی تھی اور حسبِ روایت ان کا تقاضہ شروع ہوا کہ میں جلد سے جلد ان دونوں کتابوں پر تبصرہ لکھوں۔ اس تقاضے میں ہمیشہ کی طرح ایک جذباتی حکم بھی تھا کہ ''بھائی ان دنوں بیمار چل رہا ہوں اس لئے تبصرہ جلد شائع بھی ہونا چاہئے''۔ لہٰذا میں نے ان کے حکم کی تعمیل میں ''خاکِ منتظر'' پر تبصرہ بھی کیا اور اسے ''جہانِ اردو'' اکتوبر تا دسمبر 2024 کے شمارہ میں جگہ بھی دی۔ اس کی اشاعت پر ہمیشہ کی طرح خوشی کا اظہار کرتے ہوئے ''سرِ گراں'' پر تبصرہ کرنے کی گذارش بھی کی۔ افسوس صد افسوس کہ میں سرِ گراں پر ان کی زندگی میں تبصرہ نہیں کر سکا۔ یہاں ''خاکِ منتظر'' کا تبصرہ حاضر ہے۔

جدید شعری منظر نامے پر راشد طراز ایک ستارۂ تابندہ کی حیثیت رکھتے ہیں۔ پیشِ نظر کتاب ''خاکِ منتظر'' کلیات ہے جس کے مرتبین ڈاکٹر محمد سلیم، عمر فرحت اور انعام الحق شبلی ہیں۔ راشد طراز کے شعری مجموعے ''کاسئہ شب، غبار آشنا، جہاں تک روشنی ہوگی، صبحِ ازل، گردشِ ایام، ستارہ شکستہ اور شہر منافق'' اور ''سرگراں'' پہلے شائع ہو چکے ہیں اور علمی وادبی حلقے میں مقبول رہے ہیں۔ پیشِ نظر کلیات میں مرتبین نے ان کے بقیہ کلام کو بھی شامل کیا ہے اور دستاویزی حیثیت عطا کی ہے۔ دو دہائی پہلے پروفیسر جابر حسین نے راشد طراز کے مجموعہ کلام ''کاسئہ شب'' میں ''چند باتیں'' کے عنوان سے لکھا تھا کہ:

''میں راشد طراز کی ادبی صلاحیتوں سے واقف ہوں۔ ان کی غزلیں اور نظمیں اردو کے معیاری رسالوں میں پڑھتا رہا ہوں۔ اردو نامہ کے صفحات میں بھی ان کی تحریریں شائع ہوتی رہی ہیں۔ ''کاسئہ شب'' میں راشد طراز کی غزلوں سے گذرتے ہوئے ان کی شاعری کی بعض بے حد خوشگوار جہتوں سے میری آشنائی ہوئی ہے۔ بعض ایسی خوشگوار جہتیں جو خود میری یادداشت کے کسی گوشے میں ایک دبی ہوئی آواز کی طرح نہ معلوم کتنی مدت سے محفوظ رہی ہیں'' (ص:12)

بلاشبہ کسی بھی شاعر کی شناخت کا ضامن ان کا شعر ہی ہوتا ہے اور جو اشعار سامعین اور قارئین کے ذہن میں محفوظ ہونے کی قوت رکھتے ہیں تو پھر وہ ابدیت حاصل کر لیتے ہیں۔ اس لئے اردو غزلیہ شاعری کے ہزاروں شاعروں کے لاکھوں اشعار ہیں مگر ایسے اشعار کی تعداد ہمیشہ قابلِ شمار رہی ہے کہ جو قارئین وسامعین کے ذہن ودل میں اپنا نقش چھوڑنے میں کامیاب رہے ہوں۔ راشد طراز ایک خوش قسمت فنکار ہیں کہ عہد حاضر میں ان کے بہتیرے اشعار زبان زد خاص وعام ہیں۔ ''خاکِ منتظر'' کے مطالعے سے راشد طراز شناسی کا آغاز ہوا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ راشد طراز کی شاعری کے دلدادہ قارئین کا دائرہ وسیع ہوگا اور ان کی فکر انگیز شاعری ناقدینِ ادب کو بھی متوجہ کرے گی۔

بقول پروفیسر علیم اللہ حالی:

''راشد طراز کی شاعری مجموعی طور سے کئی تاثرات کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ ان کے یہاں احتجاج ہے جو ان کے تہہ نشیں جذبے سے جگہ جگہ مترشح ہوتا ہے۔ ایک مفکرانہ کیفیت ہے جو اختلاف وانقلاب کے خارجی جواہر کی صورت میں جلوہ گر ہوتا ہے۔ ایک تہہ نشیں کیفیت ہے جو ما بعد الطبعیاتی رجحان کا پتہ دیتی ہے۔ کہیں کہیں یوگ اور تیاگ کی فضا بنتی ہوئی نظر آتی ہے اس طرح ان کی شاعری ایک مخصوص قسم کی غیر مادی فضا پیدا کرتی ہے اور زمین کے مسائل کو مساوی احساسات کے توسط سے حل کرنے کی کوشش کرتی ہے'' (خاکِ منتظر۔ فلیپ)

چند اشعار ملاحظہ کیجئے تاکہ آپ قارئین بھی بہ آسانی یہ فیصلہ کرسکیں گے کہ راشد طراز کی شاعری کس قدر معنوی اعتبار سے تہہ دار ہے اور عصری حسیّت کی آئینہ دار ہے۔

صحرائے انتظار میں کوئی نہ گل کھلا
یوں بھی ترے فراق کا منظر گذر گیا

☆

منتظر آئینہ خانے ہیں نہ جانے کس کے
شہرِ تمثال میں اب کوئی چہرہ بھی نہیں

☆

راشد جو سادگی کے سراپا مثال تھے
مجلس میں تیری بیٹھ کے عیّار ہو گئے

☆

کچھ ہے جو مجھے چین سے مرنے نہیں دیتا
دن رات کا یہ کھیل اس اسرار میں کیا ہے

☆

صدائے خانۂ زنجیر ہے صدا میری
یہی بہت ہے خودی کو اصیل جانتا ہوں

☆

مقتل پہ چھا رہا تھا حجابِ شکستگی
اب اس میں میرے شوقِ شہادت کا جوش ہے

☆

اس یقین سے لوٹا ہوں کوئے قاتل میں
کسی گلی سے کوئی آشنا نکل آئے

☆

صداقت کے منافی ہیں سبھی ظالم کے حامی ہیں
ستم پیشوں کا دنیا میں سہارا کون بنتا ہے
خون دے کر بھی انہیں کیسے بچایا جاتا
جن چراغوں کا مقدر تھا دھواں ہو جانا

☆

یہ کیسی آگ ہمارے لہو میں شامل ہے
کہ جس کا نور تری جستجو میں شامل ہے

☆

مسائل رقص نہیں پاؤں میں زنجیر نہیں
پھر بھی زنداں ہے کہ وحشت سے مجھے دیکھتا ہے

☆

سفینہ لے کے کنارے تک آ گیا ہوں خدا
ترے خیال کو میں بادبان کرتے ہوئے

☆

سنو طراز یہ سچ کیوں نہیں بتاتے تم
کہ تم سیاہ تھے دیدار سے یہاں پہلے

☆

شکست کھائی تھی تنہائیوں سے ظلمت بھی
برائے روشنی سینے کا داغ جلتا تھا

☆

لگتا ہے چاروں سمت ہی عہدِ صلیب ہے
یہ وقت ہے یا دار پہ ابھرا نصیب ہے

مذکورہ اشعار راشد طراز کی تخلیقی صلاحیت اردو زبان، شعری فنی تقاضوں اور شعری محاوروں پر قدرت کے آئینہ دار ہیں اور غزلیہ شاعری میں نئے تجربے کے عکاس بھی ہیں۔ انہوں نے پیش پا افتادہ مضامین کو بھی معنوی اعتبار سے زندگئ نو بخش دی ہے جس کی وجہ سے ان کی شاعری کی صرف فضا تبدیل نہیں ہوئی ہے بلکہ ایک نئی کائنات تخلیق ہوگئی ہے۔ میرے خیال میں راشد طراز کی شاعری پر ایماندارانہ انتقادی مذاکرے کی ضرورت ہے تاکہ ایک بڑے شاعر کی بڑی شاعری سے جہانِ ادب روشناس ہو سکے اور بالخصوص غزلیہ شاعری کی شناخت مزید مستحکم ہو سکے۔

ہمیں نئی ادبی تخلیقات کو محض کم حقیقت سمجھ کر نظر انداز نہیں کر دینا چاہیے

مجتبیٰ حسین

کیا آپ نے موجودہ دور کی ادبی تخلیقات کو پڑھتے ہوئے کبھی محسوس کیا ہے کہ ہمارے ادب میں بحیثیتِ مجموعی پہلی جیسی جاذبیت، اثر انگیزی اور بلند نگہی نہیں رہ گئی ہے اور ہم موجودہ ادب کو خصوصاً نئے لکھنے والوں کی تخلیقات کو اس طرح ٹوٹ کر نہیں پڑھتے جیسے پہلے پڑھا کرتے تھے؟ پہلے کوئی نیا افسانہ، نظم یا غزل چھپ جاتی تھی تو ہم گھنٹوں اس پر بحث کیا کرتے، اس کو پڑھ کر ایک دوسرے کو سناتے اور نئے رسالوں کے اشتیاق میں سرگرداں رہتے تھے۔ مگر اب وہ بات نہیں رہ گئی ہے۔ اسکی وجہ کیا ہے؟ یا تو یہ ہے کہ ہمارے نئے لکھنے والوں کی تخلیقات میں واقعی وہ بات نہیں ملتی جو پہلے پائی جاتی تھی یا پھر خود ہمارا مذاق ادب ایک منزل پر آ کر رُک گیا ہے اور ہم موجودہ افسانوں، غزلوں، نظموں اور دیگر تخلیقات سے متاثر ہونے اور لطف لینے کی صلاحیت کھو چکے ہیں۔

یہ دونوں سوال ایسے ہیں جن پر غیر جانب داری سے بحث کرنا بہت مشکل ہے۔ ادب کے معاملے میں ہمارا ذوق ہمیں یہ باور کرانے پر ہمیشہ مصر رہتا ہے کہ ہماری رائے مستند اور معتبر ہے، ہم ادیبوں اور ادب کا غلط اندازہ لگا ہی نہیں سکتے اور جب ہم کسی چیز کو ناپسند کرتے ہیں تو یقیناً وہ چیز ناپسند کرنے کے لائق ہوگی۔ اس میں لازماً خرابیاں ہوں گی اور ہم صرف ناپسندیدگی کے اظہار ہی پر اکتفا نہیں کرتے بلکہ اس کے اسباب اور دلائل بھی تلاش کر لیتے ہیں۔ ان میں بعض دلائل اور اسباب صحیح بھی ہو سکتے ہیں۔ بڑے سے بڑے ادیب کی تخلیقات کے بارے میں اختلافات کی گنجائش نکل سکتی ہے اور نکلتی رہی ہے۔

ادب کی بلندی کا ایک راز یہ بھی ہے کہ وہ اپنے سلسلے میں ہر شخص کو اظہار رائے کی اجازت دے دیتا ہے۔ صرف شرط یہ رکھتا ہے کہ یہ رائے پڑھے لکھے آدمی کی ہو جو ادب سے واقعی دلچسپی رکھتا ہو۔ ادب نے اپنی وسعت قلبی سے کام لے کر ادبی تنقید کو جنم دیا۔ یہ اس کا کارنامہ ہے۔ دنیا کے کسی بھی علمی اور فنی شعبے میں تنقیدی مضامین شاید اتنی کثرت سے نہ ملیں گے جتنی کثرت سے ادب کے شعبے میں ملتے ہیں، ادب کو ہماری تہذیب کا سب سے بڑا مظہر بنانے کی ایک وجہ غالباً یہ بھی رہی ہے۔ ادب میں فکری اختلافات کو

ہمیشہ فال نیک سمجھا گیا۔ یہ اس کو کمزور کرنے کے بجائے تنومند اور بالغ نظر بناتے رہے۔ ادب کی اسی وسعت، لچک اور بلند ظرفی سے فائدہ اٹھا کر ہم ادب کے بعض مسلمہ اصول اور قوانین سے بھی انحراف کر بیٹھتے ہیں۔ اسی لئے جب اپنے مذاق کو حق بجانب کہنے کا سوال اٹھتا ہے تو ہم دلائل کے ساتھ آسانی سے یہ بھی کہہ سکتے ہیں کہ لکھنے والوں کی تحریروں میں کوئی قابل ذکر بات نہیں رہ گئی ہے۔ ان دلائل کو توجہ سے بہر حال سننے کی ضرورت ہے۔ ہماری ادبی تربیت کا ایک اہم تقاضہ یہ بھی ہے۔ ہم اِن دلائل کو صرف اتنا کہہ کر نہیں ٹال سکتے کہ یہ محض اپنے ذوق کی ''پچ'' میں پیش کئے گئے ہیں اور ان میں خود پسندی اور انانیت سے کام لیا گیا ہے۔ ہمیں ہر شخص کو خواہ وہ ادب کا طالب علم ہو یا ادیب اس بات کی تھوڑی سی اجازت دینا ہوگی کہ وہ اپنے ذوق پر بھروسہ کر سکے اور اس کی ''پچ'' کر سکے۔ اس حسن ظن یا 'خود پسندی' کے بغیر کوئی بھی شخص ادب سے نہ لطف لے سکتا ہے نہ اسے سمجھ سکتا ہے۔ یہی جذبہ قاری یا ادیب میں ادب سے گہری اور خصوصی وابستگی پیدا کرتا ہے۔ ورنہ یوں امتحان پاس کرنے کے لئے سب ہی تھوڑا بہت ادب کا مطالعہ کر لیتے ہیں۔ ادب کا ایک بڑا کام یہ بھی ہے کہ وہ اپنے دلچسپی لینے والے میں اس ضروری خود اعتمادی کو پیدا کر دیتا ہے جس سے کسب زر کا نظام اُسے اکثر و بیشتر محروم کئے رہتا ہے۔ زندہ رہنے کی توانائی اور زندگی سے لطف لینے کی صلاحیت اسی ادبی خود اعتمادی اور اپنے مذاق پر اعتبار کرنے کی عادت کی عطا کردہ ہوتی ہے۔ ادب کے بارے میں کوئی بھی ایسی رائے قائم نہیں کی جا سکتی جو ذاتی ذوق اور پسند کی یکسر نقیض ہو کیونکہ ایسی صورت میں اس کے ایک ہی معنی ہوتے ہیں کہ ایسا شخص ادب پر سرے سے کوئی رائے نہیں رکھتا۔ اسی لئے ہم موجودہ ادب اور نئے لکھنے والوں کی تخلیقات کی خوبیوں سے انکار صرف دو ہی طرح کر سکتے ہیں یا تو سوچ سمجھ کر جس میں ذاتی ذوق کی پاسداری یقیناً شامل ہوتی ہے یا پھر بغیر سوچے سمجھے اور صرف اپنے ذوق کی پاسداری میں۔ پہلی صورت میں نئے لکھنے والوں کی تحریروں کے بارے میں جن خیالات کا اظہار ہو سکتا ہے اس کی طرف توجہ ضروری ہے البتہ دوسری صورت میں جن خیالات سے ہمیں سابقہ پڑ سکتا ہے اس پر غصہ نہیں بلکہ درگزر کرنے کی ضرورت ہے۔ دوسری طرف نئے لکھنے والوں یا ان کو پسند کرنے والوں کی جانب سے اسی شد ومد سے کہا جا سکتا ہے کہ آپ کا ذوق ناقص ہے اور آپ کی رائے جلد بازی اور حقیقت ناشناسی پر مبنی ہے۔ اچھا اور برا ادب آج بھی پیش کیا جا رہا ہے۔ بات صرف اتنی ہوئی ہے کہ زمانہ بدل گیا ہے اور آپ نہیں بدلے۔ جدید ترین افسانوں، نظموں اور غزلوں میں زندگی کے جدید ترین پہلوؤں سے بحث کی گئی ہے اور انہیں پسند کرنے کے لئے آدمی میں اتنی دیانت ضرور ہونی چاہئے کہ وہ اپنی پسند ہی کو سب کچھ نہ سمجھ بیٹھے اور دوسروں کو اس کا حق دے کہ وہ اپنی پسند سے بے نیاز ہو کر بھی اچھی چیزوں کے لکھنے کی صلاحیت رکھ سکتے ہیں۔ ساری خوش مذاقی صرف ایک شخص یا چند اشخاص پر ختم نہیں ہوگئی ہے۔ یہ خوش مذاقی اُن بے شمار لکھنے والوں میں پائی جاتی ہے جو آج پرانے لکھنے والوں کے مقابلے میں زیادہ لکھ رہے ہیں اور اگر ان سے اچھا نہیں لکھ رہے ہیں تو اُن سے بُرا بھی نہیں لکھ رہے ہیں۔ اگر نئے لکھنے والوں میں برائی یہی ہے کہ وہ پرانے لکھنے والوں کے جیسا نہیں لکھ رہے ہیں تو یہ ایک لحاظ سے نئے لکھنے والوں کی انفرادیت کا اعتراف ہے۔ وہ بدلے ہوئے حالات میں جب دنیا آئے دن فکر و نظر کی نئی راہوں سے گزر رہی ہے پرانی چیزیں لکھ ہی نہیں سکتے۔ وہ تو وہی لکھیں گے جو آج لکھا جا سکتا ہے اور جو کل نہیں لکھا جا سکتا تھا۔ نئے لکھنے والوں کا یہ جواب اپنی جگہ بہت مسکت (چپ کرانے والا) ہے۔ واقعی یہ کچھ عجیب سی بات ہوگی کہ زمانہ بدلتا رہے اور ادبی مذاق میں کوئی تغیر نہ ہو۔ یہ ادب کے تخلیقی ارتقا کو جھٹلانا ہوگا اور خود اپنی بدمذاقی اور ادب ناشناسی کی دلیل ہوگی۔ اسی لئے ہمیں نئی ادبی تخلیقات کو محض کم حقیقت اور غیر وقیع سمجھ کر نظر انداز نہیں کر دینا چاہئے بلکہ پوری توجہ اور ذہنی آمادگی کے ساتھ اُن کے مطالعے سے اپنے ذوق کو برابر تازہ اور ادبی مطالعے کو وسیع تر کرتے رہنا چاہئے۔ ادب کے طالبعلم، ناقد یا خود ادیب کے حق میں ''غنودگی'' کبھی سودمند ثابت نہیں ہوئی۔ ادبی دلچسپی مستقل بیداری کا تقاضہ کرتی ہے۔

ممکن ہے کہ نئے لکھنے والوں کی حمایت میں اٹھنے والی یہ آواز ضرورت سے زیادہ پرجوش ہو اور اس میں بھی اپنے ذوق اور اپنے عہد کی ''پچ'' کرنے والا جذبہ پایا جاتا ہو لیکن اس کے معنی یہ کبھی نہیں ہوتے کہ ہم ''ادبی اشتعال انگیزی'' کا شکار ہو کر تمام نئی تحریروں کو سطحی اور بے معنی قرار دے دیں۔ ادب کا ذوق اتنا ذاتی بھی نہیں ہوتا کہ صرف ذاتیات میں الجھ کر رہ جائے۔

(طویل مضمون ''نئی اور پرانی نسل'' سے)

مولانا ملک الظفر سہسرامی ہمارے عہد کی ایک معتبر آواز

پرویز عالم

سہسرام تاریخی، مذہبی، اور علمی لحاظ سے صوبۂ بہار کا ایک اہم شہر ہے جو اپنی شاندار ثقافتی وراثت اور تاریخی مقامات کی بنا پہ عالم گیر شہرت رکھتا ہے۔ یہاں کا منظر نامہ مختلف تہذیبوں، مذاہب، اور ادوار کے اثرات کا عکاس ہے۔

سہسرام کا قدیم نام "شیر شاہ آباد" بھی تھا، کیونکہ یہ شیر شاہ سوری کی جائے پیدائش ہے۔ شیر شاہ سوری کا مقبرہ، جو ہندستانی اور اسلامی طرزِ تعمیر کا عظیم شاہکار ہے، سہسرام کی سب سے نمایاں تاریخی علامت ہے۔

سہسرام ماضی میں ایک بڑے علمی مرکز کی حیثیت سے اہل علم و ادب کے درمیان متعارف رہا یہ شہر علمی سرگرمیوں میں نمایاں کردار ادا کرنے کے سبب اہمیتوں کا حامل رہا۔ مغلیہ دور حکومت اور اس کے بعد بھی یہ خطہ علمی وادبی شخصیات کا مرکز رہا۔ یہاں کی زبان اور ادب نے مقامی تہذیب کو مالا مال کیا۔

سہسرام ایک ایسا شہر ہے جہاں تاریخ، مذہب، اور علم کا حسین امتزاج موجود ہے۔ اس کی وراثت اور اہمیت اسے ہندستان کے اہم تاریخی اور ثقافتی مقامات میں نمایاں کرتی ہے۔ علم وادب کی اسی دانش گاہ میں حضرت مولانا ملک الظفر سہسرامی نے ایک علمی گھرانے میں اپنے شعور کی آنکھیں کھولیں گرد وپیش پہ علم وفکر کا عکس ونقش خوب نمایاں تھا۔ دارالعلوم خیریہ نظامیہ، سہسرام، ملک کی ممتاز دینی وتعلیمی درسگاہ ہے، جو مذہبی، ملی اور لسانی قدروں کے فروغ میں نمایاں کردار ادا کرتی چلی آ رہی ہے۔ اسی کے محبت آفریں ماحول سے آپ کا از ابتدا تا انتہا انسلاک رہا۔

اردو زبان و ادب کی ترویج میں دارالعلوم خیریہ نظامیہ کا کردار قابل ذکر رہا ہے۔ یہاں اردو کو بطور تعلیمی ذریعہ استعمال کیا جاتا ہے اور طلبہ کو زبان کی اہمیت سے روشناس کرایا جاتا ہے۔ اردو زبان کے کلاسز، مشاعرے، اور دیگر ادبی سرگرمیاں اس کے نمایاں پہلو ہیں۔ لہٰذا اس ماحول میں پروان چڑھنے والے مولانا ملک الظفر سہسرامی پہ اس کے خوشگوار اثرات مرتب ہوئے

مولانا ملک الظفر سہسرامی کا تعلق جس علمی وفکری خانوادے سے ہے اس کی مذہبی، مسلکی، ملی اور لسانی قدروں کے فروغ میں خدمات ایک صدی سے بھی زائد عرصے پہ محیط ہیں آپ کے جدامجد حضرت علامہ مولانا فرخند علی سہسرامی کا شمار اردو ادب اور اسلامی علوم کے اہم علماء میں ہوتا ہے۔ وہ ایک معروف مصنف، دانشور، اور اسلامی فکر و ادب کے ممتاز نمائندہ تھے۔ ان کی علمی وفکری شخصیت کئی پہلوؤں پہ مشتمل ہے۔

مولانا فرخند علی اردو زبان وادب کے ایک بہترین نثر نگار اور شاعر تھے۔ ان کی تحریریں زبان کی سلاست، دلکشی، اور معنوی گہرائی کی حامل ہوتی تھیں۔ انہوں نے اپنے قلم کے ذریعے اسلامی فکر، اخلاقی تعلیمات، اور سماجی مسائل پہ بھرپور روشنی ڈالی۔ آپ صاحب تصانیف بزرگ تھے آپ نے کئی کتابیں اور مضامین تحریر کیے، جن میں اسلامی تعلیمات، اخلاقیات، اور اردو ادب کے مختلف پہلوؤں پہ روشنی ڈالی گئی ہے۔

مولانا فرخند علی سہسرامی نے اپنی زندگی میں تعلیمی اور سماجی اصلاحات کے لیے بھی کام کیے۔ وہ تعلیم کے فروغ اور اسلامی اقدار کی ترویج کے لیے تاحیات سرگرم رہے۔ انہوں نے مختلف سماجی مسائل پہ اپنی تحریروں اور خطبات کے ذریعے عوام کی مثبت رہنمائی فراہم کی آپ کی شخصیت علم، حکمت، اور روحانیت کا حسین امتزاج تھی۔ ان کا اندازِ بیان دلنشین اور عام فہم تھا، جس کی وجہ سے ان کی شخصیت ہر طبقے میں مقبول تھی۔

ان کی علمی وفکری خدمات کا دائرہ بہت وسیع اور پھیلا ہوا ہے ان کے شاگردوں اور مداحوں کی ایک بڑی تعداد موجود ہے جو ان کی تعلیمات کو عام کر رہی ہے۔

مولانا ملک الظفر سہسرامی کے والد بزرگوار حضرت علامہ الحاج الشاہ محمد میاں کامل سہسرامی برصغیر کے ان ممتاز علماء میں شمار کیے جاتے ہیں، جنہوں نے علمی، فکری، اور تبلیغی میدان میں گراں قدر خدمات انجام دیں، ان کی شخصیت کئی جہات پہ مشتمل تھی۔ ان کی علمی وفکری اور تبلیغی خدمات کا دائرہ بے پناہ وسیع تھا وہ اپنے دور میں مقبول خاص وعام خطیب کی حیثیت سے ملک گیر پیمانے پہ شہرت رکھتے تھے قلم بے پناہ سیال تھا وہ ہر موضوع پہ بے تکان لکھتے تھے ماہنامہ "پاسبان" الہ آباد ہفت روزہ "تاجدار" ممبئی اور ماہنامہ "استقامت" ڈائجسٹ کان پور کا فائل ان کی قلمی صلاحیتوں کا بے غبار آئینہ ہے۔

انہوں نے سہسرام اور دیگر علاقوں میں دینی مدارس قائم کیے، جہاں طلبہ کو اعلیٰ درجے کی تعلیم فراہم کی گئی۔

علامہ کامل سہسرامی نے قدیم اسلامی افکار ونظریات کی ترجمانی بے باک انداز میں فرمائی وہ مسلک اعلیٰ حضرت کے ایک بے باک نقیب وترجمان کی حیثیت سے پورے برصغیر میں اپنی ایک انفرادی شناخت رکھتے تھے۔ انہوں نے اپنے عہد میں مسلمانوں میں تعلیم، اخلاق، اور اتحاد کی ضرورت پہ زور دیا۔ وہ ایک متحرک داعی تھے اور ملک کے گوشے گوشے میں مسلک اعلیٰ حضرت کی ترویج و اشاعت میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ انہوں نے لوگوں کو دینی تعلیمات سے روشناس کرانے کے لیے خطبات دیے اور مختلف مذہبی مسائل پہ رہنمائی فراہم کی۔

> مولانا کی تحریروں کی سب سے بڑی خصوصیت ان کا بے لاگ اور شیریں انداز بیان ھے۔ وہ خشک موضوعات کو بھی اس انداز سے پیش کرتے ھیں کہ قاری ان کے سحر سے باھر نھیں نکل پاتا۔ ان کی تحریروں کی اثر پذیری میں ان کے دلائل کی قوت، زبان کی نفاست، اور لب ولھجے کی چاشنی کا بڑا عمل دخل ھے۔ ان کے قارئین ان کی تحریروں کو پڑھ کر یہ محسوس کرتے ھیں کہ وہ ایک ایسے عالم کے ساتھ گفتگو کر رھے ھیں جو ان کے مسائل کو نہ صرف سمجھتا ھے بلکہ ان کے حل کے لیے ٹھوس دلائل اور تجاویز بھی پیش کرتاھے۔

علامہ کامل سہسرامی نے سماجی برائیوں جیسے جہالت، اور غیر اسلامی رسوم و رواج کے خلاف مضبوطی کے ساتھ آواز بلند کی

علامہ کامل سہسرامی کی شخصیت علم، تقویٰ، اور عمل کا مجموعہ تھی۔ ان کے کردار و عمل نے ان کے شاگردوں، فیض یافتگان اور سامعین پہ گہرے نقوش مرتب کئے۔ ان کی علمی و فکری خدمات نے برصغیر کے مسلمانوں میں دینی شعور اجاگر کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔

علامہ کامل سہسرامی کی خدمات کا دائرہ بہت وسیع اور پھیلا ہوا ہے، اور ان کا اثر آج بھی محسوس کیا جاتا ہے۔ ان کی شخصیت ایک روشن مثال ہے کہ کس طرح علم، عمل، اور اخلاص کے ذریعے معاشرے میں مثبت تبدیلی لائی جا سکتی ہے۔ ایک ایسے باپ کی آغوشِ تربیت میں پروان چڑھنے والے مولانا ملک الظفر سہسرامی اپنی افتادِ طبع کے اعتبار سے اپنے والد گرامی کا عکس ونقش بن کر علمی منظر نامے پہ نمایاں ہوئے اور بہت جلد اپنی خداداد صلاحیتوں کی بنیاد پہ اربابِ علم و فکر کے درمیان مقام اعتبار و اعتماد حاصل کرتے چلے گئے، نہایت کم عمری میں دارالعلوم خیریہ نظامیہ سہسرام کے منصب نظامت کی زیب بخشی فرمائی اور اپنی تنظیمی صلاحیتوں کی بنیاد پہ اس کی کلاہ افتخار میں چار چاند لگا دئے انہی ایام میں سہ ماہی "الکوثر" کا اشاعتی سفر بھی آپ نے شروع کیا جس نے انہیں ایک کہنہ مشق صحافی کی حیثیت بہت جلد مقام اعتبار تک پہنچا دیا - اس زمانے میں مصروفیات اور ہجوم افکار کے سبب وہ اپنی قلمی صلاحیتوں کا اظہار تو نہیں کر سکے لیکن بعد میں جب انہیں کچھ فراغت ملی اور قرطاس وقلم سے رشتہ استوار ہوا تو ایک منجھے منجھا قلم کار کی حیثیت سے پوری دنیا میں پھیلی ہوئی اردو آبادی سے انہوں نے خراج تحسین وصول کیا- ان کے سیکڑوں مقالات بر صغیر ہندوپاک کے معتبر علمی وفکری جرائد میں اشاعت پذیر ہو کر داد وتحسین وصول کر چکے ہیں-

مولانا ملک الظفر سہسرامی ہمارے عہد کی ایک بہت ہی باوزن اور مدلل آواز کا نام ہے مولانا کا میدان یوں تو مذہب ہے لیکن ہماری زندگی کے ہر گوشے پہ ان کی بے پناہ گہری نظر ہے صحافت سے لے کر سیاست تک، معاشرتی مسائل سے لے کر ملی مسائل تک، شعر وسخن سے لے کر تنقید وتجزیے تک ہر موضوع پہ وہ لکھتے ہیں اور خوب لکھتے ہیں ان کی تحریروں میں اعتدال، توازن، عصری حسیت، افہام وتفہیم، استدلالی قوت، اور زور بیان کے جوہر موجود ہیں-

تقریباً تیرہ سو صفحات پہ مشتمل ان کے تنقیدی، تحقیقی اور شخصی مضامین کا مجموعہ ابھی زیر ترتیب ہے اس مجموعے میں شامل مضامین کے مطالعے سے اس بات کا شدت سے احساس ہوتا ہے کہ ان کے یہاں موضوعات کا تنوع ہے اور وہ ہر موضوع پہ اپنے افکار و نظریات کی ترجمانی بخوبی کرنے کا فن جانتے ہیں، ان کا تنقیدی شعور بے پناہ پختہ ہے- ان کا تعلق ایک ایسا علمی وفکری خانوادے سے ہے جس کی دو نسلوں نے مکمل پاکیزگی کے ساتھ قومی اور ملی مسائل میں قائدانہ کردار ادا کیا ان کے مضامین کے مطالعے سے اس بات کا بھی احساس ہوتا ہے کہ وہ اپنے سینے میں دین ومذہب اور قوم وملت کے لیے ایک حساس، مضطرب اور بے چین دل رکھتے ہیں جو وقت کے ابھرتے ہوئے ہر مسئلے کو بہت بے باکانہ انداز میں اٹھاتے ہیں خواہ ان کا تعلق سماجیات سے ہو، معاشیات سے ہو، عمرانیات سے ہو، اقتصادیات سے ہو یا سیاسیات سے ہو وہ لکھتے ہیں اور خوب لکھتے ہیں کرونا کے زمانے میں جب بڑے بڑے صاحبان جبہ و دستار کے قلم کا تیور بدل گیا، انداز فکر میں تبدیلی پیدا ہوگئی، سوچنے سمجھنے کی قوت سلب ہوگئی تھی حکومت کی گائڈ لائنز پہ آنکھیں بند کر کے کورانہ تقلید کی فکر پرورش پانے لگی تھی اس سیاہ اور تاریک ترین دور میں مولانا نے اپنے افکار ونظریات کا جس بے باکی کے ساتھ مظاہرہ کیا وہ ہمارے اس یقین کی پختگی کی ضمانت ہے کہ وہ ہمارے ان پاک طینت اسلاف کرام کے اسی سلسلۃ الذہب کی ایک پاکیزہ کڑی ہیں جو حالات اور وقت کے سامنے سپر انداز ہونے کا مزاج نہیں رکھتے-

مولانا کی تحریروں میں الفاظ کی نفاست، لب و لہجے کی نزاکت جملوں کی معنویت، زبان و بیان کی طہارت مفہوم و معانی کی وضاحت مختصر یہ کہ ایک عمدہ اور پاکیزہ نثر کی جو ظاہری و باطنی خوبیاں کسی بھی تحریر کو اردوئے معلیٰ کی فہرست میں شامل کرنے کا تقاضا کرتی ہیں ان کی کمی کا ہمیں کہیں پہ احساس نہیں ہونے دیتا-

مولانا کی تحریروں کے محاسن میں جو سب سے اہم خوبی کا اظہار ہوتا ہے وہ ان کا دلچسپ اور شیریں انداز بیان ہے وہ خشک اور بے رس موضوع پہ اپنے منفرد اور دل پذیر انداز بیان سے اپنی تحریر اس قدر دلچسپ بنا دیتے ہیں کہ قاری خود کو اس کی سحر آفریں فضا سے باہر نہیں نکال پاتا بالخصوص تنقیدی مضامین میں ان کے لہجے کی نفاست، زبان و بیان کی طرفگی ان کی تحریر کی اثر آفرینی کو دو چند کر دیتی ہے اور ان کا مخاطب بھی ان کے مضبوط و مستحکم دلائل کے سامنے لطف لے کر سپر انداز ہو جانے میں عافیت محسوس کرتا ہے- اور وہ برجستہ اس اظہار پہ خود کو مجبور پاتا ہے-

کتنے شیریں ہیں ترے لب کے رقیب!
گالیاں کھا کے بھی بے مزہ نہ ہوا

کرونا کے سازشی دور میں جب لوگوں کی زندگی بے رونق ہو چکی تھی، قنوطیت اور مایوسی اس دور کا خاصہ بن چکی تھی، حکومت کی جانب سے پھیلائے جانے والے پروپیگنڈوں کے زیر اثر عوام وخواص کی زندگی بے رونق ہو چکی تھی ہر شخص مضطرب و بے چین گھبراہٹ اس دور کی پہچان بن چکی تھی ایسے تاریک اور سیاہ دور میں وہ طبقۂ خواص جو لوگوں کو تسکین کا سامان فراہم کر سکتا تھا مضطرب جذبات کو پختہ اعتقادی کا سبق پڑھا کر خوف و ہراس کے اس مصنوعی جال سے نکال سکتا تھا لیکن افسوس! صد افسوس! کہ انہوں نے بھی اس موڑ پہ بہت مایوس کن کردار کا مظاہرہ کیا، ایک مفتی صاحب نے فتوے کی زبان بدلی تو یہ ہدایت نامہ سامنے آیا کہ کرونا میں مرنے والا شخص شہید حقیقی ہے اور اسے غسل وکفن دینے کی حاجت نہیں ہوسپیٹل سے جس طرح اس کی نعش ملتی ہے اسی طرح اسے قبر میں ڈال دینا ہے نہ جانے اس زمانے میں کتنے افراد بے گور وکفن ایسے عاقبت نااندیش مفتیوں کے غلط فتوے کی زد میں آئے، اسی زمانے میں ایک دوسرے مفتی کے دارالافتاء سے آواز بلند ہوئی تو ان کے فتوے میں ماقبل والے مفتی کے فتوے کے مقابلے میں تھوڑا لہجہ محتاط ہوا اور انہوں نے یہ تحریر فرمایا کہ کرونا میں مرنے والے شخص کو غسل نہیں دیا جائے گا لیکن ہاسپٹل سے جس کٹ میں فوت شدہ کی نعش ملتی ہے اس پہ تر ہاتھ پھیر دیا جائے یاللعجب!

اس زمانے میں گنے چنے چند افراد تھے جو اس سیاہ دور میں بھی حق وحقانیت کا چراغ ہتھیلی پہ لے کر تمام عواقب ونتائج سے بے نیاز ہو کر میدان فکر وعمل میں سرگرم رہے خود بھی بے خوف رہے اور دوسروں کو بھی اسی کا سبق پڑھایا- مولانا ملک الظفر سہسرامی بھی انہی معدودے چند افراد کی پاکیزہ فہرست کا ایک قابل اعتبار نام ہے- مولانا نے اپنی تحریر وتقریر کے ذریعے حکومت کی گائڈ لائنز کے خلاف دعوت فکر وعمل پیش کر کے مجاہدانہ کردار پیش کیا - مولانا کا تعلق اہل سنّت و جماعت کے شدت پسند علمائے دین میں ہوتا ہے مولانا کی یہ تیسری نسل ہے جو احقاق حق اور ابطال باطل کے لیے ہمیشہ سرگرم عمل رہی کبھی بھی کسی موڑ پہ مصلحتوں کے سامنے سپر انداز ہونے کا مزاج نہیں رہا- آپ کو یاد ہوگا جب کرونا کے دور میں بستی حضرت نظام الدین اولیاء میں تبلیغی جماعت کا ایک عالمی اجتماع ہوا تھا اس میں شامل ہونے والے افراد کے سروں پہ کس طرح کرونا پھیلانے کا ٹھیکرا پھوڑا گیا تھا اور کرونا کا اسلامی کرن کر کے نفرت کا ماحول پیدا کرنے شیطانی سازش رچی گئی تھی اس زمانے میں مولانا نے ایک مضمون لکھا "چین سے آ کر ہندستان کرونا ہوا مسلمان" جس میں تمام حقائق سے پردہ اٹھانے کی کامیاب کوشش کی گئی تھی حالانکہ یہ معاملہ ان کی مذہبی فکر اور مزاج سے قطعی میل کھانے والا نہیں تھا لیکن حق بیانی کے لیے انہوں نے خود کو مجبور محسوس کیا-

اسی دور کی ایک تحریر اور یادگار بن گئی "دنیا کو مظلوموں کی آہ تو نہیں لگی" اس کے تعلق سے وہ خود فرماتے ہیں کہ جب کبھی یہ مضمون بیانیہ انداز میں پڑھنے کی کوشش کی تو اس قدر رقت طاری ہو جاتی کہ پڑھنا مشکل ہو جاتا اس مضمون کی اشاعت کے بعد متعدد لوگوں نے فون کر کے اپنے دل شکستہ کی غیر محسوس آواز سے انہیں آگاہ بھی کیا-

مولانا ملک الظفر سہسرامی کی شخصیت ایک ایسا آئینہ ہے جس میں علم، عمل، فکر، اور بصیرت کی جھلک صاف نظر آتی ہے۔ ان کی تحریریں صرف الفاظ کا مجموعہ نہیں بلکہ یہ ایک ایسی دعوت ہیں جو انسان کو سوچنے، سمجھنے، اور عمل کرنے پہ مجبور کر دیتی ہیں۔ ان کے تنقیدی مضامین کا زیر ترتیب مجموعہ ان کی علمی وسعت، فکری گہرائی، اور ان کی تحریری چابکدستی کا منھ بولتا ثبوت ہے۔ مولانا کی تحریروں میں ایسے موضوعات کو بھی جگہ ملی ہے جو عام طور پہ نظر انداز کر دیے جاتے ہیں، لیکن وہ اپنے منفرد اسلوب اور عالمانہ بصیرت سے ان موضوعات کو زندہ کر دیتے ہیں۔

مولانا کے مضامین پڑھتے ہوئے یہ محسوس ہوتا ہے کہ ان کے یہاں علم کا ایک سمندر موجزن ہے۔ ان کی زبان و بیان میں ایسا توازن اور اعتدال ہے جو کسی بھی قاری کو متاثر کیے بغیر نہیں رہتا۔ وہ مذہب، سیاست، سماجیات، اور دیگر موضوعات پہ اس مہارت سے قلم اٹھاتے ہیں کہ ان کے دلائل، نظریات اور انداز بیان قارئین کے دل و دماغ پہ گہرے اثرات چھوڑ جاتے ہیں۔ ان کا ہر مضمون قاری کو ایک نئی دنیا سے روشناس کراتا ہے، جہاں فکری وسعت اور علمی گہرائی اپنے عروج پہ ہوتی ہے۔

کرونا کے دور میں جب دنیا ایک غیر یقینی صورتحال سے دوچار تھی، مولانا نے اپنی بے باک تحریروں سے حق و انصاف کی علم برداری کا فریضہ بخوبی نبھایا۔ وہ ایک ایسے سیاہ دور میں بھی اپنے اصول پہ سختی سے قائم رہے جب اکثر لوگ حالات کے دباؤ کے تحت سمجھوتہ کر بیٹھے تھے۔ ان کی تحریریں نہ صرف ظلم و ناانصافی کے خلاف ایک مضبوط آواز ہیں بلکہ یہ مایوس دلوں کے لیے امید کی کرن بھی بنیں۔

مولانا کی تحریروں کی سب سے بڑی خصوصیت ان کا بے لاگ اور شیریں انداز بیان ہے۔ وہ خشک موضوعات کو بھی اس انداز سے پیش کرتے ہیں کہ قاری ان کے سحر سے باہر نہیں نکل پاتا۔ ان کی تحریروں کی اثر پذیری میں ان کے دلائل کی قوت، زبان کی نفاست، اور لب و لہجے کی چاشنی کا بڑا عمل دخل ہے۔ ان کے قارئین ان کی تحریروں کو پڑھ کر یہ محسوس کرتے ہیں کہ وہ ایک ایسے عالم کے ساتھ گفتگو کر رہے ہیں جو ان کے مسائل کو نہ صرف سمجھتا ہے بلکہ ان کے حل کے لیے ٹھوس دلائل اور تجاویز بھی پیش کرتا ہے۔

کرونا کے سازشی دور میں مولانا نے اپنے مضامین اور تقاریر کے ذریعے ایک منفرد اور مجاہدانہ کردار ادا کیا۔ ان کی تحریریں اس تاریک دور میں روشنی کا مینار ثابت ہوئیں۔ انہوں نے اپنی تحریروں کے ذریعے نہ صرف حکومت کی غلط پالیسیوں پر سوال اٹھائے بلکہ عوام کو بھی سوچنے اور سمجھنے کی دعوت دی۔ ان کے مضامین نے یہ بات ثابت کی کہ وہ اپنے اسلاف کی اس سنہری روایت کا حصہ ہیں جو حق کے لیے ہر قسم کے حالات میں انتہائی ثابت قدمی کے ساتھ ڈٹ جانے کا حوصلہ رکھتی ہے۔

مولانا ملک الظفر سہسرامی کی تحریروں کی اہمیت صرف اس دور تک محدود نہیں ہے بلکہ یہ آنے والے وقت کے لیے بھی مشعل راہ ہیں۔ ان کی بے باک تحریریں، مدلل دلائل، اور علم وبصیرت پہ مبنی مضامین آنے والی نسلوں کے لیے ایک قیمتی اثاثہ ہیں۔ ان کی علمی اور فکری خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی، اور ان کے افکار ونظریات ہمیشہ زندہ رہیں گے۔

روزنامہ حقیقت ٹائمس مظفر پور
Urdu Daily Muzaffarpur
HAKIKAT TIMES हकीकत टाइम्स
उर्दू दैनिक, मुजफ्फरपुर

ایمس، آئی سی ایم آر کے مطالعہ کی بنیاد پر دل کے لیے کووڈ ویکسین محفوظ: وزارت صحت

نئی دہلی، 2 جولائی (یو این آئی) انڈین کونسل آف میڈیکل ریسرچ (آئی سی ایم آر) اور آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (ایمس) کی مشترکہ تحقیق کی بنیاد پر یہ دعویٰ کیا گیا ہے کہ ملک میں اچانک ہونے والی اموات کورونا ویکسین کی وجہ سے نہیں ہیں مرکزی وزارت صحت نے بھی تصدیق کی ہے کہ نوجوانوں میں کورونا ویکسین اور ہارٹ اٹیک کے درمیان کوئی تعلق نہیں ہے۔ کرناٹک کے وزیر اعلیٰ سدارامیا نے ہاسن ضلع میں دل کا دورہ پڑنے سے ہونے والی اموات کا ذمہ دار کووڈ ویکسین کو قرار دیا۔ اس کے ایک دن بعد، بدھ کو مرکزی وزارت صحت نے ان کے دعووں کی تردید کی اور کہا کہ آئی سی ایم آر اور اے آئی ایم ایس کے ذریعے کئے گئے وسیع مطالعے میں ایسا کوئی تعلق نہیں ملا ہے۔ مسٹر سدارامیا نے کل کہا تھا کہ عوام میں کووڈ ویکسین کی جلد بازی سے منظوری اور تقسیم بھی ان اموات کی ایک وجہ ہوسکتی ہے اور ہر ایک پر زور دیا کہ اگر انہیں سینے میں درد یا سانس لینے میں دشواری جیسی علامات نظر آئیں تو وہ فوری طور پر قریبی صحت مرکز کا دورہ کریں اور اگر اپنا معائنہ کروائیں۔ ان علامات کو نظر انداز نہ کریں۔ تاہم، وزارت نے ان کے تبصرے کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ ملک میں کئی ایجنسیوں کے ذریعے اچانک اموات کے معاملات کی چھان بین کی گئی ہے اور ان مطالعات نے حتمی طور پر یہ ثابت کیا ہے کہ کووڈ 19 کی ویکسینیشن اور اچانک اموات کی رپورٹوں کے درمیان کوئی براہ راست تعلق نہیں ہے۔ وزارت نے آئی سی ایم آر اور نیشنل سینٹر فار ڈیزیز کنٹرول (این سی ڈی سی) کے ذریعہ کئے گئے مطالعات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ انہوں نے اس بات کی تصدیق کی ہے کہ ملک میں کووڈ 19 کی ویکسین محفوظ اور موثر ہیں، سنگین سائیڈ ایفیکٹس کے بہت کم واقعات رپورٹ ہوئے ہیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ اچانک دل سے ہونے والی اموات متعدد عوامل کی وجہ سے ہوسکتی ہیں، جن میں جینیات، طرز زندگی، پہلے سے موجود بیماریاں اور بعد از کووڈ پیچیدگیاں شامل ہیں۔ آئی سی ایم آر اور این سی ڈی سی اچانک ہونے والی اموات بالخصوص 18 سے 45 سال کی عمر کے نوجوانوں کی پیچھے کی وجوہات کو سمجھنے کے لئے مل کر کام کررہے ہیں۔ یہ معلوم کرنے کے لیے، مختلف تحقیقی طریقوں کا استعمال کرتے ہوئے دو تکمیلی مطالعات کیے گئے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ پہلا مطالعہ آئی سی ایم آر کے نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف اپیڈیمولوجی (این آئی ای) نے کیا تھا، جس کا عنوان تھا ہندوستان میں 18-45 سال کی عمر کے بالغوں میں اچانک اموات سے منسلک عوامل - ایک ملٹی سینٹرک میچڈ کیس کنٹرول اسٹڈی۔ یہ مئی سے اگست 2023 تک 19 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے 47 کیئر اسپتالوں میں منعقد کیا گیا تھا۔ وزارت نے کہا کہ اس میں ایسے افراد کا مطالعہ کیا جو بظاہر صحت مند تھے لیکن اکتوبر 2021 اور مارچ 2023 کے درمیان اچانک ان کی موت ہوگئی۔

نتائج سے پتہ چلتا ہے کہ کووڈ-19 ویکسینیشن سے نوجوان بالغوں میں اچانک موت کا خطرہ نہیں بڑھتا ہے۔ تحقیق کے مطابق زیادہ تر غیر واضح موت کے معاملات میں جینیاتی تبدیلیوں کو ان اموات کی ممکنہ وجہ سمجھا جا رہا ہے۔ مطالعہ مکمل ہونے کے بعد حتمی نتائج کا اشتراک کیا جائے گا۔ ساتھ میں یہ دونوں مطالعات ملک میں نوجوان بالغوں میں اچانک ہونے والی اموات کے بارے میں مزید معلومات فراہم کرتے ہیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ یہ بھی پتہ چلا ہے کہ کووڈ-19 ویکسینیشن سے خطرے میں اضافہ نہیں ہوتا ہے، جب کہ صحت کے مسائل، جینیاتی رجحان اور خطرات سے دوچار طرز زندگی متبادل کا کردار غیر واضح اموات کی وجہ ہوسکتی ہے۔ ویکسین کی افادیت پر شکوک پیدا کرنے والے ایک بیان میں کسی کا نام لیے بغیر، کرناٹک کے وزیر اعلیٰ نے کہا، "سائنسی ماہرین نے اس بات کا اعادہ کیا ہے کہ کووڈ ویکسینیشن کو اچانک اموات سے جوڑنے والے بیانات غلط اور گمراہ کن ہیں، اور اس میں کوئی سائنسی اتفاق رائے نہیں ہے۔" وزارت نے کہا، "بغیر حتمی ثبوت کے قیاس آرائی پر مبنی دعوے ویکسین پر عوام کے اعتماد کو مجروح کرنے کا خطرہ رکھتے ہیں، جنہوں نے وبائی امراض کے دوران لاکھوں جانیں بچانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ ایسی بے بنیاد رپورٹس اور دعوے ملک میں ویکسین کی تذبذب کو بڑھا سکتے ہیں، جس سے صحت عامہ پر منفی اثر پڑ سکتا ہے۔" مسٹر سدارامیا نے کہا کہ صرف ہاسن ضلع میں ہی گزشتہ ماہ میں 20 سے زیادہ لوگوں کی دل کا دورہ پڑنے سے موت ہوئی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے سوشل میڈیا ایکس پر ایک پوسٹ میں لکھا، حکومت اس معاملے کو بہت سنجیدگی سے لے رہی ہے۔ ان اموات کی اصل وجہ جاننے اور اس کا حل تلاش کرنے کے لیے، جے دیوا انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیو ویسکولر سائنسز اینڈ ریسرچ کے ڈائریکٹر ڈاکٹر رویندر ناتھ کی قیادت میں ماہرین کی ایک کمیٹی تشکیل دی گئی ہے اور انہیں 10 دن کے اندر مطالعہ کی رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔"

مرکزی وزیر راجیو رنجن نے جموں وکشمیر میں مویشی پالن اور ماہی پروری کے شعبوں کا جائزہ لیا

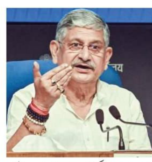

سری نگر، 2 جولائی (یو این آئی) جموں و کشمیر کے مویشی پالن اور ماہی پروری کے شعبوں کی بہتری کے لیے مرکز اور ریاستی حکومت کی مشترکہ کوششوں کو مستحکم بنانے کی غرض سے بدھ کو سرینگر کے سول سکریٹریٹ میں ایک اعلیٰ سطحی جائزہ اجلاس منعقد ہوا، جس کی مشترکہ صدارت مرکزی وزیر برائے ماہی پروری، مویشی پالن و ڈیری، راجیو رنجن سنگھ اور وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کی۔ اس موقع پر مرکزی وزیر راجیو رنجن سنگھ نے جموں و کشمیر میں مویشی پالن اور ماہی پروری کے شعبوں میں موجود صلاحیتوں کو اجاگر کرتے ہوئے مرکز کی جانب سے ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ انہوں نے زور دیا کہ دیہی خوشحالی اسی وقت ممکن ہے جب مقامی سطح پر پائیدار معاشی ترقی کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ چھوٹے پیمانے پر لائیو اسٹاک اور ماہی پروری کے شعبوں میں کاروبار اختیار کریں، جو نہ صرف روزگار کے نئے مواقع فراہم کر سکتے ہیں بلکہ معاشی ترقی کے ضامن بھی بن سکتے ہیں۔ مرکزی وزیر نے نیشنل ڈیری ڈیولپمنٹ بورڈ اور نیشنل فشریز ڈیولپمنٹ بورڈ کے اشتراک سے ایک جامع منصوبہ مرتب کرنے کا اعلان کیا، جس کے تحت بنیادی ڈھانچے کو مستحکم کرنے اور کسانوں کو منڈیوں سے جوڑنے پر توجہ دی جائے گی۔ انہوں نے جموں و کشمیر میں ایکسپورٹرز کانفرنس اور نجی شعبے کی سرمایہ کاری سے متعلق کانفرنس کے انعقاد کا بھی اعلان کیا تاکہ کاروباری مواقع کو فروغ دیا جا سکے۔ راجیو رنجن سنگھ نے ڈیری سیکٹر کو غیر منظم سے منظم سطح پر منتقل کرنے کے لیے کوآپریٹیوز اور ایف پی اوز کے قیام پر زور دیا اور وارانسی کے کامیاب ماڈل کی مثال دیتے ہوئے کہا کہ جموں وکشمیر میں بھی ایسے ماڈلز اپنانے کی ضرورت ہے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے مرکزی وزیر کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ایسے مشترکہ اجلاس مقامی ترجیحات کی نشاندہی اور قومی سطح کے تجربات سے استفادہ کرنے کے لیے نہایت اہم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر میں بڑی صنعتیں ہمیشہ دیرپا نتائج فراہم نہیں کرتیں، اس لیے زراعت، باغبانی، مویشی پالن، ماہی پروری اور سیاحت جیسے روایتی شعبوں کو مستحکم کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ جموں وکشمیر ملک کی 90 فیصد ٹراوٹ پیدا کرتا ہے۔

ہائی کورٹ نے 800 کروڑ کے گھوٹالے کی سی بی آئی جانچ پر جواب طلب کیا

نینی تال، 2 جولائی (یو این آئی) اتراکھنڈ ہائی کورٹ نے 800 کروڑ روپے سے زیادہ کے لونی اربن ملٹی اسٹیٹ کریڈٹ اینڈ تھرفٹ کوآپریٹیو سوسائٹی (ایل یو سی سی) گھوٹالے کی جانچ مرکزی تفتیشی ایجنسی (سی بی آئی) کو سونپنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس سلسلہ میں عدالت نے سی بی آئی سے صورتحال واضح کرنے کو کہا ہے۔ اس کیس میں رشی کیش کے رہنے والے آشوتوش نے چیلنج کیا ہے۔ اس کے علاوہ، اس کیس کی سماعت بدھ کو چیف جسٹس جی نریندر کی صدارت والی ڈویژن بنچ میں ہوئی۔ عرضی گزار کی جانب سے کہا گیا کہ سال 2021 سے 2024 کے درمیان اتراکھنڈ میں ایل یو سی سی کی جانب سے 650 کروڑ روپے کا گھوٹالہ کیا گیا ہے، یہ تعداد اس سے بھی زیادہ ہوسکتی ہے۔ لوگوں کو طرح طرح کے لالچ دے کر رقم جمع کروائی گئی جس کے بعد کمپنی کے مالکان اچانک بھاگ گئے۔ ضلع پوڑی میں ایل یو سی سی کے خلاف 14 مقدمات درج کیے گئے ہیں۔ پوڑی پولیس اس معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔ یہ بھی کہا گیا کہ اتراکھنڈ کے علاوہ ایل یو سی سی کا نیٹ ورک ملک کی دو دیگر ریاستوں میں پھیلا ہوا تھا اور اس گھوٹالے کو انجام دیا گیا تھا۔ دیگر ریاستوں میں سوسائٹی کے خلاف 50 سے زیادہ مقدمات درج ہیں۔ گھوٹالے کا ماسٹر مائنڈ اور ایل یو سی سی کمپنی کا مالک سمیر اگروال گرفتاری کے خوف سے ملک چھوڑ کر دبئی فرار ہو گیا تھا۔ تفتیش کے دوران پولیس کو پتہ چلا کہ اس کے پاس دو ممالک کی شہریت ہے اور وہ ان دنوں ویسٹ انڈیز کے ایک چھوٹے سے جزیرے میں چھپا ہوا ہے۔ ان کے خلاف 'لُک آؤٹ نوٹس' کے علاوہ 'بلیو کارنر نوٹس' بھی جاری کیا گیا ہے۔ عرضی گزار کے مطالبے پر ڈویژن بنچ نے اتفاق کیا کہ چونکہ یہ ایک کثیر ریاستی گھوٹالہ ہے، اس لیے اس کیس کی جانچ سی بی آئی سے کرائی جائے۔ اس کے بعد عدالت نے سی بی آئی سے کہا ہے کہ وہ ایک ہفتے کے اندر اس معاملے میں اپنی پوزیشن واضح کرے۔ یہی نہیں، عدالت نے پوڑی کے سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس ایس پی) کو عدالت میں کیس کی پیش رفت رپورٹ پیش کرنے کو کہا ہے۔

ریاستی درجہ جموں و کشمیر کا آئینی حق ہے، بحالی ناگزیر: طارق حمید قرہ

سری نگر، 2 جولائی (یو این آئی) جموں و کشمیر پردیش کانگریس کمیٹی (جے کے پی سی سی) کے صدر طارق حمید قرہ کا کہنا ہے کہ خواتین کو با اختیار بنانے کی پہل سابق وزیر اعظم اندرا گاندھی نے کی اور یہی ویژن آج بھی کانگریس پارٹی کی ترجیح ہے۔ انہوں نے کہا کہ خواتین کی نمائندگی کا تصور کانگریس کا خواب تھا، جسے راجیو گاندھی نے 73 ویں اور 74 ویں آئینی ترامیم کے ذریعے 33 فیصد ریزرویشن دے کر حقیقت میں بدلا۔ ان ترامیم کی بدولت پنچایتی راج اداروں میں خواتین کو بڑی تعداد میں نمائندگی حاصل ہوئی، جس میں جموں و کشمیر میں 8300 خواتین پنچایتی نمائندے بھی شامل ہیں۔ پی سی سی چیف نے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کو سخت تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ بی جے پی نے خواتین کو صرف ووٹ بینک سمجھا ہے، جب کہ کانگریس نے عملی اقدامات کیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یو پی اے حکومت نے خواتین کے لیے قانون سازی کی کوشش کی۔

دگ وجے اور حسن کے بیانات ہندو مخالف ذہنیت کی عکاسی کرتے ہیں: بی جے پی

نئی دہلی، 2 جولائی (یو این آئی) کانوڑ یاترا کے حوالہ سے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے کانگریس لیڈر دگ وجے سنگھ اور سماج وادی پارٹی کے سینئر لیڈر ایس ٹی حسن کے بیانات کو بے بنیاد قرار دیا ہے۔ دونوں لیڈروں کے بیانات پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے بی جے پی کے قومی ترجمان سدھانشو ترویدی نے بدھ کو یہاں نامہ نگاروں سے کہا کہ کانوڑ یاترا کو لے کر دونوں لیڈروں کے جس طرح کے بیانات ہیں اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ ان کے بیانات اسی جذبات سے متاثر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ راہل گاندھی بیرون ملک 'عالمی ہندوتوا کے خاتمے' جیسی میٹنگوں میں حصہ لیتے ہیں۔ چنئی میں سناتن دھرم کے خاتمے کی باتیں ہو رہی ہیں اور یہ دونوں رہنما ایک ہی سوچ سے متاثر نظر آتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر سنگھ ذاکر نائیک کو 'امن کا پیامبر' مانتے ہیں، اسامہ بن لادن کو 'اسامہ جی' اور حافظ سعید کو 'حافظ صاحب' کہتے ہیں۔ لیکن انہیں فرقہ پرستی صرف کانوڑ یاترا میں نظر آتی ہے۔ انہوں نے مسٹر حسن سے کہا کہ وہ بتائیں کہ وہ ان لوگوں کے ساتھ کیوں کھڑے ہیں جو اپنا نام اور شناخت چھپاتے ہیں۔

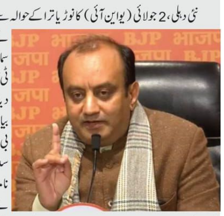

سکھوں کو مذہبی مقام پر جانے سے روکنے پر کیجریوال بے ادبی کے مجرم: بادل

موہالی، 2 جولائی (یو این آئی) شرومنی اکالی دل (ایس اے ڈی) کے صدر سکھبیر سنگھ بادل نے بدھ کے روز کہا کہ سکھوں کو ان کے مقدس مقام پر جانے سے روک کر عام آدمی پارٹی کے کنوینر اور سکھ مخالف رہنما اروند کیجریوال نے سنگین بے ادبی کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کیجریوال نے پولیس کا غلط استعمال کرتے ہوئے اکالی کارکنوں سمیت تمام عقیدت مندوں کو موہالی کے گوردوارہ شری انب صاحب میں ماتھا ٹیکنے سے روک دیا۔ اس سے پہلے مسٹر بادل نے شرومنی اکالی دل کے سینئر رہنما وکرم سنگھ مجیٹھیا کے خلاف جھوٹے مقدمات درج کرکے اور سیاسی انتقام کے خلاف احتجاجاً متعدد اکالی کارکنوں کے ساتھ گرفتاری دی تھی۔ انہوں نے کہا کہ یہ واقعہ کیجریوال کی پنجابیوں سے نفرت اور پنجاب میں لالچ و لوٹ مار کو چھپانے کی ایک کوشش ہے۔ سکھبیر سنگھ بادل کو پولیس نے گوردوارہ شری انب صاحب میں ماتھا ٹیکنے سے روک دیا، جس کے بعد وہ اکالی کارکنوں کو لے کر ریاستی ویجی لینس بیورو کے دفتر کی طرف روانہ ہوئے تاکہ مجیٹھیا کے خلاف سیاسی انتقام کے خلاف مظاہرہ کیا جا سکے۔ گوردوارے کے احاطے میں عقیدت مندوں کو داخل ہونے اور عبادت سے روکنے کے لیے بڑی تعداد میں پولیس تعینات کی گئی اور انہیں زبردستی ہٹایا گیا۔ مسٹر بادل نے کہا کہ عام آدمی پارٹی شرومنی اکالی دل سے اتنی خوف زدہ ہوچکی ہے کہ اس نے ریاست بھر میں اکالی کارکنوں کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے سینکڑوں سینئر لیڈروں اور کارکنوں کو گھروں میں نظر بند کر دیا اور متعدد کو احتیاطی طور پر گرفتار بھی کیا۔ ماجھا علاقے کے اکالی رہنماؤں کو بیاس پل عبور کرنے کی اجازت نہیں دی گئی اور ریاست بھر میں ناکے لگا کر اکالی کارکنوں کو موہالی پہنچنے سے روکا گیا۔ میڈیا سے بات کرتے ہوئے مسٹر بادل نے کہا کہ پنجاب میں سب کچھ ایک فرقہ پرست، غیر پنجابی اروند کیجریوال کے اشارے پر ہو رہا ہے۔ پولیس صرف نام کی ہے۔ اصل میں یہ فرقہ پرست لیڈر اروند کیجریوال پنجابیوں سے سخت نفرت کرتا ہے۔ ہم سکھ، پنجابی اور اکالی کی حیثیت سے اس چیلنج کو قبول کرتے ہیں۔ ہم دہلی کے فرقہ پرست عناصر کو پنجاب پر حکومت نہیں کرنے دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ کیجریوال اور اس کا گروہ آخر کار اپنے آمرانہ چہرے کو بے نقاب کر چکے ہیں اور ایمرجنسی کے سیاہ دور کی یاد تازہ کر دی ہے۔ اس وقت بھی اور اب بھی اصل نشانہ پنجابی عوام اور خاص طور پر اکالی بنائے گئے ہیں۔ سکھبیر سنگھ بادل نے مزید کہا کہ اروند کیجریوال پنجاب میں اپنی حکومت کی کرپشن اور لوٹ مار سے لوگوں کی توجہ ہٹانے کے لیے ظلم و جبر کا سہارا لے رہے ہیں۔ جیسا اکثر غیر مقبول اور عوامی حمایت سے محروم لیڈر کرتے ہیں۔ انہوں نے پرامن اکالیوں پر جبر کو ایمرجنسی یا "جیتو دا مورچہ" کے دوران کی کارروائی سے بھی بدتر قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت بھی سکھوں کو اپنے مقدس گوردواروں میں جانے سے نہیں روکا گیا تھا، جیسا کہ آج کیا گیا۔ آخر میں مسٹر بادل نے کہا کہ میں اپنے خلاف ظلم و ستم کی پرواہ نہیں کرتا کیونکہ ظلم کے خلاف بغاوت میرے خون میں شامل ہے۔ لیکن میں حکومت کو خبردار کرتا ہوں کہ وہ ہمارے پرامن اکالی کارکنوں پر جبر سے باز آئے۔

شیوراج سنگھ چوہان 3 اور 4 جولائی کو جموں وکشمیر کا دورہ کریں گے

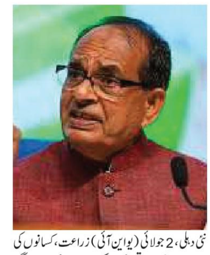

نئی دہلی، 2 جولائی (یو این آئی) زراعت، کسانوں کی بہبود اور دیہی ترقی کے مرکزی وزیر شیوراج سنگھ چوہان 3 اور 4 جولائی 2025 کو جموں وکشمیر کے دو روزہ دورے پر ہوں گے۔ اس دوران وہ اعلیٰ سطحی میٹنگوں کی صدارت کریں گے اور زراعت، دیہی ترقی اور تعلیمی شعبے سے متعلق اہم پروگراموں میں شرکت کریں گے۔ شیوراج سنگھ چوہان 3 جولائی کی صبح سری نگر کے سول سکریٹریٹ میں زراعت اور کسانوں کی بہبود کی وزارت اور دیہی ترقی کے محکمے کے سینئر عہدیداروں کے ساتھ ایک جائزہ میٹنگ کریں گے۔ دوپہر میں وہ قدرتی کاشتکاری سے متعلق زراعت اور کسانوں کی بہبود کی وزارت کی مشاورتی کمیٹی اور قومی تلہن مشن کی میٹنگ میں شرکت کریں گے۔ شام کو وہ راج بھون میں جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کے ذریعے ان کے اعزاز میں منعقدہ ایک خیر سگالانہ میٹنگ میں شرکت کریں گے۔ دورے کے دوسرے دن شیوراج سنگھ چوہان شیر کشمیر یونیورسٹی آف ایگریکلچرل سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی (ایس کے یو اے ایس ٹی-کے) سری نگر کی چھٹی کونووکیشن تقریب میں مہمان خصوصی ہوں گے یہ تقریب یونیورسٹی کے شالیمار کنونشن سینٹر میں منعقد ہوگی۔ اس تقریب میں جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر اور یونیورسٹی کے چانسلر جناب منوج سنہا، وزیر اعلیٰ اور ایس کے یو اے ایس ٹی-کے کے پرو چانسلر عمر عبداللہ بھی شرکت کریں گے۔ کونووکیشن کے دوران 250,5 طلباء کو انڈر گریجویٹ، پوسٹ گریجویٹ اور پی ایچ ڈی کی ڈگریاں دی جائیں گی۔ اس کے علاوہ 150 گولڈ میڈل اور 445 میرٹ سرٹیفکیٹس ممتاز طلباء کو ان کی تعلیمی مہارت کے اعتراف میں دیئے جائیں گے۔ کنووکیشن تقریب کے بعد شیوراج سنگھ چوہان ایس کے یو اے ایس ٹی-کے کیمپس میں زعفران اور سیب کے باغات کا دورہ کریں گے اور باغبانی کے سائنسدانوں اور کسانوں کے ساتھ بات چیت کریں گے۔ اس کے بعد، مرکزی وزیر زراعت کھنموہ گاؤں میں لکھ پتی دیدی سے ملاقات کریں گے، جو خواتین کو با اختیار بنانے اور دیہی خوشحالی کی علامت ہیں۔ مرکزی وزیر زراعت شیوراج سنگھ کے دورے کو جموں وکشمیر میں پائیدار زراعت، قدرتی کاشتکاری اور دیہی ترقی کو فروغ دینے کی جانب ایک اہم قدم سمجھا جا رہا ہے۔ اس سے قبل 'وکست کرشی سنکلپ ابھیان' کے ایک حصے کے طور پر، انہوں نے جموں کا دورہ کیا تھا اور کسانوں کے ساتھ براہ راست بات چیت کی تھی۔ اس مشغولیت کو جاری رکھتے ہوئے مسٹر چوہان کاشتکار برادری سے براہ راست رابطہ قائم کرنے کے لیے مختلف ریاستوں اور دیہی علاقوں کا باقاعدگی سے دورہ کر رہے ہیں۔

اکھلیش اعظم گڑھ میں رہ کر پوروانچل میں ایس پی کی جڑوں کی آبیاری کریں گے

اعظم گڑھ 2 جولائی (یو این آئی) اتر پردیش میں 2027 کے اسمبلی انتخابات کی تیاریوں میں مصروف سماج وادی پارٹی پوروانچل میں اپنی سیاسی جڑیں مضبوط کرنے کے ارادے سے اعظم گڑھ میں بڑا قدم اٹھانے جا رہی ہے۔ پارٹی ذرائع کی مانیں تو ایس پی صدر اکھلیش یادو کی اب اٹاوہ کے سیفئی کے علاوہ ایک اور مستقل نئی رہائش گاہ اعظم گڑھ میں ہوگی۔ تاہم ان کی یہ نئی رہائش گاہ زیر تعمیر ہے۔ مانا جا رہا ہے کہ ایس پی کے سربراہ یہاں رہ کر 2027 کا ہدف حاصل کرنے کے لئے پوروانچل میں پارٹی کو مضبوط کریں گے۔ غور طلب ہے کہ سماج وادی پارٹی کے پاس اعظم گڑھ ضلع کی تمام دس اسمبلی سیٹیں اور دونوں لوک سبھا سیٹیں ہیں۔ پورے ضلع میں اپنے سیاسی دبدبے کی وجہ سے ایس پی پورے پوروانچل میں اپنی زمین مضبوط کرنے میں لگی ہوئی ہے۔ اعظم گڑھ فیض آباد شاہراہ پر انورگنج بازار میں 68 بسوا زمین پر اکھلیش کی مستقل رہائش ابھی تک نہیں بنی ہے، لیکن اکھلیش یادو کی قیادت میں 3 جولائی کو ہونے والی ایس پی کی میٹنگ کے لیے احاطے کو پوسٹروں اور بینروں سے سجایا جا رہا ہے۔ ضلع کے تمام سینئر لیڈران بشمول 10 ایم ایل اے، دو ایم پی، قانون ساز کونسل کے ممبران اور سماج وادی پارٹی کے ضلع پنچایت صدر مسٹر یادو کے استقبال کی تیاریوں میں مصروف ہیں۔ ایس پی کے قومی جنرل سکریٹری اور قانون ساز کونسل کے رکن بلرام یادو نے جو ایک طویل عرصے سے پارٹی کی حکمت عملی سازوں میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں، نے آج اپنے تمام لیڈروں کے ساتھ جلسہ گاہ کا معائنہ کیا اور کہا کہ کل ایس پی سپریمو اکھلیش یادو کی زیر تعمیر رہائش گاہ اور دفتر کا شاندار افتتاح کیا جائے گا۔

کشتواڑ کے گھنے جنگلات میں انکاونٹر شروع

جموں، 2 جولائی (یو این آئی) جموں و کشمیر کے ضلع کشتواڑ کے گھنے جنگلات میں بدھ کی شام سیکورٹی فورسز اور دہشت گردوں کے درمیان شدید فائرنگ کا تبادلہ ہوا۔ ذرائع نے بتایا کہ جھڑپ چھاترو کے کوچل علاقے میں اس وقت شروع ہوئی جب دہشت گردوں کی موجودگی کی مصدقہ اطلاع ملنے پر سلامتی فورسز نے علاقے کا محاصرہ کر کے تلاشی مہم شروع کی۔ ذرائع کے مطابق جیسے ہی فورسز نے تلاشی کارروائی کا آغاز کیا، گھنے جنگل میں چھپے دہشت گردوں نے فورسز پر اندھا دھند فائرنگ شروع کر دی۔ سلامتی عملے نے بھی فوری طور پر پوزیشن سنبھال کر جوابی کارروائی کی، جس کے نتیجے میں علاقے میں شدید گولیوں کا تبادلہ شروع ہوا۔ اطلاعات کے مطابق، جھڑپ کے آغاز کے بعد اضافی کمک کو فوری طور پر روانہ کیا گیا اور وسیع علاقے کو محاصرے میں لے کر فرار ہونے کے تمام راستوں پر پہرے بٹھا دئے گئے ہیں۔ فوری طور پر کسی جانی یا مالی نقصان کی اطلاع موصول نہیں ہوئی ہے۔ آخری اطلاعات ملنے تک علاقے میں رک رک کر فائرنگ کا تبادلہ جاری تھا۔ اس آپریشن سے متعلق مزید تفصیلات کا انتظار ہے۔

گلمرگ: سیاحتی سیزن کے پیش نظر اعلیٰ سطحی سیکورٹی اجلاس منعقد

سری نگر، 2 جولائی (یو این آئی) سیاحتی مقام گلمرگ اور اس کے آس پاس کے علاقوں میں بڑھتے ہوئے سیاحتی رش کے پیش نظر امن وقانون کی صورتحال کو موثر اور مستحکم بنانے کی خاطر شمالی کشمیر میں پولیس، فوج اور نیم فوجی دستوں کی ایک اعلیٰ سطحی سیکورٹی میٹنگ منعقد ہوئی۔ پولیس کے ایک ترجمان نے بتایا کہ ڈی آئی جی شمالی کشمیر مقصود الزماں اور ڈی آئی جی سی آر پی ایف رگھونش کمار کی سربراہی میں آج گلمرگ میں ایک اعلیٰ سطحی میٹ گ منعقد ہوئی جس میں پولیس، فوج، سی آر پی ایف اور سیول انتظامیہ سے وابستہ اعلیٰ افیسران نے شرکت کی۔ ڈی آئی جی مقصود الزماں نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے گلمرگ کیبل کار ٹرمینلز، جنگلاتی راستوں، سیاحتی ہجوم والے مقامات اور مرکزی شاہراہوں پر کثیر پرتوں والے سیکورٹی نظام کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے مسلسل نگرانی، انٹیلی جنس کا بروقت تبادلہ، مشترکہ گشت اور فوری رسپانس ٹیموں کی موجودگی کو لازمی قرار دیا۔ دونوں ڈی آئی جیز نے ہنگامی ردعمل اور گاڑیوں کی موثر چیکنگ، اور کمانڈ سینٹرز و فیلڈ یونٹس کے مابین تیز رفتار رابطہ کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ اجلاس کے دوران موجودہ سیکورٹی خطرات، خاص طور پر حالیہ پہلگام حملے کے پس منظر میں انسداد دہشت گردی اقدامات کو مزید مضبوط بنانے پر بھی زور دیا گیا۔ میٹنگ کے اختتام پر دونوں ڈی آئی جیز نے کہا کہ گلمرگ اور اس کے اطراف میں مقامی باشندوں و سیاحوں کی جان و مال کے تحفظ کے لیے سیکورٹی ادارے پوری طرح پرعزم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ خطرات کے بدلتے منظرنامے پر مسلسل نگاہ رکھی جائے گی اور سیکورٹی تعیناتیوں کو وقتاً فوقتاً ازسرنو ترتیب دیا جائے گا تاکہ کسی بھی ناخوشگوار واقعے کو روکا جا سکے۔

راجستھان: نئی اسکل پالیسی پر تفصیلی تبادلہ خیال

جے پور، 2 جولائی (یو این آئی) راجستھان میں شری وشوکرما اسکل ڈیولپمنٹ بورڈ کے چیئرمین رام گوپال سوتھار نے آج وزیر اعلیٰ کی رہائش گاہ پر وزیر اعلیٰ بھجن لال شرما سے ملاقات کی اور ان سے سال 2025 کے لیے نئی اسکل پالیسی پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ سرکاری ذرائع نے بتایا کہ شری سوتھار نے مسٹر شرما کے سامنے اہم تجاویز پیش کیں۔ انہوں نے کہا کہ چیف منسٹر اسکل پالیسی 2025 کے توسط سے کام کرنے کی اسکیموں کا مقصد دیہی علاقوں میں نوجوانوں کو روزگار فراہم کرنا ہے۔ اسکیموں کے تحت پنچایت سطح پر راج مستری کے کام کی مہارت کی تربیت دی جائے گی۔ ساتھ ہی نوجوانوں کو تھری ڈی مشن اور دیگر تکنیکی مہارتوں کی تربیت فراہم کی جائے گی تاکہ وہ خود روزگار یا تعمیراتی شعبے میں مہارت حاصل کر سکیں۔ ذرائع نے بتایا کہ مسٹر رام گوپال سوتھار نے کہا کہ تربیت کے ذریعے انہیں مستقل ملازمت میں رہنمائی ملے گی۔ ریاستی حکومت کو چاہیے کہ وہ وشوکرما اسکل ڈیولپمنٹ بورڈ کے ذریعہ ان تجاویز کو نافذ کرے تاکہ دیہی نوجوانوں کو خود کفیل بنایا جا سکے۔

مہاراشٹر اسمبلی میں اپوزیشن کا احتجاج اور ایوان سے واک آؤٹ

ممبئی، 2/جولائی (یو این آئی): سویابین کی خریداری کے لیے حکومت کے ادارئے کی جانب سے کسانوں کو مبینہ طور پر ادا نہ کیے جانے والے واجبات کو لے کر ہنگامہ آرائی کے بعد بدھ کو اپوزیشن پارٹیوں نے مہاراشٹر اسمبلی میں دوبارہ واک آؤٹ کیا۔ اجلاس میں برسراقتدار اور اپوزیشن کے اراکین کے درمیان اس معاملے پر نوک جھونک اور نعرہ بازی بھی ہوئی کیونکہ اپوزیشن نے حکومت پر خریداری کے عمل میں بے ضابطگیوں اور کسانوں کو ادائیگیوں میں تاخیر کا الزام لگایا۔ کانگریس کے رکن وجے وڈیٹیوار نے زور دے کر کہا کہ سویابین کے پروڈیوسروں کو ان کی فروخت شدہ فصلوں کی ادائیگی نہیں ملی ہے۔ تعاون اور مارکیٹنگ کے وزیر جے کمار راول نے اسمبلی کو بتایا کہ اس سال ریاست بھر میں 562 مراکز پر سویابین کی تاریخی مقدار خریدی گئی ہے۔ ملی رپورٹ کے مطابق راول نے کہا،" 000,51 سے زیادہ کسانوں نے اپنی پیداوار فروخت کی، اور 500,5 کروڑ روپے براہ راست ان کے بینک کھاتوں میں منتقل کیے گئے ہیں۔" تاہم، اکولا ضلع کے بالاپور تعلقہ میں ایک واقعہ کو لے کر تنازعہ کھڑا ہو گیا۔ وزیر نے وضاحت کی کہ اندورا شیتکاری کمپنی، کسانوں کی ایک اجتماعی، خریداری کے ریکارڈ میں رجسٹرڈ ہونے کے باوجود 297,1 کوئنٹل سویابین گودام تک پہنچانے میں ناکام رہی۔ انہوں نے بتایا کہ کمپنی کے سربراہ کے خلاف فوجداری مقدمہ درج کیا گیا ہے، اور مزید تفتیش کے لیے 36 لاکھ روپے ادا نہیں کئے گئے ہیں۔ راول نے یقین دلایا کہ اس مسئلے سے متاثرہ کسانوں کو ادائیگیوں میں سہولت فراہم کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔۔ وزیر کے جواب سے ناراض اپوزیشن ارکان احتجاجاً ایوان سے باہر نکل گئے۔

بلاسپور میں احتجاج کے دوران ایم ایل اے اور اے ایس پی کے درمیان جھڑپ

بلاسپور، 02 جولائی (یو این آئی) ہماچل پردیش کے بلاسپور میں بدھ کے روز اُس وقت کشیدگی پھیل گئی جب کانگریس کے سابق ایم ایل اے بمبر ٹھاکر نے ڈپٹی کمشنر کے دفتر کے قریب ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (اے ایس پی) شیو کمار چودھری اور ایس ڈی ایم ڈاکٹر جگدیپ سنگھ کھیرا کے ساتھ سخت تکرار کی۔ یہ جھڑپ اُس وقت ہوئی جب بمبر ٹھاکر، حال ہی میں ان پر ہوئی فائرنگ کے واقعے میں چوتھے مشتبہ شخص کی گرفتاری میں مبینہ تاخیر کے خلاف احتجاج کرنے جا رہے تھے۔ صورتحال اُس وقت مزید بگڑ گئی جب بی جے پی کے صدر اور مرکزی وزیر جے پی نڈا کا قافلہ مخالف سمت سے آ رہا تھا۔ قانون و نظم برقرار رکھنے کے لیے انتظامیہ نے مسٹر ٹھاکر کو روکنے کی کوشش کی۔ الزام ہے کہ اس دوران بمبر ٹھاکر نے اے ایس پی کو دھکا دیا، جس پر افسر نے سخت ردِعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا: "مجھے دھکا مت دو، گالی مت دو!" یہ واقعہ ایک ویڈیو کی صورت میں سوشل میڈیا پر وائرل ہو چکا ہے۔

انتیودیہ سمبل پکھواڑہ کے دوران تقریباً 25.1 لاکھ ریونیو معاملات کو حل کیا گیا

جے پور، 2 جولائی (یو این آئی) راجستھان کے وزیر اعلیٰ بھجن لال شرما کی ہدایت پر چلائے جانے والے پنڈت دین دیال اپادھیائے انتیودیہ سمبل پکھواڑہ کے تحت لگائے گئے کیمپوں میں عام لوگوں بالخصوص دیہی، غریب اور محروم طبقات کے مختلف معاملات کو موقع پر ہی حل کیا جا رہا ہے اور اس کے تحت اب تک تقریباً ایک لاکھ پچیس ہزار ریونیو معاملات کو حل کیا جا چکا ہے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق اس پندرہ روزہ کیمپوں میں ریونیو سے متعلق بڑے کیسوں کو نمٹانے کا کام تیزی سے کیا جا رہا ہے۔ بھیلواڑہ کی ہرڈا تحصیل کی کنوالیاس پنچایت میں لگائے گئے کیمپ کے دوران امر سنگھ نے تجاوزات ہٹانے کے سلسلے میں افسران کے سامنے اپنا مقدمہ پیش کیا۔ اس پر فوری فیصلہ کرتے ہوئے حکام نے ریونیو ٹیم کو موقع پر روانہ کیا اور دو کلومیٹر طویل سڑک سے تجاوزات کو ہٹا دیا۔ اس کیس کے فوری حل سے گاؤں والوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ اس کے لیے وزیر اعلیٰ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے گاؤں والوں نے کہا کہ بھجن لال جی کا شکریہ جنہوں نے ہمارے برسوں سے زیر التوا مسائل کو جلد حل کیا۔ یہ سب ہمارے وزیر اعلیٰ کی حساس سوچ اور عوامی فلاحی پالیسی کا نتیجہ ہے۔

متعدد عالمی کمپنیاں غزہ میں نسل کشی، اور آبادی کی توسیع میں اسرائیل کی مدد کرتی ہیں: رپورٹ

اقوام متحدہ (یو این آئی) اقوام متحدہ کے ایک ماہر نے اپنی رپورٹ میں 60 سے زائد کمپنیوں کے نام لیے ہیں، جن میں بڑے اسلحہ ساز اور ٹیکنالوجی فرمیں شامل ہیں، جوغیر قانونی اسرائیلی بستیوں اور غزہ پرفوجی حملے کی حمایت میں ملوث ہیں، جسے انہوں نے نسلی قتل کی مہم" قرار دیا۔ترک میڈیا کی رپورٹ کے مطابق اطالوی انسانی حقوق کی وکیل فرانچیسکا البانیز، جومقبوضہ فلسطینی علاقوں کے لیے اقوام متحدہ کی خصوصی نمائندہ ہیں، نے یہ رپورٹ 200 سے زائد ریاستوں، انسانی حقوق کے محافظوں، کمپنیوں اور ماہرین کی جانب سے جمع کرائی گئی معلومات کی بنیاد پر تیار کی۔ یہ رپورٹ، جو پیر کو شائع ہوئی، کمپنیوں سے اسرائیل کے ساتھ لین دین بند کرنے اور بین الاقوامی قانون کی مبینہ خلاف ورزیوں میں ملوث ایگزیکٹوز کے لیے قانونی جوابدہی کا مطالبہ کرتی ہے۔البانیز نے 27 صفحات پر مشتمل اس دستاویز میں لکھا،"جب غزہ میں زندگی مٹائی جا رہی ہے اور مغربی کنارے پر حملے بڑھ رہے ہیں، یہ رپورٹ ظاہر کرتی ہے کہ اسرائیل کا نسل کشی جاری کیوں ہے: کیونکہ یہ بہت سے لوگوں کے لیے منافع بخش ہے۔" انہوں نے کارپوریٹ اداروں پر اسرائیل کی "نسلی امتیاز اور عسکریت پسندی" سے مالی طور پر جڑے ہونے کا الزام لگایا۔جنیوا میں اسرائیل کے مشن نے اس رپورٹ کو" قانونی طور پر بے بنیاد، بدنامی پر مبنی اور ان کے دفتر کے اختیارات کا صریح غلط استعمال" قرار دیا۔اسرائیل غزہ پر جنگ کے دوران نسل کشی کے الزام میں بین الاقوامی عدالت انصاف میں مقدمے کا سامنا کر رہا ہے، جس میں اس نے 500,56 سے زائد فلسطینیوں کو ہلاک کیا ہے۔ اس نے فلسطینی علاقے پر مکمل ناکہ بندی بھی عائد کر رکھی ہے، جس سے 15 لاکھ سے زائد افراد بھوک کے خطرے سے دوچار ہیں۔رپورٹ میں کمپنیوں کو شعبوں کے لحاظ سے گروپ کیا گیا ہے، مثلاً فوجی یا ٹیکنالوجی، اور ہمیشہ یہ واضح نہیں کیا گیا کہ آیا وہ بستیوں یا غزہ کی جارحیت سے منسلک ہیں۔رپورٹ کے مطابق تقریباً 15 کمپنیوں نے البانیز کے دفتر کو براہ راست جواب دیا، لیکن ان کے جوابات شائع نہیں کیے گئے۔اسلحہ ساز کمپنیوں جیسے لاک ہیڈ مارٹن اور لیونارڈو کے نام لیے گئے ہیں، جن کے ہتھیاروں کے غزہ میں استعمال ہونے کا الزام ہے۔ بھاری مشینری فراہم کرنے والی کمپنیوں کیٹر پلر اور ایچ ڈی ہنڈائی کا بھی ذکر کیا گیا ہے، جن کے آلات فلسطینی علاقوں میں املاک کی تباہی میں ملوث بتائے گئے ہیں۔کیٹر پلر نے پہلے کہا تھا کہ وہ توقع کرتا ہے کہ اس کی مصنوعات بین الاقوامی انسانی قانون کے مطابق استعمال کی جائیں گی۔کسی بھی کمپنی نے فوری طور پر رائٹرز کی تبصرے کی درخواست کا جواب نہیں دیا۔ٹیکنالوجی کی بڑی کمپنیاں جیسے الفابیٹ، ایمیزون، مائیکروسافٹ، اور آئی بی ایم کو اسرائیل کے نگرانی کے نظام اور غزہ کی تباہی میں مرکزی حیثیت" رکھنے والی قرار دیا گیا ہے۔الفابیٹ نے پہلے اپنے 2.1 بلین ڈالر کے کلاؤڈ سروسز کے معاہدے کا دفاع کیا تھا، جو اسرائیلی حکومت کے ساتھ ہے، اور کہا تھا کہ یہ معاہدہ فوجی یا انٹیلیجنس کارروائیوں کے لیے نہیں ہے۔پیلنٹیر ٹیکنالوجیز کا بھی ذکر کیا گیا ہے، جو اسرائیلی فوج کو مصنوعی ذہانت کے آلات فراہم کرتا ہے، حالانکہ ان کے استعمال کی تفصیلات شامل نہیں کی گئیں۔یہ رپورٹ اقوام متحدہ کے ایک سابقہ ڈیٹا بیس پر مبنی ہے، جو اسرائیلی بستیوں سے منسلک کمپنیوں کی فہرست پر مشتمل ہے اور جسے آخری بار جون 2023 میں اپ ڈیٹ کیا گیا تھا۔اس میں نئی کمپنیوں کے نام شامل کیے گئے ہیں اور غزہ کی جاری جنگ سے تعلقات کی تفصیلات دی گئی ہیں۔ یہ رپورٹ جمعرات کو اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کونسل کے 47 اراکین کے سامنے پیش کی جائے گی۔ اگرچہ کونسل کے پاس قانونی طور پر پابند اختیارات نہیں ہیں، لیکن اقوام متحدہ کی تحقیقات کے ذریعے دستاویزی مقدمات بعض اوقات بین الاقوامی مقدمات میں معاون ثابت ہوئے ہیں۔

ٹرمپ نے 'وکٹری 45-47' پرفیوم لانچ کیا

واشنگٹن (یو این آئی) امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے مردوں اور عورتوں کے لیے 'وکٹری '45-47 پرفیوم

لانچ کیا ہے۔" مسٹر ٹرمپ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'سچ' پر لکھا ٹرمپ کے پرفیومز یہاں ہیں۔انہیں 'وکٹری '45-47 کہا جاتا ہے کیونکہ وہ مردوں اور عورتوں کی جیت، طاقت اور کامیابی کے بارے میں ہیں۔اپنے لیے ایک بوتل حاصل کریں اور اپنے پیاروں کے لیے بھی ایک بوتل لینا نہ بھولیں۔لطف اٹھائیں، مزے کریں اور جیتتے رہیں! پرفیوم کے ناموں میں 45 اور 47 نمبر اس حقیقت کی طرف اشارہ کرتے ہیں کہ مسٹر ٹرمپ امریکہ کے 45 ویں اور 47 ویں صدر ہیں۔غور طلب ہے کہ 16 جون کو امریکی صدر کے بیٹوں ایرک اور ڈونلڈ جونیئر نے ٹی ون وائرلیس موبائل سروس شروع کرنے کا اعلان کیا تھا۔موبائل سروس کے علاوہ ٹرمپ موبائل ٹی ون فون بھی اگست میں جاری کیا جائے گا۔

ایران کو ایٹمی ہتھیار حاصل کرنے کی اجازت نہیں دی جاسکتی: جی 7 وزرائے خارجہ

اوٹاوا (یو این آئی) جی 7 وزرائے خارجہ نے کہا ہے کہ ایران کو ایٹمی ہتھیار حاصل کرنے کی اجازت نہیں دی جاسکتی۔کینیڈا میں جاری جی 7 وزرائے خارجہ اجلاس کے مشرق وسطیٰ سے متعلق مشترکہ بیان میں ایران سے یورینیئم افزودگی کی غیر ضروری سرگرمیاں دوبارہ نہ شروع کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ ایران کو ایٹمی ہتھیار حاصل کرنے کی اجازت نہیں دی جاسکتی۔جی 7 وزرائے خارجہ نے ایران کے جوہری پروگرام پر جامع، قابلِ تصدیق اور دیرپا معاہدے کے لیے مذاکرات کی بحالی پر بھی زور دیا۔اجلاس میں ایران میں آئی اے ای اے چیف کے خلاف گرفتاری اور پھانسی کے مطالبات کی مذمت کی گئی جب کہ اسرائیل ایران جنگ بندی کی حمایت کا اعادہ بھی کیا گیا۔

علاقائی استحکام اور یوکرین امن کوششوں میں ترکیہ کا کردار قابلِ ستائش: برطانوی وزیر خارجہ

انقرہ (یو این آئی) برطانوی وزیر خارجہ ڈیوڈ لامی نے انقرہ میں ترک وزیر خارجہ حاقان فیدان کے ساتھ مذاکرات کے بعد ایک پریس کانفرنس میں ترکیہ کے خطے میں اہم کردار کو سراہا۔لامی نے پیر کے روز برطانیہ اور ترکیہ کے درمیان قریبی سفارتی تعلقات پر زور دیا، جو کہ مسلسل مکالمے، اسٹریٹجک ہم آہنگی اور گہرے ثقافتی روابط پر مبنی ہیں۔

انہوں نے کہا،"ان 12 مہینوں میں جب سے میں عہدے پر ہوں، کوئی ایسا مہینہ نہیں گزرا جس میں میری وزیر حاقان فیدان سے ملاقات یا گفتگو نہ ہوئی ہو" انہوں نے برطانیہ اور ترکیہ کے تعلقات کی مضبوطی اور تسلسل پر زور بھی دیا۔

لامی نے امسال ترکیہ کی سیر و سیاحت کرنے والے تقریباً پانچ ملین برطانوی شہریوں اور برطانیہ میں ترکی بولنے والے طبقے کی موجودگی کو عوامی سطح پر مضبوط تعلقات کا ثبوت قرار دیا۔انہوں نے 28 بلین اسٹرلنگ کی سالانہ تجارت پر مبنی ایک نئے آزاد تجارتی معاہدے کے لیے جاری مذاکرات کا بھی ذکر کیا۔انہوں نے مزید کہا، ترک صنعت اور کاروباری شخصیات کا برطانیہ میں شراکت داری کے ساتھ کام کرنا ہمارے مضبوط کاروباری تعلقات کا مظہر ہے۔"

لامی نے یوکرین میں امن قائم کرنے اور روسی جارحیت کا سد باب کرنے کے حوالے سے ترکیہ کی کوششوں کی تعریف کی، خاص طور پر بحیرہ اسود کے خطے کو مستحکم کرنے اور طویل عرصے سے مطلوب جنگ بندی کے حصول کے لیے انقرہ کے کام کو سراہا۔انہوں نے یوکرینی شہریوں اور روسی فوج پر جاری اثرات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا،"میں ترکیہ کی امن قائم کرنے اور جانوں کے بھاری نقصان کا سد باب کرنے کی کوششوں پر شکریہ ادا کرتا ہوں۔لامی نے غزہ کے حوالے سے، انسانی بحران پر دونوں ممالک کی مشترکہ تشویش پر زور دیا اور دو ریاستی حل کے لیے پختہ عزم کا اعادہ کیا۔انہوں نے اس بات کی بھی تصدیق کی کہ ہماری بات چیت کا موضوع شام تھا۔انہوں نے مزید کہا،"ہمارے درمیان قریبی دوستی کے تعلقات ہیں، اور میرا خیال ہے کہ اس بہت مشکل اور چیلنجنگ جغرافیائی سیاسی ماحول میں آپ آنے والے مہینوں میں برطانیہ اور ترکیہ کے درمیان مزید مشترکہ کاموں کا مشاہدہ کریں گے۔"

امریکہ نے اسرائیل کو 51 کروڑ ڈالر مالیت کی بم گائیڈنس کٹس فروخت کرنے کی منظوری دی

واشنگٹن (یو این آئی) امریکہ نے اسرائیل کو 51 کروڑ ڈالر مالیت کی ہتھیاروں کی گائیڈنس کٹس اور متعلقہ تکنیکی معاونت فروخت کرنے کی منظوری دے دی ہے۔ترک نشریاتی ادارے ٹی آر ٹی ورلڈ کے مطابق، امریکی محکمہ خارجہ نے اس مجوزہ فروخت کا اعلان کیا ہے۔ڈیفنس سیکیورٹی کوآپریشن ایجنسی (ڈی ایس سی اے) کے بیان کے مطابق اس ممکنہ فروخت میں

3 ہزار 845 عدد کے ایم یو-558 بی/ بی جوائنٹ ڈائریکٹ اٹیک مونیشن (جے ڈی اے ایم) گائیڈنس کٹس شامل ہیں، جو 'بی ایل یو-109' بنکر بسٹر بموں کے ساتھ استعمال ہوتی ہیں، جبکہ 3 ہزار 280 عدد کے ایم یو-572 ایف/ بی' جے ڈی اے ایم کٹس 'ایم کے 82' بموں کے لیے فراہم کی جائیں گی، اس کے علاوہ متعلقہ انجینئرنگ، لاجسٹکس اور تکنیکی معاونت بھی اس معاہدے میں شامل ہے۔بیان میں کہا گیا ہے کہ یہ فروخت اسرائیل کی دفاعی صلاحیت کو مضبوط بنائے گی تاکہ وہ اپنی سرحدوں، اہم انفرااسٹرکچر اور شہری آبادیوں کو درپیش خطرات سے مؤثر طور پر نمٹ سکے۔بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ یہ اقدام امریکہ کے قومی مفاد میں ہے اور اس کا مقصد اسرائیل کو ایک مضبوط اور تیار دفاعی نظام فراہم کرنا ہے۔ڈی ایس سی اے کے مطابق اس فروخت سے مشرقِ وسطیٰ کے فوجی توازن میں کوئی بنیادی تبدیلی نہیں آئے گی اور اس معاہدے پر عمل درآمد کے لیے امریکا کو اپنے کسی اضافی سرکاری یا نجی نمائندے کو اسرائیل بھیجنے کی ضرورت نہیں ہوگی۔امریکی میڈیا کے مطابق اسرائیل کو بم گائیڈنس کٹس سمیت دفاعی ساز و سامان کی فراہمی کا ٹھیکا امریکی کمپنی بوئنگ کو دیا گیا ہے۔

اٹلی کا غیر یورپی ممالک کے لیے 5 لاکھ ورک ویزے جاری کرنے کا اعلان

روم (یو این آئی) اٹلی نے 2026ء سے 2028ء تک غیر یورپی ممالک کے لیے 5 لاکھ ورک ویزے جاری کرنے کا اعلان کر دیا۔برطانوی خبر رساں ادارے رائٹرز کے مطابق یہ اقدام ملک میں بڑھتی ہوئی لیبر کی قلت کو پورا کرنے اور قانونی امیگریشن کے دروازے کھولنے کی ایک حکمت عملی کا حصہ ہے۔حکومتی اعلامیے میں کہا گیا کہ 2026ء میں ایک لاکھ 64 ہزار 850 نئے افراد کو کام کی اجازت دی جائے گی جبکہ 2028ء تک مجموعی طور پر 4 لاکھ 97 ہزار 550 نئے ورک ویزے جاری کیے جائیں گے۔یہ اقدام وزیر اعظم جورجیا میلونی کی قیادت میں قائم دائیں بازو کی حکومت کی جانب سے دوسرا بڑا امیگریشن پلان ہے۔اس سے قبل 2023ء سے 2025ء کے دوران ساڑھے چار لاکھ سے زائد ویزے جاری کرنے کا فیصلہ بھی کیا جا چکا ہے۔حکومت ایک طرف قانونی ورک ویزے جاری کر رہی ہے، تو دوسری طرف غیر قانونی امیگریشن کے خلاف سخت پالیسی بھی اپنائی جا رہی ہے۔اس میں بحیرہ روم کے ذریعے آنے والے مہاجرین کو روکنے کے اقدامات، خیراتی تنظیموں کی سرگرمیوں پر قدغن اور غیر قانونی تارکین وطن کی واپسی کے عمل کو تیز کرنے جیسے اقدامات شامل ہیں۔

اٹلی کو مزدوروں کی شدید قلت کا سامنا ہے، خاص طور پر زراعت، صنعت اور دیگر اہم شعبوں میں، کیونکہ 2024ء میں پیدائش سے زیادہ 2 لاکھ 81 ہزار اموات ہوئیں اور مجموعی آبادی 37 ہزار کی کمی کے ساتھ 5 کروڑ 89 لاکھ 30 ہزار پر آ گئی۔آبادی میں کمی کے تسلسل کو روکنے کے لیے تحقیقاتی ادارے Osservatorio Conti Pubblici کے مطابق 2050ء تک کم از کم 1 کروڑ مہاجرین کو ملک میں داخل کرنا ہوگا۔زراعت کے شعبے میں سرگرم Coldiretti نامی لابی نے حکومت کے اس فیصلے کو خوش آئند قرار دیا اور کہا کہ یہ اقدام کھیتوں میں مزدوروں کی دستیابی اور خوراک کی پیداوار کو یقینی بنانے میں مدد دے گا۔

روس نے 15 یورپی میڈیا آؤٹ لیٹس پر پابندی لگانے کا فیصلہ کیا

ماسکو (یو این آئی) روس کی وزارت خارجہ نے کہا کہ اس نے کئی روسی میڈیا اداروں کے خلاف یورپی یونین کی پابندیوں کے جواب میں ملک میں کام کرنے والے 15 یورپی میڈیا آؤٹ لیٹس پر باہمی پابندیاں عائد کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔وزارت خارجہ نے پیر کو یہ اطلاع دی۔انہوں نے کہا کہ یہ باہمی پابندی یورپی یونین کی طرف سے ملک کے میڈیا اداروں کے خلاف پابندیوں کے جواب میں لگائی گئی ہے۔"اس سال فروری میں نام نہاد 16 ویں پابندیوں کے پیکیج کے ایک حصے کے طور پر یورپی یونین کونسل کی طرف سے منظور کردہ آٹھ روسی اشاعتوں اور معلوماتی چینلز پر یورپی یونین کی تازہ ترین پابندیوں کے جواب میں، روس نے اپنی سرزمین پر غلط معلومات پھیلانے میں ملوث یورپی یونین کے 15 رکن ممالک کے میڈیا آؤٹ لیٹس کے ویب وسائل پر انتقامی پابندیاں عائد کرنے کا فیصلہ کیا ہے،" ایک بیان میں کہا گیا۔وزارت نے کہا کہ"اگر روسی میڈیا آؤٹ لیٹس اور انفارمیشن چینلز پر عائد یہ پابندیاں ہٹا دی جاتی ہیں، تو روس بھی یورپی میڈیا آؤٹ لیٹس کے حوالے سے اپنا فیصلہ تبدیل کرنے کا فیصلہ کرے گا۔"

برطانیہ کا خفیہ اور پریوں جیسا جادوئی گاؤں، رہائش بھی بالکل مفت

لندن (یو این آئی) برطانیہ میں ایک ایسا حیرت انگیز اور خفیہ گاؤں بھی ہے جو اپنی قدرتی خوبصورتی، صاف ماحول اور منفرد طرزِ زندگی کی وجہ سے نمایاں مقام رکھتا ہے۔

جی ہاں!! اس رپورٹ میں برطانیہ کے ایک ایسے خفیہ گاؤں کے بارے میں بیان کیا گیا جسے پڑھنے کے بعد آپ کو ایسا محسوس ہوگا کہ جیسے یہ کسی پریوں کی کہانی کا منظر ہے۔

اس کہانی کی سب سے دلچسپ بات یہ ہے کہ یہاں رہنے والوں کو کرایہ بھی ادا نہیں کرنا پڑتا، اس دلفریب مقام کو تلاش کرنا نہایت مشکل ہے کیونکہ یہ دیہی علاقوں کی جانب جانے والی کچی سڑک کے قریب گھنی اور سرسبز جھاڑیوں میں چھپا ہوا ہے۔

اس گاؤں کا راستہ خصوصی طور ان لوگوں کے لیے بہترین ہے جو ٹریکنگ یا پیدل چلنے کے شوقین ہیں، راستے میں سرسبز مناظر اور پرندوں کی چہچہاہٹ آپ کا استقبال کرتی ہے۔یہ راستہ صرف ایک سفر ہی نہیں بلکہ ایک ایڈونچر بھی ہے جو لوگوں کو فطرت کے قریب کرتا ہے۔

ویسٹ ویلز کے ایک دور دراز علاقے میں سرسبز پہاڑی راستوں کے بیچ ایک چھوٹا سا گاؤں جسے 'ٹیپی ویلی' کہا جاتا ہے، اس گاؤں تک پہنچنا آسان نہیں ہے کیونکہ یہ ایک سنسان کچی سڑک کے قریب واقع ہے۔

ٹپی ویلی نامی اس چھوٹے سے گاؤں میں تقریباً 100 افراد رہتے ہیں، سال 1976 میں یہاں کے لوگ اصلی 'ٹیپی' یعنی گول اور مخروطی خیموں میں رہتے تھے، لیکن وقت کے ساتھ ساتھ ان لوگوں نے اپنے طور پر لکڑی اور گھاس پھوس سے بنی چھوٹی چھوٹی جھونپڑیاں بنالیں۔یہ جھونپڑیاں دیکھنے میں اتنی دلکش، خوبصورت اور جادوئی لگتی ہیں کہ یوں محسوس ہوتا ہے جیسے کوئی پریوں کی کہانی حقیقت بن گئی ہو۔

ایک جھونپڑی کی تعمیر پر تقریباً 5 ہزار پاؤنڈ کے اخراجات آتے ہیں اور ان میں استعمال ہونے والا 80 فیصد سامان قدرتی طور پر گل سڑ جاتا ہے، جس سے یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ یہ جھونپڑیاں ماحول دوست ہیں۔

اسی وجہ سے 'ٹیپی ویلی' کو ایک شاندار مثال کے طور پر دیکھا جاتا ہے کہ کس طرح انسان سادہ، سستے اور قدرت کے قریب رہ کر اپنی زندگی گزار سکتا ہے۔ٹیپی ویلی گاؤں کی سب سے اہم اور خاص بات یہ ہے کہ یہاں نہ کوئی سردار ہے، نہ کوئی حکومت اور نہ ہی کوئی مالک مکان یا کرایہ دار یہاں کے رہنے والے سب برابر ہیں اور سب کو اپنی چھت بنانے کا پورا حق حاصل ہے۔اس معاملے پر کئی سال تنازعہ چلتا رہا تاہم ایک رہائشی نے 13 سال تک یہ مقدمہ لڑا اور بالآخر کیس جیت گیا جس کے بعد یہاں کے لوگوں نے سکون کا سانس لیا۔آج ٹیپی ویلی کے لوگ جنہیں 'ہپی' بھی کہا جاتا ہے اس زمین کے اصل وارث ہیں، ان کی یہ زمین پہلے کھیتی باڑی کے لیے خریدی گئی تھی لیکن اب یہ ایک خوابناک گاؤں کی شکل اختیار کر چکا ہے جہاں پیسوں کی قید نہیں بلکہ آزادی اور سادگی ہی یہاں کی اصل دولت ہے۔

غزہ کی جنگ اختتامی مراحل میں: اسرائیلی وزیر دفاع

تل ابیب (یو این آئی) اسرائیلی وزیر دفاع یسرائیل کاتز کا کہنا ہے کہ غزہ کی پٹی میں جاری جنگ اپنے اختتامی مراحل میں داخل ہو چکی ہے۔عرب میڈیا کے مطابق گزشتہ روز اسرائیلی وزیر دفاع یسرائیل کاتز کا اپنے بیان میں کہنا تھا کہ ہم اب غزہ میں آپریشن کے اختتام کے قریب ہیں، ان کا یہ بیان ایران کے خلاف اسرائیل کی مختصر جنگ کے اختتام کے ایک ہفتے بعد سامنے آیا۔اسرائیلی وزیر دفاع نے ایک بار پھر اس تنازع میں اسرائیل کے مقاصد کی تصدیق کی، جن میں تمام قیدیوں کی رہائی اور حماس کی شکست شامل ہے۔اسرائیلی حکام نے اشارہ دیا ہے کہ ٹرمپ کی انتظامیہ اور قطری ثالثی اس بات کے حوالے سے پُرامید ہیں کہ کسی معاہدے تک پہنچا جا سکتا ہے، تاہم اسرائیل کو اب تک یہ بات سمجھ نہیں آ رہی کہ اس امید کی بنیاد کیا ہے۔اس بات کا انکشاف امریکی ویب سائٹ "ایکسیوس" نے کیا۔باخبر ذرائع کے حوالے سے اسرائیلی اخبار" اسرائیل ہیوم" کا کہنا تھا کہ گزشتہ روز ہونے والے کابینہ کے اجلاس میں متعدد وزرا نے اس بات پر زور دیا کہ غزہ میں جنگ کے مقاصد ابھی حاصل نہیں ہوئے، اس لیے فوجی اور سیاسی دباؤ جاری رکھنا ضروری ہے۔اس کے علاوہ اجلاس میں اسرائیلی فوج کے سربراہ نے ایک جائزہ پیش کیا جس کے مطابق لڑائی اپنے آخری مراحل میں پہنچ چکی ہے، جو آئندہ مرحلے سے متعلق اہم مباحثوں کی راہ ہموار کر رہی ہے۔

اسرائیل مردہ باد کے نعرے لگانے والوں کو ویزا نہیں دیں گے: امریکی محکمہ خارجہ

واشنگٹن (یو این آئی) ترجمان امریکی محکمہ خارجہ ٹیمی بروس نے اسرائیل مخالف نعرے لگانے والوں کو امریکی ویزا نہ دینے کا اعلان کر دیا۔برطانیہ کے سالانہ موسیقی کے میلے گلاسٹنبری فیسٹیول میں گلوکاروں نے فلسطین کی حمایت اور اسرائیل مخالف نعرے لگائے تھے۔گلاسٹنبری فیسٹیول میں جاری کنسرٹ کے دوران آئرلینڈ کے ریپ گانے والے گروپ نی کیپ نے فلسطین کو آزاد کرو اور مرگ بر اسرائیلی فوج کے نعرے لگائے تھے۔فلسطین کو آزاد کرو برطانیہ میں کنسرٹ کے دوران گلوکاروں نے فلسطین کی حمایت اور اسرائیل مخالف نعرے لگا دیے اس معاملے پر ردعمل دیتے ہوئے امریکی محکمہ خارجہ کی ترجمان نے کہا کہ غزہ کی موجودہ صورت حال کی ذمے دار حماس ہے، اس نے مرنے والے 2 امریکیوں کی باقیات بھی اب تک روکی ہوئی ہیں۔

مسلم یونیورسٹیاں عالمی سطح پر اسرائیلی یونیورسٹیوں سے آگے

واشنگٹن (یو این آئی) مسلم دنیا کی 2 جامعات نے دنیا کی 100 بہترین جامعات کی فہرست میں اپنی جگہ بنالی۔کیو ایس ورلڈ یونیورسٹی رینکنگ 2026ء جاری کر دی گئی جس میں 100 سے زیادہ ممالک کے ایک ہزار 500 سے زیادہ ادارے شامل ہیں جو کہ عالمی سطح پر اعلیٰ تعلیم میں نمایاں تبدیلیوں کو نمایاں کرتے ہیں۔مسلم دنیا اور ایشیا کی جامعات کی اس رینکنگ میں بہتری آئی ہے جبکہ امریکہ اپنی صفِ اوّل کی پوزیشن پر برقرار ہے۔اس رینکنگ میں ملائیشیا کی یونیورسٹی آف ملایا 58 ویں، سعودی عرب کی کنگ فہد یونیورسٹی آف پیٹرولیم اینڈ منرلز 67 ویں، قطر یونیورسٹی 112 ویں اور متحدہ عرب امارات کی خلیفہ یونیورسٹی 177 ویں، انڈونیشیا کی یونیورسٹی آف انڈونیشیا 189 ویں جبکہ قازقستان کی الفارابی قازق نیشنل یونیورسٹی 166 ویں نمبر پر ہے۔یہ رینکنگ مسلم اکثریتی ممالک کے تعلیمی اداروں کی کارکردگی میں نمایاں بہتری کی عکاسی کرتی ہے۔دوسری جانب اس رینکنگ میں اسرائیل کی تل ابیب یونیورسٹی 223 ویں نمبر پر ہے۔

چین ایک بین الاقوامی ایسوسی ایشن بنائے گا

ہیفی (یو این آئی) چین 7 جولائی کو انٹرنیشنل ڈیپ اسپیس ایکسپلوریشن ایسوسی ایشن کا آغاز کرے گا جس کا مقصد تکنیکی میدان میں ترقی پذیر ممالک کو خلا میں وسیع پیمانے پر ریسرچ کے لیے قابل بنانا ہے۔انہوئی صوبے ہیفی میں مقیم، کنسورشیم ایرو اسپیس کے شعبے میں ملک کی پہلی بین الاقوامی تعلیمی تنظیم ہوگی، جو چین کے قمری اور مریخ کے مشنوں میں بڑھتی ہوئی عالمی دلچسپی کا فائدہ اٹھائے گی۔آئی ڈی ایس ای اے خلا میں وسیع پیمانے پر مطالعے پر توجہ مرکوز کرے گا جس میں چاند، دیگر سیاروں اور کشودر گرہ کی تحقیقات شامل ہیں۔چین کے ہیفی میں ڈیپ اسپیس ایکسپلوریشن لیبارٹری کے مطابق یہ بین الاقوامی تعاون کو فروغ دے گی۔لیبارٹری کے سینٹر فار انٹرنیشنل کوآپریشن کے ڈائریکٹر وانگ ژونگ مین نے کہا کہ آئی ڈی ایس ای اے کا مقصد ایک جامع تعلیمی پلیٹ فارم ہے جس سے ترقی پذیر ممالک کو خاص طور پر فائدہ پہنچے گا۔انہوں نے مزید کہا کہ"ہم زیادہ سے زیادہ ترقی پذیر ممالک کو شامل کرنے اور کیوب سیٹ ڈیزائن اور سائنسدانوں کی تربیت جیسے چھوٹے لیکن اثر انگیز پروگرام شروع کرنے کی امید کرتے ہیں، جو ان ممالک کو جدید ترین خلائی ٹیکنالوجیز تیار کرنے کے قابل بناتے ہیں جو کبھی ان کی پہنچ سے باہر لگتی تھیں۔"سرمایہ کاری، ٹیکنالوجی اور ہنر کی کمی کی وجہ سے گہری خلائی تحقیق طویل عرصے سے چند ممالک تک محدود ہے۔"زیادہ تر ممالک میں تکنیکی اجارہ داری ہو سکتی ہے۔انسانیت کو فائدہ پہنچانے کے لیے گہری خلائی ٹیکنالوجیز کو محدود دائرہ کار سے باہر نکلنے کی ضرورت ہے،"مسٹر وانگ نے کہا۔اپریل میں چین نے اعلان کیا کہ چین کے چانگ ای 5 مشن کے ذریعے جمع کیے گئے چاند کے نمونے فرانس، جرمنی، جاپان، پاکستان، برطانیہ اور امریکہ کے سات اداروں کو سائنسی تحقیق کے لیے فراہم کیے جائیں گے۔چین نے اپنے مریخ مشن میں شرکت کے لیے عالمی شراکت داروں کو بھی مدعو کیا ہے، جو مریخ پر زندگی کے آثار کی تلاش کے بنیادی مقصد کے ساتھ 2028 تک لانچ کر سکتا ہے۔مریخ سے نمونوں کی بازیافت انسانی تاریخ میں اپنی نوعیت کا پہلا اور اپالو پروگرام کے بعد سب سے زیادہ تکنیکی طور پر چیلنج کرنے والا خلائی ریسرچ مشن پروگرام ہے۔

شمالی عراق میں داعش کے تین جنگجو مارے گئے

بغداد (یو این آئی) عراقی سیکورٹی فورسز نے شمالی عراق میں ایک آپریشن میں اسلامک اسٹیٹ (آئی ایس) کے تین دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا، یہ بات عراقی انسداد دہشت گردی سروس نے پیر کو ایک بیان میں کہی۔بیان میں کہا گیا ہے کہ انٹیلی جنس رپورٹس کی بنیاد پر انسداد دہشت گردی فورس نے کرکوک صوبے کے ایک علاقے میں دہشت گردوں کے ساتھ مقابلے میں آئی ایس کے تین دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا۔تاہم بیان میں اس بارے میں تفصیلی معلومات نہیں دی گئی کہ یہ تصادم کب اور کہاں ہوا۔انسداد دہشت گردی فورسز نے تصدیق کی کہ دہشت گرد تنظیم کو مکمل طور پر ختم کرنے کے لیے ان کی کارروائیاں جاری رہیں گی۔اگرچہ عراق نے 2017 میں آئی ایس پر فتح کا اعلان کیا تھا، لیکن گروپ کی باقیات شہری علاقوں، صحراؤں اور دور دراز علاقوں میں سیکورٹی فورسز اور شہریوں کے خلاف حملے جاری رکھے ہوئے ہیں۔

جون میں دہشت گردی کے 78 واقعات میں 53 جوانوں سمیت 94 افراد شہید ہوئے، رپورٹ

اسلام آباد (یو این آئی) پاکستان میں جون میں 78 دہشت گردانہ حملے ہوئے جن میں سیکیورٹی فورسز کے 53 جوانوں سمیت 94 افراد شہید ہوئے۔اسلام آباد کے نجی تھنک ٹینک 'پاکستان انسٹیٹیوٹ فار کانفلکٹ اینڈ سیکیورٹی اسٹڈیز (پکس) نے ماہانہ سیکیورٹی رپورٹ جاری کر دی، جس کے مطابق گزشتہ ماہ جون میں ملک میں دہشت گردی کے 78 حملے ہوئے جن میں 94 افراد لقمہ اجل بنے۔رپورٹ کے مطابق جون میں دہشت گردی کے حملوں میں سیکیورٹی فورسز کے 53 جوان، 39 شہری جبکہ امن کمیٹی کے 2 ارکان شہید ہوئے جبکہ ان حملوں میں 189 افراد زخمی بھی ہوئے جن میں 126 اہلکار اور 26 شہری شامل ہیں، رپورٹ کے مطابق جون میں دہشت گردی کے واقعات میں 6 عسکریت پسند بھی مارے گئے۔رپورٹ کے مطابق جون میں دہشت گردی کے جواب میں پاکستانی سیکیورٹی فورسز نے انسدادِ دہشت گردی کی کارروائیوں میں تیزی لائی، ریاست کی جانب سے کیے گئے آپریشنز میں 71 شدت پسند مارے گئے جبکہ 2 سیکیورٹی اہلکار اور 2 شہری بھی جان کی بازی ہار گئے۔ان کارروائیوں میں 10 شدت پسند اور 5 شہری زخمی ہوئے، جبکہ 52 مشتبہ شدت پسندوں کو گرفتار کیا گیا، جن میں اکثریت کا تعلق خیبر پختونخوا کے مرکزی علاقوں سے تھا۔جون کے مہینے میں شدت پسندانہ حملوں اور سیکیورٹی فورسز کی کارروائیوں کے باعث مجموعی جانی نقصان 175 اموات تک جا پہنچا، جن میں 55 سیکیورٹی اہلکار، 77 شدت پسند، 41 شہری اور 2 امن کمیٹی کے ارکان شامل تھے۔رپورٹ کے مطابق سیکیورٹی فورسز کے انسداد دہشتگری آپریشنز میں 71 دہشت گرد ہلاک ہوئے، رپورٹ کے مطابق جنوری تا جون پاکستان میں دہشت گردی کے 502 حملے ہوئے جن میں 737 لوگوں جاں بحق ہوئے جن میں سیکیورٹی فورسز کے 284 جوان جبکہ 273 شہری شامل ہیں۔

روزنامہ
حقیقت ٹائمس
مظفرپور
Urdu Daily Muzaffarpur
HAKIKAT TIMES
उर्दू दैनिक, मुजफ्फरपुर
हकीकत टाइम्स

سری لنکا نے بنگلہ دیش کو 77 رنز سے شکست دے دی

کولمبو، 02 جولائی (یو این آئی) کپتان چریت اسلانکا (106) کی شاندار سنچری کے بعد ونندو ہسر نگا (چار وکٹ) اور کامنڈو مینڈس (تین وکٹ) کی زبردست گیند بازی کی بدولت سری لنکا نے بدھ کو پہلے ڈے نائٹ ون ڈے میچ میں بنگلہ دیش کو 77 رنز سے شکست دے دی۔ اس کے ساتھ ہی سری لنکا نے تین میچوں کی سیریز میں 1-0 کی برتری حاصل کر لی ہے۔ 245 رنز کے ہدف کے تعاقب میں اتری بنگلہ دیش کی پہلی وکٹ پرویز حسین ایمان (13) کے طور پر گری، جنہیں اسیتا فرنانڈو نے آؤٹ کیا۔ اس کے بعد بیٹنگ کے لیے آنے والے نجم الشانتو نے ٹی حسن کے ساتھ دوسری وکٹ کے لیے 71 رنز کی شراکت داری کی۔ 17ویں اوور میں نجم الشانتو (23) کے رن آؤٹ ہونے سے یہ شراکت ٹوٹ گئی۔ اسی اوور میں ونندو ہسر نگا نے لٹن کمار داس کو بغیر کھاتہ کھولے پویلین واپس بھیج دیا۔ اسی اوور میں ہسر نگا نے ٹی حسن کو آؤٹ کر کے بنگلہ دیش کو بڑا دھچکا دیا۔ حسن نے 61 گیندوں پر نو چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے 62 رنز کی اننگز کھیلی۔ پانچویں وکٹ کے طور پر محمد توحید ہردوئے (ایک) کو کامنڈو مینڈس نے بولڈ کیا۔ 20ویں اوور میں ہسر نگا نے کپتان مہدی حسن (صفر) کو ایل بی ڈبلیو آؤٹ کر کے بنگلہ دیش کی کمر توڑ دی۔ ٹی حسن شکیب (ایک) اور تسکین احمد (صفر) بھی کامنڈو مینڈس کا شکار بنے۔ تنویر اسلام (5) کو ماہیش تیکشنا نے آؤٹ کیا۔ ایک وقت میں بنگلہ دیش نے 125 کے اسکور پر اپنی نو وکٹیں گنوادی تھیں۔ اس موقع پر بلے بازی کے لیے آنے والے مستفیض الرحمن نے ذاکر علی کے ساتھ اننگز کو سنبھالا۔ اس دوران ذاکر علی نے 59 گیندوں پر چار چوکوں اور چار چھکوں کی مدد سے اپنی نصف سنچری مکمل کی۔ 36ویں اوور کی پانچویں گیند پر ہسر نگا نے ذاکر علی (51) کو ایل بی ڈبلیو آؤٹ کر کے بنگلہ دیش کی اننگز 167 کے اسکور پر ختم کر دی اور میچ 77 رنز سے جیت لیا۔ سری لنکا کی جانب سے ونندو ہسر نگا نے 5.7 اوورز میں 10 رنز دے کر چار وکٹیں حاصل کیں۔ کامنڈو مینڈس نے پانچ اوورز میں 19 رنز دے کر تین وکٹیں لیں۔ اسیتا فرنانڈو اور ماہیش تیکشنا نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ اس سے قبل آج یہاں سری لنکا کی ٹیم نے ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کرنے کا فیصلہ کیا۔ بلے بازی کے لیے اترنے والی سری لنکا کی شروعات انتہائی خراب رہی اور اس نے 29 کے اسکور تک اپنی تین وکٹیں گنوا دیں۔ عالم یہ تھا کہ پتھوم نسانکا اور کامنڈو مینڈس اپنا کھاتہ بھی نہ کھول سکے۔ نیشن مادوشکا (6) تیسرے وکٹ کے طور پر آؤٹ ہوئے۔ اس مشکل وقت میں بلے بازی کے لیے آنے والے کپتان چریت اسالانکا نے کوسل مینڈس کے ساتھ اننگز کو سنبھالا۔ دونوں بلے بازوں کے درمیان چوتھی وکٹ کے لیے 60 رنز کی شراکت داری ہوئی۔ 29ویں اوور میں تنویر اسلام نے کوسل مینڈس کو آؤٹ کر کے اس شراکت کو توڑ دیا۔ کوسل مینڈس نے 43 گیندوں پر چھ چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے 45 رنز کی اننگز کھیلی۔

ہندوستانی انڈر 19 ٹیم نے انگلینڈ کو چار وکٹ سے شکست دی

نارتھمپٹن، 02 جولائی (یو این آئی) کنشک چوہان (تین وکٹ/ 43 رن، ناٹ آؤٹ) کی آل راؤنڈ کارکردگی اور ویبھو سوریہ ونشی (86) کی شاندار اننگز کی بدولت ہندوستانی انڈر 19 ٹیم نے بدھ کے روز تیسرے ون ڈے میچ میں انگلینڈ کو 33 گیندیں باقی رہتے چار وکٹ سے شکست دے دی۔ اس کے ساتھ ہی ہندوستانی ٹیم نے پانچ میچوں کی سیریز میں 1-2 کی برتری حاصل کر لی ہے۔

269 رنز کے ہدف کے تعاقب میں کپتان ابھگیان کنڈو اور ویبھو سوریہ ونشی کی سلامی جوڑی نے ہندوستانی انڈر 19 ٹیم کی طرف سے پہلی وکٹ کے لیے 38 رنز جوڑے۔ ہندوستان کی پہلی وکٹ ابھگیان کنڈو (12) کی شکل میں گری۔ اس کے بعد بیٹنگ کے لیے آنے والے ویہان ملہوترا نے ویبھو سوریہ ونشی کے ساتھ چارج سنبھالا۔ اس دوران ویبھو سوریہ ونشی نے شاندار بلے بازی کا مظاہرہ کیا اور 31 گیندوں میں نو چھکے اور چھ چوکے لگا کر (86) رنز بنائے۔ جب ہندوستان نے اپنی دوسری وکٹ ویبھو کی شکل میں گنوائی تو اسکور آٹھ اوور میں 111 رنز تھا۔ اس کے بعد بلے بازی کے لیے آنے والے راج سنگھ کھاتہ کھولے بغیر ہی پویلین لوٹ گئے۔ ویہان ملہوترا 34 گیندوں میں 46، راہول کمار 27 اور ہرونش پنگالیا 11 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ کنشک چوہان (ناٹ آؤٹ 43) اور امبریش (ناٹ آؤٹ 31) نے شاندار بلے بازی کا مظاہرہ کیا اور 34.3 اوورز میں 274 رنز بنا کر ہندوستان کو چار وکٹ سے جیتنے میں مدد دی۔ امبریش نے 35ویں اوور کی تیسری گیند پر چھکا لگا کر ہندوستان کو فتح دلائی۔ انگلینڈ کی جانب سے الیگزینڈر ویڈ نے دو وکٹیں حاصل کیں۔ جیمز منٹو، ایلکس گرین، آر البرٹ اور ایس مورگن نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

رشبھ پنت ہیڈنگلے میں دو سنچریاں بنا کر رینکنگ میں چھٹے نمبر پر پہنچے

دبئی، 02 جولائی (یو این آئی) ہیڈنگلے ٹیسٹ کی دونوں اننگز میں سنچری بنانے والے رشبھ پنت ٹیسٹ بلے بازوں کی رینکنگ میں چھٹے نمبر پر پہنچ گئے ہیں۔ پنت نے اس ٹیسٹ میں 134 اور 118 رنز کی اننگز کھیلی تھیں، جس سے رینکنگ میں انہیں ایک درجے کا فائدہ ہوا۔ تاہم یہ ان کے کیریئر کی بہترین رینکنگ نہیں ہے۔ انہوں نے 2022 میں ٹیسٹ رینکنگ میں پانچواں مقام حاصل کیا تھا۔ پنت کے اب کل 801 رینکنگ پوائنٹس ہو گئے ہیں، جو ان کے کیریئر کا بہترین رینکنگ پوائنٹ ہے۔ تاہم وہ اب بھی نمبر ون ٹیسٹ بلے باز جو روٹ سے 88 پوائنٹس پیچھے ہیں۔ روٹ نے ہیڈنگلے میں پہلی اننگز میں 28 اور دوسری اننگز میں ناٹ آؤٹ 53 رنز بنائے تھے۔ پچھلے میچ میں سنچری بنانے والے انگلینڈ کے سلامی بلے باز ڈکٹ اپنے کیریئر کے بہترین 787 رینکنگ پوائنٹس کے ساتھ آٹھویں مقام پر برقرار ہیں۔

آسٹریلیا کے ٹریوس ہیڈ نے ویسٹ انڈیز کے خلاف بارباڈوس ٹیسٹ میں دونوں اننگز میں نصف سنچریاں بنا کر تین درجوں کی چھلانگ لگائی اور وہ اب ٹاپ 10 میں شامل ہو گئے ہیں۔ ہیڈ نے پہلی اننگز میں 59 اور دوسری اننگز میں 61 رنز بنا کر آسٹریلیا کو فتح دلائی تھی۔ ہیڈنگلے میں پانچ وکٹیں لے کر جیسپریت بمراہ بولرز کی رینکنگ میں نمبر ون پر برقرار ہیں۔ آسٹریلیا کے جوش ہیزل ووڈ نے بارباڈوس ٹیسٹ کی دوسری اننگز میں 43 رنز دے کر 5 وکٹیں حاصل کی تھیں۔ وہ ایک درجہ ترقی پا کر چوتھے نمبر پر پہنچ گئے۔ ویسٹ انڈیز کے جیڈن سیلز نے پہلی اننگز میں 60 رنز دے کر 5 وکٹیں کی تھیں۔ وہ ایک درجہ کے فائدے کے ساتھ نویں نمبر پر پہنچ گئے ہیں۔ آل راؤنڈرز کی ٹیسٹ رینکنگ میں رویندر جڈیجہ سرفہرست ہیں۔ وہیں جنوبی افریقہ کے ویان ملڈر اور کوربن بوش نے زمبابوے کے خلاف بلاوایو ٹیسٹ میں گیند اور بیٹ دونوں سے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کر کے آل راؤنڈرز کی رینکنگ کے ٹاپ 20 میں جگہ بنالی ہے۔

کارٹل ومبلڈن کے تیسرے راؤنڈ میں داخل

لندن، 02 جولائی (یو این آئی) برطانوی ٹینس اسٹار سون کارٹل نے آج صرف 67 منٹ میں بلغاریہ کی وکٹوریہ ٹوموا کو 6-2، 6-2 سے شکست دے کر مسلسل دوسرے سال ومبلڈن کے تیسرے راؤنڈ میں داخلہ حاصل کر لیا۔ برطانوی ٹینس اسٹار نمبر 3 نے پہلے راؤنڈ میں 20ویں سیڈ جیلینا اوسٹاپینکو کو تین سیٹ کے سنسنی خیز مقابلے میں شکست دی تھی۔ انہوں نے کورٹ 3 پر بھی شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ 22 سالہ کارٹل اس وقت دنیا میں 51 ویں نمبر پر ہیں، انہوں نے پورے میچ پر دبدبہ قائم رکھا۔ پہلے سیٹ کے چھٹے گیم میں سروس کا پہلا بریک حاصل کرنے کے بعد، کارٹل نے اپنی تال تلاش کی اور کچھ زوردار نشانے لگائے جس سے نمٹنے کے لیے ان کی حریف کو جدوجہد کرنی پڑی، لیکن اس کے بعد اس نے دوبارہ بریک کر کے پہلا سیٹ 5-2 سے اپنے نام کیا۔

جوکووچ نے ومبلڈن کے دوسرے راؤنڈ تک رسائی حاصل کر لی، زیوریف کو شکست

لندن، 2 جولائی (یو این آئی) نوواک جوکووچ نے جسمانی مسائل پر قابو پاتے ہوئے ومبلڈن کے دوسرے راؤنڈ میں جینیک اسنر سے مقابلہ کیا لیکن تیسری سیڈ الیگزینڈر زویریو کو فرانس کے آرتھر رنڈرکنچ نے جھٹکا دیا۔ سات بار کے چیمپئن جوکووچ، جو سیمی فائنل میں اسنر کا مقابلہ کر سکتے ہیں، نے سنٹر کورٹ پر فرانس کے الیگزینڈر مولر کو 6-1 6-7 (7-9) 6-2 6-2 کو ہرا کر ریکارڈ 25ویں بڑے ٹائٹل کے لیے اپنی تازہ جدوجہد کا آغاز کیا۔ سربیائی کھلاڑی نے تیسرے سیٹ میں ابتدائی جدوجہد کی۔ بعد میں اس نے تصدیق کی کہ اس کے پیٹ میں کچھ گڑبڑی ہے۔ لیکن میڈیکل ٹائم آؤٹ کے بعد اپنی فارم دوبارہ حاصل کی اور آخری 12 میں سے 10 گیمز جیتے۔

جوکووچ نے کہا،" میں ڈیڑھ سیٹ کے لیے اپنے بہترین سے تقریباً 45 منٹ تک اپنے سب سے بدترین سیٹ میں چلا گیا۔ پیٹ میں درد تھا یا نہیں، مجھے نہیں معلوم۔ میں نے اس کے ساتھ جدوجہد کی، لیکن توانائی واپس آ گئی اور میں اچھے نوٹ پر میچ ختم کرنے میں کامیاب ہو گیا"۔ جوکووچ نے ٹورنامنٹ سے پہلے کہا کہ ان کا خیال ہے کہ ومبلڈن ان کے لیے کارلوس الکاراز اور جنیک اسنر کے تسلط کو روکنے اور اپنا 25 واں گرینڈ سلیم ٹائٹل جیتنے کا بہترین موقع ہے۔ بی بی سی کی رپورٹ کے مطابق 38 سالہ نوجوان اپنے پہلے گیم میں ہی شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرنے کے لیے تیار نظر آیا کیونکہ اس نے لگاتار چھ گیمز جیتے اور 30 منٹ کے پہلے سیٹ میں سروس پر صرف دو پوائنٹس سے محروم ہوئے۔

لیکن باقی میچ سابق عالمی نمبر ایک کے عزم کا کڑا امتحان ثابت ہوا۔ جوکووچ ٹائی بریک پر لے جانے سے پہلے چار سیٹ پوائنٹس سمیت 11 بریک پوائنٹس بنانے کے باوجود مولر پر قابو نہیں پا سکے۔ اس نے بھی 5-2 کی برتری حاصل کی لیکن جدوجہد کرنے والے مولر نے شاندار واپسی کی اور اگلے نو میں سے سات پوائنٹس جیت کر میچ برابر کر دیا۔ تیسرے سیٹ کے آغاز میں جوکووچ کے لیے پریشانی کا باعث تھا جب چھٹے سیڈ نے اپنی باڈی لینگویج میں واضح تبدیلی کے درمیان میڈیکل ٹائم آؤٹ کیا۔ اسے ڈاکٹر سے گولی کی صورت میں جو مدد ملی، اس نے فوری طور پر کام کیا اور اس نے مقابلہ پر دوبارہ کنٹرول اور اپنا پرانا لیول دوبارہ حاصل کیا اور مسلسل پانچ گیمز جیت کر تیسرا سیٹ اپنے نام کیا۔ مولر، جنہوں نے اپنے دائیں بچھڑے کے علاج کے لیے میڈیکل ٹائم آؤٹ بھی حاصل کیا، اپنی مزاحمت سے ہجوم کو خوش کرتے رہے اور چوتھے سیٹ کے آغاز میں جوکووچ کی سرو پر پہلے دو بریک پوائنٹس بنائے۔

لیکن جوکووچ پوری سروس شاندار تھا اور فنشنگ لائن کو توڑنے سے پہلے مضبوطی سے تھامے رہے۔ دوسرے راؤنڈ میں اس کا مقابلہ برطانیہ کے ڈین ایونز سے ہوگا، جس نے ومبلڈن میں اپنے آخری 42 میچوں میں سے 40 جیتے ہیں۔ آخری دو فائنلز میں الکاراز سے صرف دو بار ہارے۔ اس دوران زیوریر کو فرانس کے آرتھر رینڈرکنیک نے 7-6 (3)، 6-7 (8)، 6-3، 6-7 (5)، 6-4 سے پہلے راؤنڈ میں شکست دی۔

SOILTECH CONSULTANTS (I) PVT. LTD.
NABL

National Accreditation Board for Testing and Calibration Laboratories
CERTIFICATE OF ACCREDITATION
SOILTECH CONSULTANTS INDIA PRIVATE LIMITED
has been assessed and accredited in accordance with the standard
ISO/IEC 17025:2017
"General Requirements for the Competence of Testing & Calibration Laboratories"
for its facilities at
KAUSAR VILLA, KHAN MIRZA LANE, P.S. SULTANGANJ, P. O. MAHENDRU, PATNA, BIHAR, INDIA
in the field of
TESTING
Certificate Number: TC-9200
Issue Date: 06/01/2021 Valid Until: 05/01/2023
This certificate remains valid for the Scope of Accreditation as specified in the annexure subject to continued satisfactory compliance to the above standard & the relevant requirements of NABL.
(To see the scope of accreditation of this laboratory, you may also visit NABL website www.nabl-india.org)
Name of Legal Identity : SOILTECH CONSULTANTS INDIA PRIVATE LIMITED
Signed for and on behalf of NABL
N. Venkateswaran
Chief Executive Officer

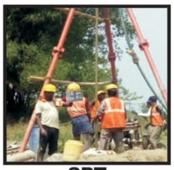
SPT

TOPOGRAPHICAL SURVEY
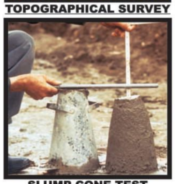
SLUMP CONE TEST

PILE LOAD TEST

CTM MACHINE

Consult for Building Material Test, Geotechnical Investigation, Topographical Survey, Plate & Pile Load Test, Other Civil Engineering Test and DPR etc.

Our Reputed Clients are :
- Building Construction Department (Bihar)
- Bihar State Building Construction Corporation Ltd.
- Eastern Railway
- Godrej & Boyce Mfg. Co. Ltd.
- Saa Vishnu Baker's (P) Ltd.
- L&T Limited
- Suguna Foods Pvt. Ltd.
- Japfa Comfeed India Pvt. Ltd.
- SMS Limited
- Samarth Engineers
- Shiva Consultancy Services (P) Ltd.
- Dipanshu Promoter & Builder Pvt. Ltd.
- Kalsi Buildcon Pvt. Ltd.

Er. KASHIF AHMAD
(Managing Director)

Contact No. : +91 9931688703, 0612 - 2379795
e-mail : soiltech.patna@gmail.com
NOTE : THERE IS NO OTHER BRANCH IN PATNA.
Address : Kausar Villa, Khan Mirza Lane, Sultanganj, Patna-800006, Bihar.

Glenmark

Dr S B Ahmad
आपके अपने महत्वपूर्ण नंबर जानना हमेशा अच्छा होता है!
इस
World Hypertension Day,
चलिये नीचे दिए गए तरीकों से प्रभावी 'उच्च-रक्तचाप प्रबंधन' का अभ्यास करें:
रक्तचाप की सटीक निगरानी करना सीखकर
रक्तचाप को नियंत्रित करके
एक स्वस्थ जीवन शैली को अपनाकर
A Glenmark initiative
A Powerful Revolution

DOCTOR
Dr. Bikas Sourabh
MBBS (Hons & Gold Medalist) M.D. (Medicine)
DMRD (Patna) MRCP (England) MRCP (Ireland)
Visit By Prior Appointment on Given Phone Numbers
Phone No. 8507837914 / 7481971222
मरीज देखने का समय :
सोमवार से शनिवार : सवेरे 8 से 9 बजे तक एवं शाम 6 से 8 बजे तक
अप्वायंटमेंट लेने का समय एवं फोन :
सोमवार से शनिवार : सवेरे 8 बजे से रात 8 बजे तक
फोन : 8507837914, 7481971222
0A/67 सचिवालय कॉलोनी
कंकड़बाग, पटना-800020
(डॉ० अल्का पांडे क्लिनिक/सरल डायग्नास्टिक के दक्षिण विद्यापुरी पार्क के सटे वाला मकान)
OA-67, Sachiwalya Colony
Kankerbagh, Patna 800 020

Sparkling Smile Dental Care
स्पार्कलिंग स्माईल डेन्टल केयर
दांत की बिमारी के सम्पूर्ण समाधान के लिए हमें सेवा का मौका दें।
Complete Solutions for your all Dental Problems
Avail 10% Discount on All Treatments
40 Minutes RCT
Braces
Cosmetic Dentistry
Zirconia
Digital Dentistry etc.
Dr. Ali Ashraf
BDS MBA
Consultant Dentist
CLINIC TIME
9 AM TO 1 PM
5 PM TO 8 PM
F-49, P.C Colony, Kankarbagh, Patna-20
Contact- 7004525593, 7903612134

Owner Syed Naiyar Ali Warsi Publisher Syed Naiyar Ali Warsi Printer DB Corp- Ltd- Near Bansh Hospital Darbhanga Road Patiyasha Muzaffarpur Pin 843103
Published From Manzarul Hasan Mohallah Milkitola Sadpura PO Ramna H-No-987 Distt Muzaffarpur Bihar 842002-Editor Syed Naiyar Ali Warsi